(42)

مشعلِ نور

ایمان افروز

انمول تحفہ

297
ش 77 م
118879

تالیف

سیّد شوکت علی شاہ گیلانی

ایم اے

ناشر اعجاز پبلشرز ۲۲، اردو بازار لاہور

بارگ...

چاند تاروں میں تو، مرغزاروں میں تو، اے خدایا
کس نے تیری حقیقت کو پایا

تو نے پتھر سے دریا بہائے، خاک سے بیل بوٹے اُگائے
گل میں بھی مثلِ بو چھپ کے بیٹھا ہے تو، اے خدایا
کس نے تیری حقیقت کو پایا

ذرہ ذرہ میں تیری ضیا ہے، پتہ پتہ میں جلوہ تیرا ہے
ہم نے دیکھا جدھر تو ہی تو جلوہ گر، اے خدایا
کس نے تیری حقیقت کو پایا

تیری بالا دو عالم میں ہستی، تیری شاہد بلندی و پستی
سب کا معبود تو، سب کا مسجود تو، اے خدایا
کس نے تیری حقیقت کو پایا

تو نے پتھر میں کیڑے کو پالا، سخت مٹی سے سبزہ نکالا
تیرا ہے کل جہاں، یہ زمیں آسماں، اے خدایا
کس نے تیری حقیقت کو پایا

میری کشتی ہے تیرے حوالے، بحرِ عصیاں سے اس کو بچا لے
ہیں گنہگار ہم، تو ہے بحرِ کرم، اے خدایا
کس نے تیری حقیقت کو پایا

Marfat.com

مشعل نور

سید شوکت علی شاہ نوری

الفہرس

عقائد و ارکان اسلام صفحہ ۵

کلمہ توحید ۸

نماز قائم کیجئے ۱۳

زکوٰۃ دیجئے ۱۸

روزہ رکھیئے ۲۳

حج کیجئے صفحہ ۳۴

قرآنی اور اسلامی معلومات ۵۱

جہاد، شہادت اور غزوات ۶۹

آنحضور صلعم کی حیاتِ طیبہ ۷۸

خلافتِ راشدہ تاریخ اسلام و پاکستان ۹۶

نظریۂ پاکستان حدیث، فقہ، شریعت اور تصوف ۱۰۶

خلق و دعا اختیار کیجئے ۱۱۳

اخلاقی اشعار یاد کر کے عمل کیجئے ۱۲۷

ناشر

اعجاز پبلشرز ۲۲ اردو بازار لاہور

Marfat.com

منظور شدہ محکمہ تعلیم پنجاب لاہور برائے جملہ ادارہ ہائے محکمہ تعلیم

بروئے سرکاری چٹھی نمبری ایس او - پی آئی - ۴-۴۳/۹۳ مورخہ ۱۹-۹-۹۳

No.SO(PI)4-43/93 dated Sept. 19, 1993.

جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب ——— مشعلِ نور

مؤلف ——— سید شوکت علی شاہ گیلانی عفی اللہ عنہ

ناشر ——— اعجاز پبلشرز ۲۲، اردو بازار لاہور

مطبع ——— معراج پرنٹرز مچھلی مارکیٹ اردو بازار لاہور

خوشنویس ——— غلام حسین جاوید "جاوید دار الکتابت مچھلی منڈی اردو بازار"

طبع اول ——— اگست ۱۹۹۳ء، ایک ہزار

ھدیہ ——— ۶۰/- روپے (طلباء کیلئے خصوصی رعایت)

کتابیات و ماخذ القرآن ۔ رحمۃ للعلمین ۔ کتبِ احادیث ۔ علوم القرآن، تاریخ اسلام (کامل)، کلامِ اقبال اردو و فارسی ۔ تعمیر کردار ۔ مثنوی ماہِ صیام ۔ حدائقِ بخشش ۔ شاہنامہ اسلام ۔ رسول نمبر (نقوش) فیضانِ سنت ۔ مرقع اردو تفسیر الحسنات ۔ حیاتِ محمد ۔ سیرت النبی ۔ قصص القرآن ۔ تعلیم الاسلام ۔ چراغاں مسدسِ حالی ۔ اسلامی باتیں ۔ جوئے شیر ۔ کلید القرآن ۔ نصیحت نامہ ۔ آدابِ دین ۔ الفاروق ۔ الاصطلاح ۔ خلافت کا عروج و زوال ۔ میزان المتکلمین ۔ سیرت کوئز ۔ مترجم نماز ۔ متعدد اخبار و جرائد

ملنے کا پتہ خواجہ اینڈ سنز، مکتبہ عالیہ، فضل اینڈ سنز، مکتبہ تعمیر انسانیت، اعجاز پبلشرز اردو بازار لاہور
اشرف بکڈپو، کشمیر بکڈپو، یونس بکڈپو، مقدر بکڈپو اوکاڑہ، چوہدری بکڈپو، رفیق بکڈپو، حسن بکڈپو
رینالہ خورد اوکاڑہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنتساب

والدہ مرحومہ سیّدہ خدیجہ بیگم بخاری

اور

والدِ مرحوم حکیم سیّد ہاشم علی شاہ گیلانی

کے اسمائے گرامی کے نام

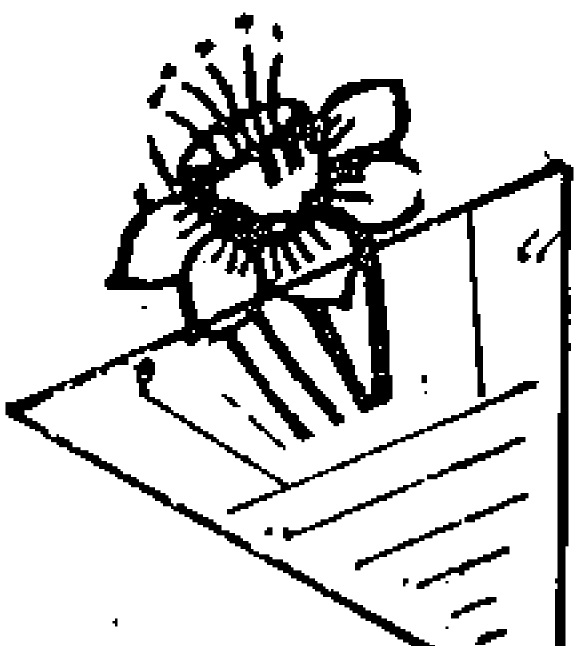

"رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيرًا"

"اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحم فرما

جیسا کہ اُن دونوں نے مجھے بچپن میں پروان چڑھایا۔

(آمین)

اے خالق، ہر بلند و پستی
شش چیز عطا بکن زہستی
ایمان و امان و تن درستی
علم و عمل و فراخ دستی

(سید ابو سعید ابوالخیرؒ)

؎ کیا میر تجھ کو نامۂ سیاہی کی فکر ہے
ختم رسلؐ سا شخص ہے ضامن نجات کا

سیّد شوکت علی شاہ گیلانی
عفی اللہ عنہ

Marfat.com

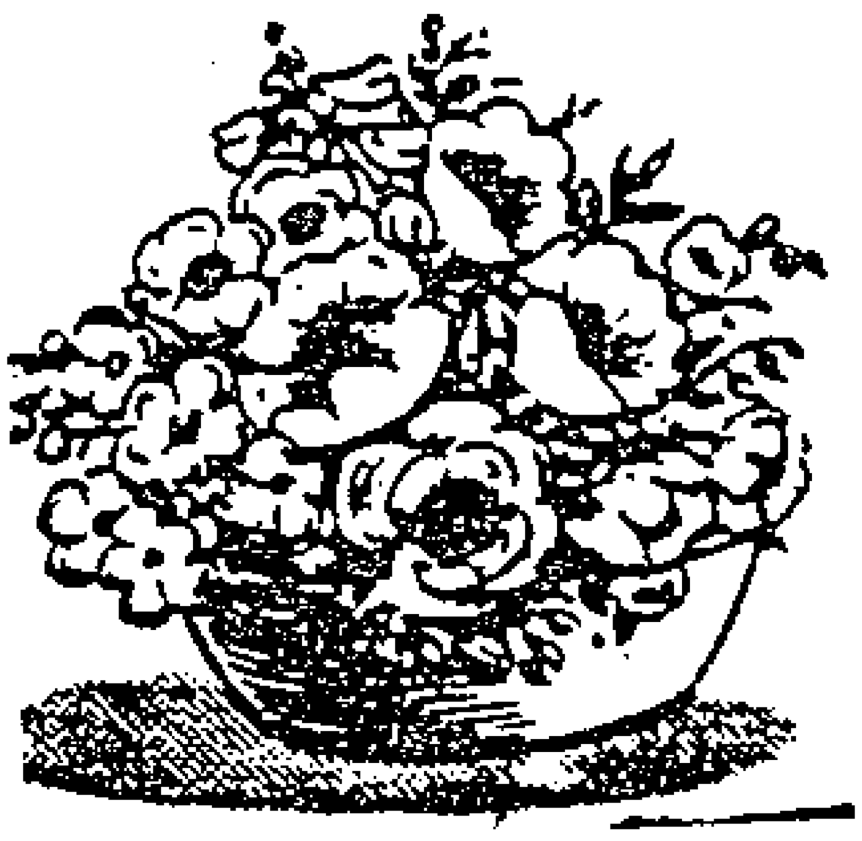

اظہارِ تشکر

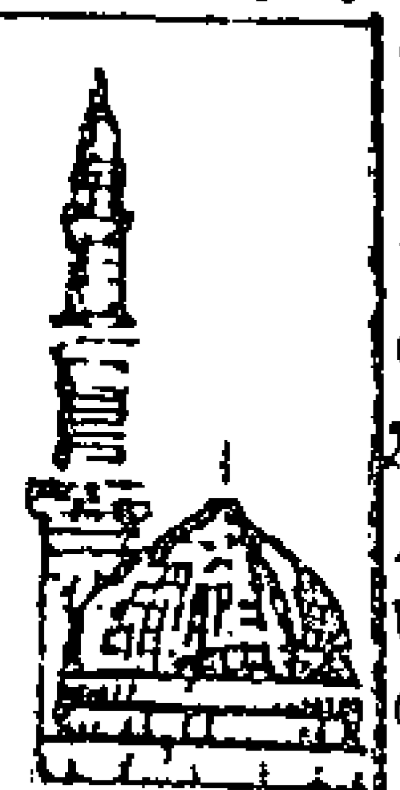

○ خدائے بلند و برتر اور محبوبِ کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد والدین کریمین کے نام جو میری پیدائش و تربیت کا وسیلہ بنے۔

○ پیاری اور سندر دھرتی پاکستان اور ملتِ مُسلمہ کے نام جس کا میں فرد ہوں۔

○ جملہ رفقائے محترم بالخصوص محمد یعقوب ساجد، بلال احمد قمر، عبدالرشید قیوم چوہدری محمد شریف، شیخ محمد رفیع، لیاقت علی لون، محمد یعقوب انیق، عنایت اللہ جتوئی، لیاقت اعجاز، غلام حسین شاکر، سید شبیر حسین، اعجاز قریشی، محمد عالم چوہدری، محمد یٰسین، محمد علی جوہر، غلام محمد خاں، مفتی ضیاء الحبیب، مولانا سید احمد حسنی کے نام جن کی حوصلہ افزائی، رہنمائی اور قدر شناسی کی بنا پر مجھے یہ کتاب تالیف کرنے کا حوصلہ ملا۔ ○ تمام موجود اور مرحوم ادیبوں کے نام جن کی کتب اور تحریروں سے میں نے خوشہ چینی کی۔

○ تمام قارئین، ناظرین اور طلباء کے نام جو اس کتاب سے اِستفادہ کر کے مزید مُطالعہ اور عملِ صالح کی راہ پر گامزن ہوں۔

○ پسرانِ باسعادت آفتاب گیلانی، ماہتاب گیلانی، خوشنود عامر گیلانی، دخترِ نیک اختر فہمیدہ راستی، رفیقۂ حیات، برادرم کرنل وارث گیلانی کے نام جو اس کتاب کی تیاری میں مُمدّ و مُعاوِن ثابت ہوئے۔ اس ضمن میں عزیزہ نبیلہ وارث کا بھی ممنون ہوں۔

؎ پھول وعظ و نصیحت کے چنتا رہا۔ کوئی سمجھا رہا تھا میں سنتا رہا۔

سید شوکت علی شاہ گیلانی
ایم۔اے

SL-1-A&C-SU
25-8-93

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ولایت، پادشاہی، علمِ اشیا کی جہانگیری   یہ سب کیا ہیں؟ فقط اک نکتۂ ایماں کی تفسیریں
یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتحِ عالم   جہادِ زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں
(اقبالؒ)

عقائد اور ارکانِ اسلام

اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، کتابوں، رسولوں، یومِ آخرت اور تقدیر کا زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کرنا، اسلام کے بنیادی عقائد ہیں۔ ان کو اجزائے ایمان یا شرائطِ ایمان بھی کہتے ہیں۔ اس سے انسان اور اس کے خالق و مالکِ کائنات کے درمیان ایک قلبی رشتہ، رابطہ اور تعلق پیدا ہو جاتا ہے جو عقیدہ کہلاتا ہے۔

عقائد پر ایمان و یقین سے زندگی میں سکون و قرار، باقاعدگی، وسعتِ خودداری، عدل و انصاف، پرہیزگاری، سخاوت، باہمی محبت و الفت، اُمید و رجا، عالی ہمتی، صبر و رضا، کوشش و عمل، خود شناسی، خدا شناسی، اتفاق و اتحاد، نیکی بدی کی تمیز اور حسن و اعتدال آجاتا ہے۔ ایمان اقرار اور عمل کا نام ہے۔ عملِ صالح ضروری ہے۔

عقائد کے اقرار کے بعد عمل کی باری آتی ہے۔ ارکانِ اسلام (توحید، نماز، روزہ حج اور زکوٰۃ) کی پابندی اور زندگی کے ہر شعبہ اور ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کو پیشِ نظر رکھنا عبادت ہی عبادت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جن و انس کو اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا۔ یہی انسان کی شان اور خدائی نعمتوں کے اظہار کا ایک طریقہ ہے۔ ؎ زندگی آمد برائے بندگی۔ زندگی بے بندگی شرمندگی۔

بنیادی عقائد کا پختہ یقین و ایمان انسان کو خود بخود راست عمل پر آمادہ کرتا ہے۔ لہٰذا ارکانِ اسلام کی پابندی انسان میں خوفِ خدا، ایثار و ہمدردی، اتحاد و یکجہتی، اظہارِ خدمتِ خلق، مساوات، احترامِ انسانیت، اطاعتِ امیر اور نظم و ضبط پیدا کرتی

Marfat.com

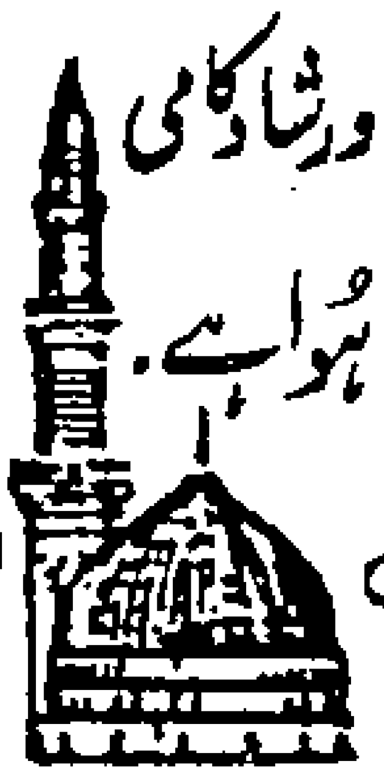

ہے اور انسان کو کندن بنا کر اسے دونوں جہان میں کامیابی اور شادکامی کی نوید سناتی ہے قرآن پاک میں مسلمانوں کی زندگی کا مقصد یوں بیان ہوا ہے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ (٨/٧)

ترجمہ: (اے نبی علیہ السلام) کہہ دیجئے کہ میری نماز اور قربانی اور میری زندگی اور موت سب اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے (٦/١٦٣)

اللہ تعالیٰ ہماری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ

ایمان کے ان چھ ارکان (ایمان باللہ، ایمان بالملائکہ، ایمان بالکتب، ایمان بالرسل ایمان بالیوم الآخر اور ایمان بالقدر) کے اقرار اور تصدیق کے بعد ارکانِ اسلام (کلمہ نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ) کی ادائیگی فرض ہے۔ ایمان کے چھ ارکان عقائد ہیں اور ارکانِ اسلام، اعمال و وظیفہ ہیں۔ ؎ تو برائے بندگی ہے یاد رکھ۔ بہر سرافگندگی ہے یاد رکھ

؎ منہ میں شکرِ خدا کے بتاشے گھلے۔ مجھ پہ حمد و ثنا کے دریچے کھلے
سوچ وحدت کے موتی لٹانے لگی۔ وحدہٗ وحدہٗ گیت گانے لگی

ارکانِ اسلام

عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ۔ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ۔ (بخاری و مسلم)

ترجمہ: ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اسلام کی عمارت پانچ ستونوں پر کھڑی ہے۔ دل و زبان سے اقرار کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ نماز قائم کرنا، زکوٰۃ اور حج ادا کرنا اور رمضان کے روزے

Marfat.com

رکھنا۔" ان ارکان کی تفصیل یوں ہوئی۔

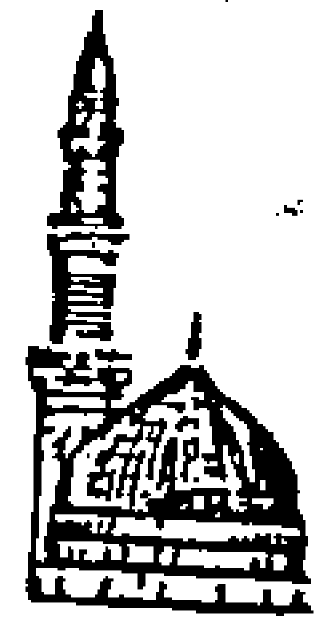

(۱) توحید و رسالت کا زبانی اقرار اور دل سے تصدیق کرنا۔

(۲) ہر بالغ اور عاقل کا وقتِ مقررہ پر نماز قائم کرنا۔

(۳) ہر صاحبِ نصاب مسلمان کا ہر سال اپنے مال و دولت کا چالیسواں حصہ یا اڑھائی فی صد زکوٰۃ ادا کرنا۔

(۴) رمضان کے مہینے میں پورا مہینہ روزے رکھنا۔

(۵) ہر صاحبِ توفیق مسلمان کا حج کرنا۔

ان پانچوں ارکان کی پابندی اور قیام ایک پکا اور سچا مسلمان ہونے کی علامت ہے۔ اگر کوئی مسلمان ان سے غفلت برتے اور کسی ایک پر عمل نہ کرے تو ایسا گناہگار آخرت میں سزا کا حقدار ہوگا مگر جو مسلمان ان کی پابندی کرے گا اسکو جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔ اس لیے ایمان کی صحت کے ساتھ ساتھ نیک اور صالح اعمال لازمی ہیں۔

تمام ارکانِ اسلام کی پابندی مسلمان کو دُنیا اور آخرت میں کامیاب بنا دیتی ہے۔ اُس میں خوفِ خدا پیدا ہوتا ہے جو دانائی کی بنیاد ہے اور فلاح کا ضامن ہے۔ ان میں سے کسی کا انکار مسلمان کو کافر اور مرتد بنا دیتا ہے جسکی سزا قتل ہے۔

آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اسلام ایک تن آور درخت کی مانند ہے جس کیلئے عقائد بیج کیطرح ہیں۔ ارکانِ اسلام، اسلام کے درخت کی سرسبز شاخیں ہیں اور اَخلاقِ فاضلہ پھل پھول کی مانند ہیں۔

(س) اَخلاقِ رَذِیلہ (بُرے) اور اخلاقِ محمودہ (اچھے) کن طاقتوں کے زیرِ اثر ہیں؟

(ج) اَخلاقِ رذیلہ عام طور پر ان چار طاقتوں کے غلبہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ جہل، ظلم، شہوت اور غضب۔ اخلاقِ محمودہ درج ذیل چار کے زیرِ اثر حاصل ہوتے ہیں۔ صبر۔ عفت۔ شجاعت اور عدل۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کَلِمَۃً طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ ﴿ ۱۶/۱۳ پ ﴾

کلمہ و توحید

ؔ بیاں میں نقطۂ توحید آتو سکتا ہے۔ تیرے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیئے
ؔ سروری زیبا فقط اس ذاتِ بے ہمتا کو ہے۔ حکمراں ہے اک وہی باقی بتانِ آزری
(اقبال)

س: اِسلام کا کلمہ کونسا ہے؟

ج: اسلام کا کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہے۔

س: کلمہ طیبہ کا ترجمہ کیجیئے؟ ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو کیا ہوتا؟

ج: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسُول ہیں۔ لَوْ کَانَ فِیْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا (۲/۱۷ پ) (الانبیاء)

ؔ نہیں کوئی معبود حق کے سوا   محمدؐ ہیں برحق رسُولِ خُدا

س: کلمہ طیبہ میں کونسے دو بنیادی عقائد کا ذکر ہے؟

ج: توحید اور رسالت جیسے دو بنیادی عقائد کا ذکر ہے جو ذکرِ زندگی اور فکرِ زندگی ہیں۔

س: توحید سے کیا مراد ہے؟

ج: ہر قسم کی عبادت صرف ایک خدا کے لیے کی جائے۔ صرف اُسی کو اپنا معبود، خالق، رازق، مالک، اور مسجود ماننا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا توحید ہے۔ ؔ توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے۔ یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لیے ہے

س: توحید کا متضاد کیا ہے؟

ج: توحید کا متضاد شرک یعنی اللہ کے ساتھ کسی کو اس کی مخلوق میں سے اس کا ہمسر تصوّر کرنا ہے اللہ تعالیٰ کی ذات یا صفات میں کسی کو شامل کرنے کا نام شرک ہے۔

Marfat.com

شرک ناقابلِ معافی گناہ ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ (۴/۵)

س : رسالت سے کیا مراد ہے ؟

ج : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اللہ کا آخری نبی اور رسُول ماننا رسالت کہلاتا ہے۔ باقی تمام انبیاء پر ایمان بھی ضروری ہے۔

س : کلمہ طیبہ میں الفاظ کی تعداد بتائیے ؟

ج : کلمہ طیبہ میں الفاظ کی تعداد سات ہے۔

س : دوسرا کلمہ کیا ہے ؟ اس کا ترجمہ لکھیئے اس کی فضیلت کیا ہے ؟

ج : اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبُود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمّد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ وضو کے بعد یہ دُعا پڑھنے سے جنّت کے آٹھوں دروازے کھُل جاتے ہیں۔ اقرارِ توحید و رسالت کے بغیر کوئی مسلمان نہیں بنتا

س : دُرود شریف پڑھنے کا اجر بیان کریں۔

ج : جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درُود پڑھتا ہے۔ خدا اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ اس کی دس خطائیں معاف کرتا ہے۔ اور اس کے دس درجات بلند کرتا ہے۔ دُعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے جب تک کہ تو اپنے نبی پر درُود نہ بھیجے۔ آپ کا نام سُن کر درُود نہ پڑھنے والا بخیل اور گنہگار ہے۔ وہ خدا کی رحمت سے دُور ہوتا ہے۔

س : مسلمان ہونے کے لیے سب سے پہلی شرط کیا ہے ؟

ج : صدقِ دل سے کلمہ طیبہ پڑھنا مسلمان ہونے کیلئے پہلی شرط ہے۔

س : کلمہ طیبہ کی عظمت کے بارے میں ہمارے نبی اکرمؐ نے کیا فرمایا ہے ؟

ج : رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " جس شخص نے سچے دل سے کلمہ طیبہ ایک مرتبہ بھی پڑھ

Marfat.com

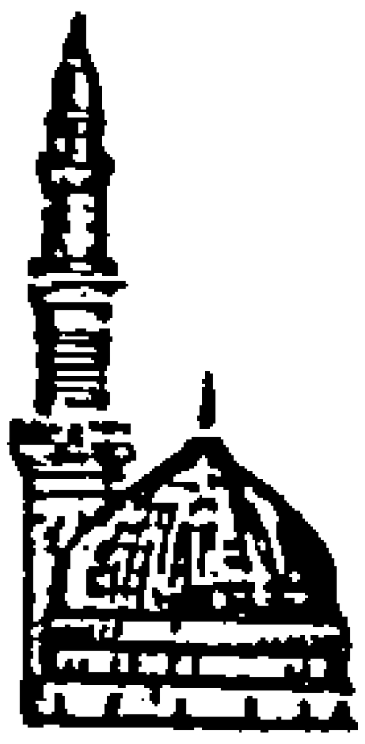

لیا اس کے لیے جنت واجب ہو گئی"۔

س : کلمہ طیبہ پڑھنے کو اصطلاحاً کیا کہتے ہیں ؟

ج : کلمہ طیبہ پڑھنے کو اصطلاحاً تہلیل کہتے ہیں۔

س : وہ کونسا کلمہ ہے جس میں کوئی نقطہ نہیں ؟ نیز فرشتے کیا ہیں ؟

ج : کلمہ طیبہ میں کوئی نقطہ نہیں۔

فرشتے لاتعداد، نوری فرمانبردار مخلوق ہے جبرائیل نبیوں کے پاس وحی کا عزرائیل جانکنی کا، میکائیل روزی و بارش کا کام کرتے ہیں اسرافیل قرب قیامت صور پھونکیں گے۔

س : سب سے افضل ذکر کیا ہے ؟

ج : افضل الذکر کلمہ طیبہ ہے۔ مبرا ہے شرکت سے اسکی خدائی ۔ نہیں اسکے آگے کسی کو بڑائی

س : سب سے افضل درود کونسا ہے ؟ اس کا ترجمہ لکھیئے ؟

ج : سب سے افضل درود، درود ابراہیمی ہے یہ نیچے درج ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ (صفحہ ۲)

ترجمہ : اے اللہ حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر رحمت بھیج جسطرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیمؑ پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ الٰہی برکت دے حضرت محمدؐ کو اور ان کی اولاد کو جسطرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیمؑ کی اور ان کی آل کو۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

س : عبادت سے کیا مراد ہے ؟

ج : عبادت ایک جامع لفظ ہے جو ہر اس ظاہری اور باطنی عمل پر لاگو ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ عبادت انتہا درجے کی عاجزی اور محبت کو بھی کہتے ہیں۔

ہمارا ذکر ہے راتوں کو رونا یادِ دلبر میں ۔ ہماری نیند ہے محوِ خیالِ یار ہو جانا

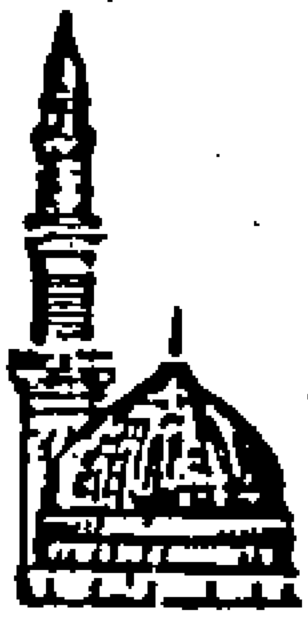

؎ جب تری شان کریمی پہ نظر جاتی ہے
زندگی کتنے مراحل سے گزر جاتی ہے ۔ (منور)

احادیثِ توحید باری تعالےٰ

(۱) نبی کریمؐ نے فرمایا شرک نہ کر اگرچہ تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا جلا دیا جائے۔

(۲) آپؐ نے فرمایا شرک مہلک بیماری ہے۔

(۳) آپ نے فرمایا شرک کی سزا جہنم ہے۔

(۴) جس شخص نے جادو کیا اس نے شرک کیا۔

(۵) ایمان کی کمزوری یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کو ناراض کر کے لوگوں کو خوش کرے۔

(۶) تمام کبیرہ گناہوں سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے۔

(۷) جو شخص دکھلاوے کی نماز پڑھے روزہ رکھے یا صدقہ کرے تو اس نے شرک کیا۔

(۸) تمہیں معلوم ہے کہ فتنہ کیا ہے ؟ (پھر خود ہی فرمایا) فتنہ سے مراد شرک ہے۔

(۹) شرک سیاہ چیونٹی کیطرح جو اندھیری رات میں سیاہ پتھر پر ہو سے بھی زیادہ مخفی ہے۔

(۱۰) ہمارے گھر میں بطخ نہ ہوتی تو چور آجاتے کہنا بھی شرک ہے۔

(۱۱) آپ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک ہر چیز کا سوال اللہ سے کرے خواہ نمک ہو یا جوتے کا تسمہ۔

(۱۲) ستاروں کی تاثیر ماننا شرک ہے۔

(۱۳) آپ نے فرمایا جو آدمی نجومی کے پاس آئے اور پھر کچھ پوچھے تو اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

Marfat.com

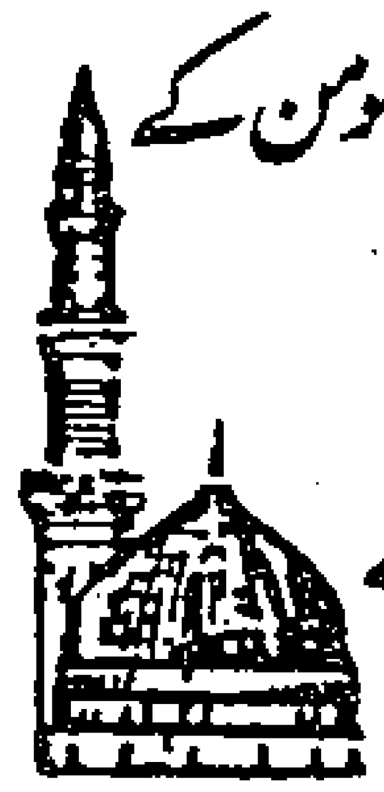

○ آسمان اور زمین اللہ کی سمائی سے عاجز ہے اللہ کی سمائی مومن کے دل میں ہوتی ہے عجز عرشِ ربانی ہے یار و صاف دل انسان کا

○ ابلیس نے کہا اے ربّ! تو نے اپنی خلقت کے لیے رزق کے اسباب پیدا فرمائے۔ میرا رزق کیا ہے؟ فرمایا تیرا رزق وہی ہے جس پر میرا نام نہ لیا گیا ہو۔

○ ایمان کی ستر سے زیادہ شاخیں ہیں جن میں سے افضل لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہنا ہے اور سب سے کم راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا ہے اور حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

آیۃ الکرسی تیسرے پارے کے دوسرے رکوع میں ہے۔ آنحضورؐ نے فرمایا "جو شخص ہر فرض نماز کے بعد یہ پڑھ لیا کرے تو بہشت میں جانے سے سوائے موت کے اُسے کوئی چیز مانع نہ ہو گی اس کی وجہ سے انسان پر محافظ مقرر کر دیئے جائیں گے اور شیطان پاس نہیں آئے گا۔ اللہ قدیر ہر طرح محفوظ رکھے گا۔ بستر پر لیٹتے وقت پڑھنے سے ہر ہوائی تکلیف سے حفاظت ہو جاتی ہے۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

ترجمہ: اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ آپ زندہ اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔ اُسے اونگھ آئے نہ نیند۔ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہ کون ہے جو اسکے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے۔ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے۔ اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ اسکی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اُسے بھاری نہیں اُن کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔ (۲۵۵)

Marfat.com

وَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَآتُوا الزَّكَوٰةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ پ۱ البقرہ

اوّل حمد ثنا الٰہی جو مالک ہر ہر دا　　اُس دا نام چتارن والا کِسے میدان نہ ہردا

نماز

اُٹھ فریدا سُتیا تو صبح نماز گزار　　جو سر سائیں نہ نیویں اوہ سر کپ اُتار

روزِ محشر کہ جاں گداز بود　　اوّلیں پرسش نماز بود

قیامت کے روز سب سے پہلے نماز کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

کفر کی سرحد ہے ترکِ نماز　　ہے نماز اِسلامیوں کا اِمتیاز

س ○ صلوٰۃ کے کیا معنی ہیں ؟

ج ○ صلوٰۃ کے لُغوی معنی کسی سمت بڑھنا، رُخ کرنا، قریب ہونا اور دُعا کرنا جبکہ شریعت اِسلامی کے مطابق صلوٰۃ کے معنیٰ خدا کیطرف بڑھنا، اس کے قریب ہونا، اس سے دُعا مانگنا۔ صلوٰۃ کو اُردو زبان میں نماز کہتے ہیں۔ ارکانِ اسلام کے جسم میں نماز کی حیثیت سر جیسی ہے۔ یہ ستونِ دین ہے، جنّت کی کلید۔ آنکھ میں ٹھنڈک بھی لاتی ہے نماز

س ○ قرآن کریم میں کس عبادت پر سب سے زیادہ زور دیا گیا ہے ؟

ج ○ قرآن کریم میں سب سے زیادہ زور نماز پر دیا گیا ہے۔ لفظِ صلوٰۃ سات سو سے زائد مرتبہ قرآن مجید میں آیا ہے۔ کائنات انسان کیلئے اور انسان رحمٰن کیلئے ہے۔

س ○ مومن اور کافر میں نمایاں فرق کیا ہے ؟

ج ○ مومن اور کافر میں نمایاں فرق نماز کا ہے۔ مومن نماز پڑھتا ہے جبکہ کافر نماز نہیں پڑھتا۔ توحید و رسالت کے بعد دین کے چار عملی ارکان میں نماز رکنِ اعظم ہے۔

س ○ نماز کی رُوح بتائیے ؟

ج ○ نماز کی رُوح خُشوع و خُضوع ہے۔ یہ نماز میں اللہ کا خوف، کامل توجّہ

Marfat.com

اور عاجزی کا اظہار ہے۔ مگر ہم نماز پڑھنے پر بھی زر، زمین، زن کے بتوں کی محبت ترک نہیں کرتے۔

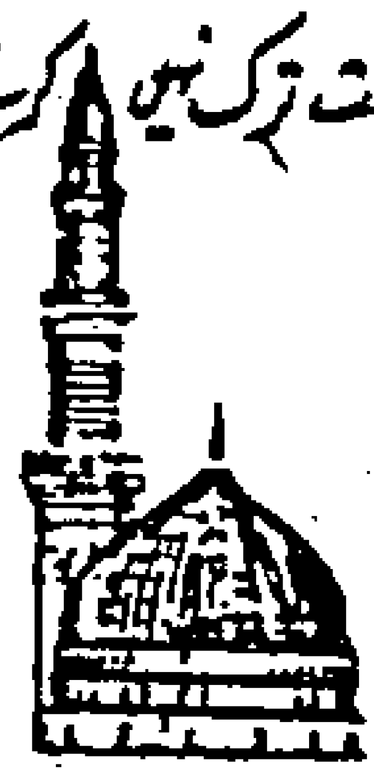

ے جو میں سربسجدہ ہوا کبھی تو زمیں سے آنے لگی صدا
تیرا دل تو ہے صنم آشنا تجھے کیا ملے گا نماز میں

س ○ نماز کیلئے کون کون سی شرائط ہیں؟

ج ○ نماز کی شرائط سات ہیں۔

۱۔ بدن کا پاک ہونا ۲۔ لباس کا پاک ہونا ۳۔ نماز کی جگہ کا پاک ہونا
۴۔ ستر چھپانا ۵۔ قبلہ کیطرف منہ کرنا ۶۔ نیت کرنا
۷۔ نماز کا وقت ہونا۔

س ○ اللہ تعالیٰ نے قرآن جمع کرنا اور پڑھانا کن الفاظ میں اپنے ذمہ لیا؟

ج ○ اِنَّ عَلَیۡنَا جَمۡعَهٗ وَ قُرۡاٰنَهٗ : بے شک قرآن کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمہ ہے۔ (۱۷/۲۹) (قرآن کا سینۂ رسولؐ میں جمع کرنا اور پڑھنا اللہ نے اپنے ذمہ کرم پر لیا ہے)

س ○ قرآن مجید میں کتنے موقعوں پر نماز کی تاکید کی گئی ہے؟

ج ○ قرآن مجید میں ..۷ موقعوں پر نماز کی تاکید کی گئی ہے۔

س ○ نماز کے فرائض کتنے ہیں؟

ج ○ نماز کے فرائض سات ہیں۔ ۱۔ تکبیر تحریمہ کہنا ۲۔ قرأت کرنا۔
۳۔ قیام کرنا۔ ۴۔ رکوع کرنا ۵۔ سجدہ کرنا (۶) آخری قعدہ میں بیٹھنا۔
۷۔ آخر میں سلام پھیرنا۔

س ○ سجدۂ سہو کیا ہے اور اس کے ادا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

ج ○ نماز میں کسی ایک یا زیادہ واجب کے بھول کر ترک کرنے پر سجدۂ سہو (بھول) نماز کی حالت میں یاد آنے پر صرف ایک بار ادا کرتے ہیں۔ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات پڑھ کر دائیں طرف سلام کر کے دو سجدے ادا کر کے پھر التحیات

Marfat.com

دُرُود اور دُعا پڑھ کر نماز مکمل کرتے ہیں۔

س ○ سجدۂ تلاوت کیا ہے کب اور کیسے ادا کرتے ہیں؟

ج ○ پورے قرآن میں چودہ آیات ایسی ہیں جن کی تلاوت پر یہ سجدہ واجب ہوتا ہے۔ قیام میں اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں تین بار تسبیح پڑھ کر اللہ اکبر کہہ کر اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور تلاوت یا نماز جاری رکھتے ہیں۔ شیطان مایوس ہوتا ہے

س ○ نماز باجماعت کی کیا اہمیت اور ثواب ہے؟

ج ○ نماز باجماعت سنت موکدہ واجب کے قریب ہے۔ صرف بیماری مجبوری میں چھوٹ ہے۔ باجماعت نماز کا ثواب تنہا پڑھنے کے مقابلہ میں ستائیس درجہ زیادہ ہے۔

س ○ پانچ وقت نماز کب فرض ہوئی اور کہاں؟ تحفہ معراج کسے کہتے ہیں؟

ج ○ شبِ معراج کے موقع پر پانچ وقت کی نماز فرض ہوئی جسے تحفہ معراج کہتے ہیں۔ اسی حدیث میں اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْن کہا گیا ہے۔

س ○ کتنی نمازیں فرض ہیں اور کونسی واجب ہیں؟ عیدین میں کتنی زائد تکبیریں ہیں؟

ج ○ فرض نمازیں پانچ ہیں۔ ۱۔ فجر ۲۔ ظہر ۳۔ عصر ۴۔ مغرب ۵۔ عشاء واجب نمازیں، نماز وتر اور عیدین ہیں۔ (عیدین۔ عید الفطر۔ عید الاضحیٰ) عیدین میں چھ زائد واجب تکبیریں ہوتی ہیں۔ عیدین کے بعد خطبہ سُننا بھی واجب ہوتا ہے۔

س ○ واجباتِ نماز جن کے ترک کرنے پر سجدہ سہو (بھول) کرنا پڑتے ہیں، میں سے چند کے نام لو۔

ج ○ فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور باقی نمازوں (سنت۔ وتر۔ نفل) کی ہر رکعت میں ایک بار پوری الحمد پڑھنا۔ اس کے بعد فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں اور وتر، سُنّت اور نفل کی ہر رکعت میں چھوٹی سورۃ یا تین آیات کے برابر قرآن پڑھنا رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا (قومہ) دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا (جلسہ) قعدہ

Marfat.com

اولیٰ (دو رکعتوں کے بعد بیٹھنا) دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا، قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد مزید کچھ نہ پڑھنا، امام کی قرأت کو خاموشی سے سننا، سوائے قرأت کے تمام واجبات میں امام کی پیروی کرنا، نماز کی ترتیب قائم رکھنا، تمام ارکان کو سکون سے ادا کرنا۔ سجدہ سہو نہ کرنے اور ارادۃً چھوڑنے سے نماز کا لوٹانا واجب ہے۔

س ○ نماز کی نیت باندھنے کیلئے اللہ اکبر کہنے کو کیا کہتے ہیں؟

ج ○ نیت باندھنے کے لیے اللہ اکبر کہنے کو تکبیرِ تحریمہ کہتے ہیں۔

س ○ جمعہ کی نماز جب فرض ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے پہلا جمعہ کہاں ادا کیا؟

ج ○ بنی سالم بن عوف کی بستی میں ادا کیا۔ آپ ﷺ کے ساتھ یک صد (۱۰۰) آدمیوں نے نمازِ جمعہ ادا کیا۔

س ○ عبادت کی رُوح کیا ہے؟ نیز دُعا کی اہمیت کیا ہے؟

ج ○ دُعا عبادت کا مغز ہے۔ اللہ تعالیٰ مانگنے والے کی دُعا پوری کرتا ہے۔ اس لیے اللہ کے حضور عاجزی سے دُعا کرنا ضروری ہے۔ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ۔ اور تمہارے پروردگار کا فرمان ہے کہ مجھ سے دُعا مانگو، میں قبول کرونگا (القرآن)

س ○ وضو کے فرائض کیا ہیں۔ پانی نہ ہو یا وضو سے مرض بڑھنے کا اندیشہ ہو تو کیا کرے؟

ج ○ درست وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اس کے چار فرض منہ دھونا، دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا، چوتھائی سر کا مسح کرنا اور دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھونا۔ نماز کے لیے جسم، جگہ اور لباس کا پاک صاف ہونا ضروری ہے۔ پانی نہ ملے تو وضو کی بجائے تیمم یعنی دو بار پاک مٹی پر ہاتھ مار کر پہلے منہ پر پھر بازوؤں پر ہاتھ پھیر لیتے ہیں۔ پاکی حاصل کرنے کی نیت سے دو ضربوں میں تیمم کرتے ہیں۔

Marfat.com

س ○ قرآن پاک میں کتنی بار دُعا کی تاکید اور خیرات کا حکم دیا گیا ہے۔

ج ○ قرآن پاک میں ۷۰ سے زیادہ بار دعا مانگنے کی تلقین ہے اور ۱۵۰ جگہ خیرات کا حکم ہے۔

س ○ عالم برزخ سے کیا مراد ہے؟ (برزخ: پردہ)

ج ○ موت اور قیامت کا درمیانی وقفہ عالم برزخ کہلاتا ہے۔

س ○ نماز جنازہ کونسا فرض ہے؟ اس میں کتنے رکوع اور سجود ہیں؟

ج ○ نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے جو چند لوگوں کے ادا کرنے سے سب کی طرف سے ادا ہو جاتا ہے اس میں صرف قیام ہوتا ہے اس میں رکوع اور سجود نہیں ہوتے اسکی چار تکبیریں چار رکعتوں کے برابر ہوتی ہیں۔ نیت کے بعد ثنا پھر تکبیر کے بعد دُرود پھر تکبیر کے بعد دعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر کھڑے کھڑے دونوں طرف سلام پھیر دیتے ہیں۔ کس قدر افسوس کا مقام ہے ہمارے رحلت کرنے والے عزیز بھائی بُزرگ کا جنازہ سامنے ہوتا ہے مگر ہمیں جنازہ کی دُعا یاد نہیں ہوتی۔ اور یاد کرنے کا ارادہ بھی نہیں کرتے۔

س ○ نماز عیدین میں چھ زاید واجب تکبیریں کس موقع پر ادا کرتے ہیں؟

ج ○ یہ نمازیں دو رکعتوں کی ہوتی ہیں پہلی رکعت میں نیت کے بعد ثناء پڑھیں اور دو تکبیروں کے بعد ہاتھ کانوں تک لیجا کر چھوڑ دیں تیسری تکبیر پہ ہاتھ کان تک اُٹھا کر ہاتھ باندھ لیں۔ اب امام کی پیروی میں پہلی رکعت کے بعد دوسری رکعت کیلئے کھڑے ہو جائیں۔ اِمام سورہ فاتحہ اور اسکے بعد کوئی سورت پڑھے گا اور تین تکبیریں پڑھے گا۔ کانوں تک ہاتھ لے جا کر چھوڑ دیں اور چوتھی تکبیر پر رکوع میں جائیں اور اِمام کی پیروی میں نماز مکمل کریں۔ اس کے بعد خطبہ سننا بھی واجب ہے۔

س ○ پانچوں نمازوں کی کل کتنی رکعتیں ہیں اور کتنے فرض ہیں؟

ج ○ کل رکعتیں ۴۸ ہیں اور ان میں صرف ۱۷ فرض ہیں، باقی سنتیں اور

Marfat.com

نوافل رہ جاتے ہیں۔

س ○ تیمم، غسل اور وضو کے کتنے فرض ہیں؟

ج ○ تیمم کے تین غسل کے بھی تین اور وضو کے چار فرض ہوتے ہیں

س ○ نماز کے موٹے موٹے فوائد کیا ہیں؟

ج ○ نماز بروقت، باجماعت اور مکمل عاجزی اور توجہ سے ادا کرنے سے سحر خیزی، غم خواری و ایثار، تہذیب و شائستگی، پابندیٔ وقت، اتحاد و اتفاق، اطاعت امیر، بے حیائی اور بدکاری سے پرہیز، باہمی محبت و ہمدردی، ستر پوشی، طہارت و پاکیزگی، مساوات و برابری اور نظم و ضبط کا سبق ملتا ہے۔

۵ آ گیا عین لڑائی میں اگر وقت نماز قبلہ رُو ہو کے زمیں بوس ہوئی قوم حجاز
ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز
بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے۔

نبی کریمؐ نے فرمایا اِس دُعا کی وساطت سے اپنے ربّ کے سامنے گڑگڑاؤ اور اپنی حاجت پیش کرو۔ نماز وتر کے علاوہ کسی اچانک آفت اور دشواری میں کثرت سے پڑھیں دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بیشک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔ ترجمہ: فتح محمد

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى (۱۴/۳۰)
بے شک مراد کو پہنچا جو پاکیزہ ہوا۔ اللہ اپنے رب کا نام لیکر نماز پڑھی۔

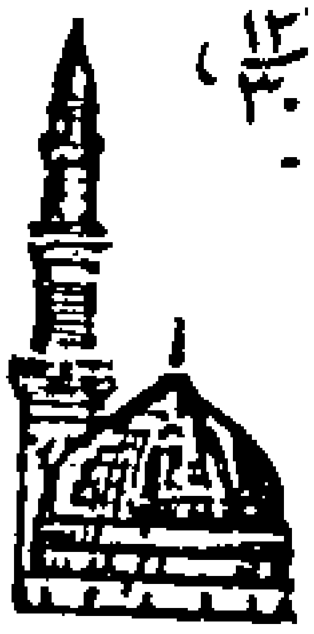

نماز کے متعلق قرآنی ارشادات

یہ وہ ذی شان کتاب ہے جس میں ذرا شک نہیں۔ اس میں متقی اور پرہیزگار لوگوں کے لیے ہدایت ہے، جو غائب پر ایمان لاتے ہیں۔ اور نماز قائم کرتے ہیں۔ (۱/۱)

(۱) نماز بے حیائی اور بدکاری سے روکتی ہے۔ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ (۲۱/۲)

(۲) تمام نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً درمیانی نماز (عصر) کی اور اللہ کے حضور ادب سے کھڑے ہو جاؤ۔ (البقرہ) حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى (۱۵/۲)

(۳) مرد وہ ہیں کہ ان کی تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی۔ وہ قیامت کے اُس دن سے ڈرتے ہیں جس میں بہت سے دل اور آنکھیں اُلٹ پلٹ ہو جائیں گی (۱۸/۱۱)

(۴) خرابی ہے اُن نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں۔ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ۔ (۳۰/۳۲) (الماعون)

(۵) بلاشبہ میں اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس میری عبادت کرو اور میری یاد کے واسطے نماز قائم رکھو۔ (۱۶/۱۰)

(۶) پس نماز قائم کرو۔ بے شک نماز مسلمانوں پر اپنے اپنے مقررہ وقت پر فرض کی گئی ہے۔ (النساء) اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (۱۲/۵) (النساء)

(۷) جب تم نماز کو ادا کر چکو تو کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ کا ذکر کرو۔

(۸) اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں میں (یعنی فجر و مغرب) اور رات کی ان گھڑیوں میں جو (دن سے) نزدیک ہیں۔ یعنی عشاء، وتر، تہجد۔ (۱۲/۱۰)

Marfat.com

(۹) نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے کے وقت یعنی ظہر۔ (بنی اسرائیل ۷۸)

(۱۰) اے میرے رب مجھ کو اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنادے۔ اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما۔ (۱۳/۱۸)

جو نفس کشی کرے وہی غازی ہے۔ یہ بازیٔ طفلاں نہیں جانبازی ہے
ہونا ہے خدا کو رکوع و سجدہ میں قریں۔ جھکنے کی بدولت یہ سرفرازی ہے (دبیر)

نماز کے بارے میں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاداتِ مبارکہ

● اپنی اولاد کو جبکہ وہ سات سال کی ہوجائے، نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب وہ دس سال کی ہوجائے تو نماز نہ پڑھنے پر مارو اور انہیں بستروں میں الگ الگ کردو۔ (الگ بستر نہ دوگے تو غلط کاری کے امکان ہوں گے)

(۱) اسلام کی علامت نماز ہے جو شخص دل کو فارغ کرکے اوقات اور مستحبات کی رعایت رکھ کر نماز پڑھے وہ مومن ہے۔

(۲) نماز دین کا ستون ہے۔ یا نماز مومن کی معراج ہے۔

(۳) نماز مومن کا نور ہے یا نماز افضل جہاد ہے۔

(۴) تم اپنی پانچ نمازیں پڑھو۔ رمضان کے روزے رکھو۔ اپنے مال کی زکوٰۃ دو۔ اپنے امیر کی اطاعت کرو تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہوجاؤ گے۔

(۵) سب سے زیادہ پسندیدہ عمل اللہ کے نزدیک وہ نماز ہے جو وقت پر پڑھی جائے۔

(۶) قیامت کے دن سب سے پہلے نماز ہی کا حساب ہوگا یا جو شخص

Marfat.com

دو رکعت نماز پڑھے اور اس میں بھولے نہیں اللہ اس کے پہلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

⑦ جب کوئی آفت آسمان سے اُترتی ہے تو وہ مسجد کے آباد کرنے والوں سے ہٹ جاتی ہے۔ مسجد خدا کی پسندیدہ جگہ ہے۔

⑧ نماز کا مرتبہ دین میں ایسا ہی ہے جیسا کہ سر کا درجہ بدن میں۔

⑨ اللہ نے سجدہ کی جگہ کو آگ پر حرام کر دیا ہے۔ با نماز سے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے خزاں میں ٹہنی ہلانے سے پتے۔

⑩ نماز چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملا دیتا ہے یا ایک نماز دوسری نماز تک گناہ کا کفّارہ ہے اگر کبیرہ گناہوں سے پرہیز کیا جائے۔ (کفّارہ: جرمانہ)

⑪ میری (اللہ کی) یاد کیلئے نماز قائم کرو۔

⑫ بے نماز جب مرے گا تو ذلیل ہو کر مرے گا۔

⑬ بے نماز پر قبر تنگ کر دی جائے گی اور آخرت کے حساب میں سختی ہوگی۔

س● رکعات نماز پنجگانہ بتائیے؟

جواب:-

نام نماز	کل رکعات نماز	رکعات سنت قبل فرض	تعداد رکعات فرض	تفصیل رکعات بعد فرض: سنت	نفل	واجب	نفل	کیفیت
فجر	۴	۲ موکدہ	۲	×	×	×	×	فرضوں کے بعد سنتیں موکدہ ہیں
ظہر	۱۲	۴ موکدہ	۴	۲	۲	×	×	
عصر	۸	۴ موکدہ	۴	×	×	×	×	
مغرب	۷	×	۳	۲	۲	×	×	
عشاء	۱۷	۴ موکدہ	۴	۲	۲	۳ وتر	۲	

صفحہ ۱۸/۲ پڑھیں

نوٹ: وتروں کی تیسری رکعت میں رکوع سے قبل تکبیر کہہ کر دعائے قنوت پڑھتے ہیں۔

Marfat.com

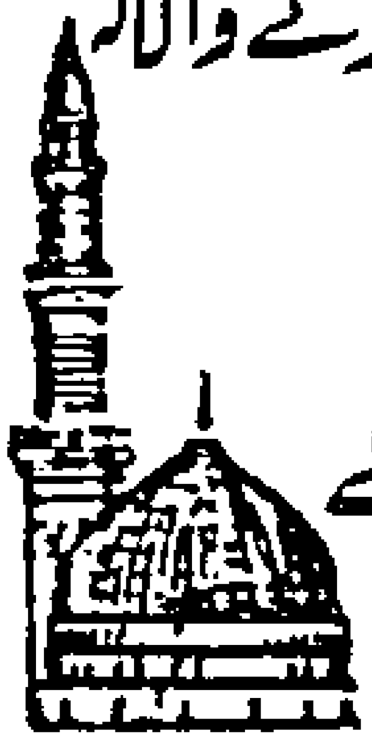

(۱۴) چالیس روز تک اس طرح جماعت کی پابندی کرنے والا کہ ایک رکعت بھی نہ چھوٹے نفاق اور جہنّم سے بَری ہے۔

(۱۵) اچھی طرح وُضو اور تمام ارکان ادا کر کے نماز پڑھنے والے کے لیے نماز اس طرح دُعا کرتی ہے جس طرح تو نے میری حفاظت کی اللہ تیری بھی حفاظت فرمائے پھر یہ نماز عرشِ الٰہی پر پہنچ کر نمازی کے لیے سفارش کرتی ہے۔

(۱۶) جو اچھی طرح نماز نہیں پڑھتا اس کیلئے نماز بددعا کرتی ہے۔
"جس طرح تو نے مجھے برباد کیا اللہ تجھے بھی برباد کرے پھر اس نماز کو معمولی کپڑے کیطرح لپیٹ کر نمازی کے منہ پر مار دیا جاتا ہے۔

(۱۷) بدترین چور وُہ ہے جو نماز میں چوری کرے یعنی اس کے ارکان صحیح ادا نہ کرے۔

(۱۸) منافق پر (خصوصًا) دو نمازیں بہت بھاری ہوتی ہیں۔ ۱۔ عشاء ۲۔ فجر۔ حالانکہ ان کا ثواب جان لیں تو گھسٹتے ہوئے بھی مسجد پہنچیں۔
(افسوس کہ آج تمام نمازیں ہم پر بھاری ہو گئیں)

(۱۹) نماز اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ، فرشتوں کی مُحبّت کا سبب انبیاء علیہم السلام کی سُنّت، مَعرفت کا نور، ایمان کی جڑ، قبر کا مونس و چراغ، پہلو کا بستر، منکر نکیر کا جواب، میدانِ حشر میں سایہ، سَر کا تاج، بدن کا لباس، راستہ کی روشنی جہنّم سے آڑ، اللہ کے سامنے ایمان کی دلیل، میزان عمل کا وزن، جنت کا پروانہ اور کنجی ہے۔ نماز میں تسبیح، تحمید، تقدیس، تعظیم، قراءۃ اور دُعا پائی جاتی ہیں اس لیے سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا ہے۔ فقیہ

(۲۰) نماز پڑھتے وقت فرشتے نمازی کو گھیر لیتے ہیں، آسمان سے اس

١١٨٨٧٩

Marfat.com

پر رحمت نازل ہوتی ہے، ایک فرشتہ اس کو کہتا ہے، اگر اس کو نمازی سُن لے تو اتنا لطف آئے کہ نماز ہی پڑھتا رہے۔ (حسن بصری)

(۲۱) اپنے چچا حضرت عباس رضؓ سے فرمایا اگر ہو سکے تو ہر روز ورنہ ہر ہفتہ، یہ مشکل ہو تو ہر ماہ اور یہ بھی دشوار ہو تو سال میں ایک مرتبہ تو ضرور ہی صلوٰۃ التسبیح پڑھ لیا کرو۔ ریت کے بڑے ڈھیر کے برابر بھی اگر گناہ (صغیرہ) ہوں گے تو اس سے معاف ہو جائیں گے (ابو رافع رضؓ) صفحہ ۹۴ دیکھیے

(۲۲) دو رکعت نفل نماز کا ثواب دو بڑے پہاڑوں سے بھی زیادہ ہے۔ (کعب احبار رضؓ) "پھر فرض کا کیا کہنا"

(۲۳) گھروں میں نفل پڑھا کرو، گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (زید بن خالد الجہنی)

(۲۴) نوافل کا گھر میں پڑھنا اتنا ہی افضل ہے جتنا فرض کا مسجد میں جماعت سے پڑھنا (سمرۃ بن جندب رضؓ)

(۲۵) جو مغرب عشاء کے درمیان بیس رکعت مستقل پڑھے گا اللہ اسکی اور اسکے اہل و عیال کی حفاظت فرمائے گا (ابو ہریرہ رضؓ)

(۲۶) جو فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک مسجد میں رہے اور دو رکعت (اشراق) پڑھ کر نکلے تو یہ جہنم کی آگ سے آڑ بنیں گی۔

(۲۷) چاشت کی دو رکعت پڑھنے والا غافل نہیں کہلاتا، چار پڑھنے والا عبادت گزار اور چھ پڑھنے والا اس دن گناہ سے محفوظ رہتا ہے۔ آٹھ پڑھنے والے کا شمار قانتین میں ہوگا اور بارہ رکعت پڑھنے والے کیلئے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔ (ابو ہریرہ رضؓ)

(۲۸) نمازی، بادشاہ (اللہ) کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے جو کھٹکھٹاتا ہی رہے گا کبھی نہ کبھی اس پر دروازہ ضرور کھلے گا، سخی بادشاہ سے یہ بعید ہے کہ

Marfat.com

وہ سائل کے لیے دروازہ نہ کھولے (ابن مسعودؓ)

(۲۹) رات کی تاریکی میں پڑھی جانے والی نماز کو دن کی نماز پر ایسی ہی فضیلت ہے۔ جیسی پوشیدہ صدقہ کو علانیہ پر۔

(۳۰) زمین کے جس حصہ میں نماز پڑھی جاتی ہے وُہ دوسرے حصہ پر فخر کرتا ہے کوئی شخص جنگل میں کسی جگہ نماز پڑھنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس جگہ کو مزین کر دیا جاتا ہے۔ (انس بن مالکؓ)

(۳۱) تین آدمی اللہ کو بہت پسند ہیں (۱) بیابان جنگل میں اذان دے کر تنہا ہی نماز پڑھنے والا (۲) رات کی تاریکی میں اکیلا نماز پڑھنے والا۔ (۳) وہ شخص جو لوگوں کے بھاگنے کے وقت اکیلا ہی میدانِ جہاد میں جم جائے یہاں تک کہ شہید ہو جائے (خالد بن معدانؓ)

(۳۲) نماز مثل ترازو کے ہے جس نے پورا تولا (نماز ٹھیک پڑھی) اس کو پورا ہی بدلہ ملے گا۔ اور کم تولنے والے کیلئے تم جانتے ہی ہو کہ قرآن میں کتنی سخت وعید ہے (سلمان فارسیؓ)

(۳۳) جس نماز سے نمازی میں خوبیاں پیدا اور برائیاں دُور نہ ہوں ایسی نماز قربت کی بجائے اللہ سے دُوری کا سبب ہے۔

(ابن مسعودؓ)

(۳۴) جس نے نماز میں دائیں بائیں کا خیال کیا اسکی نماز کامل نہیں ناقص ہے۔ (ایک جگہ فرمایا ہر نماز کے وقت اپنی زینت بناؤ اور پورا لباس پہنو) (حکم بن عینیہؓ)

(۳۵) حضرت ابن مسعودؓ نے فرمایا اگر تم بحالت ایمان اللہ سے ملاقات کے خواہش مند تو پنجوقتہ نماز کی پابندی کرو۔

(۳۶) اگر تم مسجد چھوڑ کر گھر میں نماز پڑھنے کے عادی ہو گئے تو تم نے

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راستہ ترک کر دیا۔

(۳۷) ایک زمانہ تھا کہ کھلے منافق کے علاوہ کسی کو جماعت چھوڑنے کی ہمت نہ ہوتی تھی۔

(۳۸) معذور حضرات کو ہم نے دو آدمیوں کے کاندھوں پر سہارا لیکر مسجد آتے دیکھا ہے۔

(۳۹) نماز کیلئے مسجد آنے والے کو ہر قدم پر ایک نیکی ملتی اور ایک گناہ معاف ہوتا ہے۔

(۴۰) حضرت حسنؓ نے فرمایا خوش حالی کے وقت عاجزی وانکساری کرنے والا، بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے اور خدانخواستہ کوئی پریشانی آتی بھی ہے تو اللہ اس کی مدد فرماتا ہے" نماز عاجزی وانکساری پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

(۴۱) ابن سیرین نے فرمایا۔ اگر قیامت میں جنت اور نماز میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا حکم دیا گیا تو میں دو رکعت نماز کو پسند کروں گا کیوں کہ جنت کے داخلہ میں میری خوشی اور نماز میں اللہ کی خوشی ہے۔

(۴۲) حضرت دانیال علیہ السلام نے اُمت محمدیہ کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا اس اُمت کے لوگ ایسی نماز پڑھیں گے کہ اگر قوم نوح علیہ السلام ایسی نماز پڑھتی تو غرق نہ ہوتی، قوم عاد پڑھتی تو ہوا کے عذاب سے اور قوم ثمود پڑھتی تو چیخ کے عذاب سے ہلاک نہ ہوتی۔

(۴۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں۔ نماز پڑھا کرو یہ مومن کا خلقِ حسن ہے۔ ایک بزرگ نے فرمایا خاص نمازی، احترام، یقین اور خوفِ خدا کے ساتھ نماز میں داخل ہوتے اور عدم قبولیت کا خطرہ دل میں لیے واپس ہوتے ہیں اور عام نمازی غفلت اور وسوسوں کے ساتھ نماز میں داخل ہوتے ہیں اور بے خوف واپس ہوتے ہیں۔

(۴۴) بَیْنَ الْکُفْرِ وَالْاِیْمَانِ تَرْکُ الصَّلٰوۃِ (الحدیث)

Marfat.com

(٢٥) نمازی کے آگے سے گزرنے والا اس کا گناہ جانتا تو قیامت تک کھڑا رہتا۔

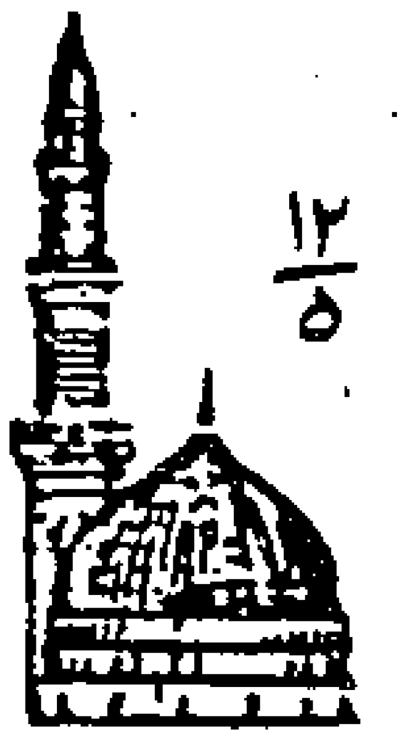

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ١٢/٥

بیشک نماز مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔

نماز کے معنی اور طریقہ نماز لکھیئے؟

نیت کے بعد تکبیر تحریمہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر قیام کی حالت میں پڑھتے ہیں۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

پاک ہے تو اے اللہ تیری تعریف کرتا ہوں اور تیرا نام مبارک ہے

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اور تیرا رتبہ بلند ہے اور سوائے تیرے کوئی معبود نہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ

سب تعریف اللہ کے لیے جو جہانوں کا پروردگار ہے۔ مہربان اور رحم کرنیوالا ہے، قیامت

يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا

کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

سیدھے راستے پر چلا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔

عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

نہ ان لوگوں کا راستہ جو تیرے غضب میں مبتلا ہوئے اور نہ گمراہوں کا۔

Marfat.com

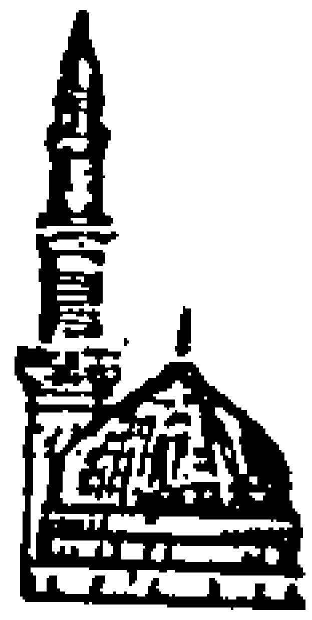

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ

کہو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور کوئی بھی

كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اس کا ہمسر نہیں

اب اللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

اللہ سب سے بڑا ہے۔ پاک ہے میرا رب عظمت والا۔

رکوع میں کم از کم تین بار پڑھتے ہیں پھر اُٹھتے ہوئے پڑھتے ہیں۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط پھر دوبار سجدہ کرتے ہیں

اللہ نے سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب سب تعریف تیرے لیے ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر

دوسری رکعت میں بیٹھ کر پڑھتے ہیں۔ چار رکعتیں ہوں تو دو کے بعد چوتھی میں بھی یہی پڑھتے ہیں۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

زبان، مال اور جان کی سب عبادتیں اللہ کیلئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہو

اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں اور سلام ہو ہم پر

وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

Marfat.com

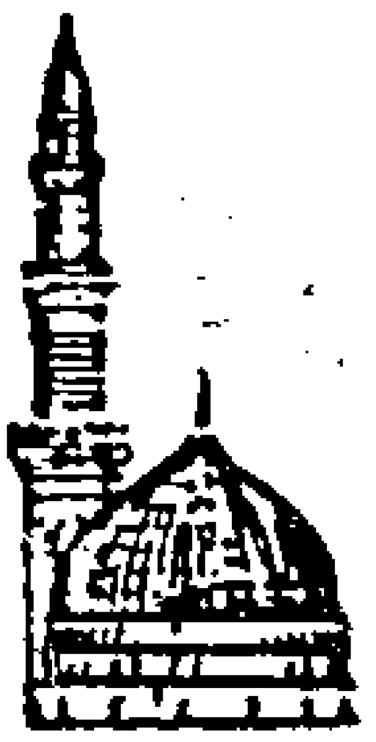

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ پھر دُرود شریف (صفحہ ۱۰) کے بعد یہ دُعا۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسُول ہیں۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ق ط

اے میرے رب مجھ کو نماز کا پابند بنا اور میری اولاد کو بھی

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

اے ہمارے رب میری دُعا قبول فرما ۔ اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین کو

یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ پڑھتے ہیں اور دائیں

اور تمام مومنوں کو قیامت کے دن بخش دے۔

بائیں سلام پھیرتے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ط

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

نوٹ: پہلی رکعت کے بعد ثنا (سُبْحَانَ اللّٰہ) نہیں پڑھتے۔ چار رکعتوں میں دو کے بعد التحیات کے بعد دو مزید پڑھ کر التحیات درود اور دُعا کے بعد سلام پھیرتے ہیں۔ سُنّت اور نوافل میں الحمد کے بعد کوئی سورت ضرور ملاتے ہیں۔ فرضوں میں تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف الحمد ہی پڑھ کر رکوع میں جاتے ہیں اور نماز مکمل کرتے ہیں۔

؎ عطّار ہو رومی ہو رازی ہو غزالی ہو کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہِ سحر گاہی

پانچ فرض نمازوں کے علاوہ کچھ دیگر مسنون نمازیں بھی ہیں جن کا بے پناہ اجر و ثواب اور برکت ہے۔

۱۔ تہجّد: صبح صادق سے قبل دو سے بارہ تک نوافل پڑھتے ہیں۔
۲۔ اِشراق: سورج نکلنے کے بیس منٹ بعد ایک گھنٹے تک ۲ سے ۴ تک نفل پڑھتے ہیں۔
۳۔ چاشت: (صلوٰۃ ضُحٰی) دو سے بارہ تک نوافل پڑھتے ہیں۔ وقت ۹ سے ۱۱ تک۔
۴۔ صلوٰۃ زوال: دو نفل ۱۲ بجے دوپہر ادا کرتے ہیں۔ (ادائیگی نوافل ۱۲ بجے دوپہر کے بعد ہوگی)
۵۔ اَوّابین: مغرب اور عشاء کے درمیان چھ رکعت نوافل پڑھتے ہیں۔
۶۔ صلوٰۃ تسبیح بھی ہے جس کی بہت تاکید ہے۔ دیگر کئی نوافل بھی ہیں۔ جو برکت کا باعث ہیں۔

Marfat.com

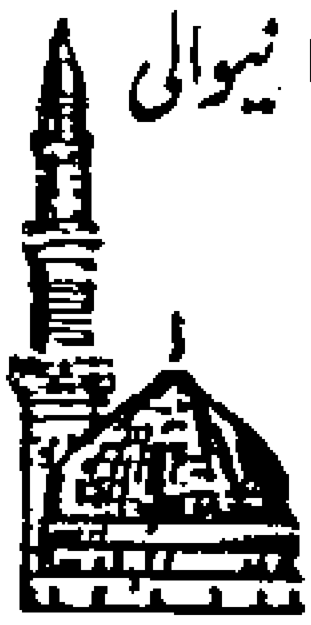

نمازِ حضوری نماز حضوری یہ ہے کہ آپ نماز کے اندر پڑھی جانیوالی آیات کا مطلب اچھی طرح سمجھتے ہوں۔

جب تک آپ کو یہ معلوم نہ ہوگا کہ جو کچھ آپ کہہ رہے ہیں اسکے معانی کیا ہیں تو آپ نماز کی خوبیوں سے بے بہرہ رہیں گے۔

نماز سمجھ کر پڑھیں کیونکہ صرف اسی صورت میں اسکی برکات آپ پر نازل ہونگی۔ اگر نماز کے کلمات کا ترجمہ آپ کو آتا ہوگا تو ان کا اثر بھی آپ کے دل و دماغ پر مرتب ہوگا جس سے دین و دنیا کی فلاح حاصل ہوگی۔ قومی چال چلن کی اصلاح ہوگی اور معاشرہ درست ہوگا۔

بصورت دیگر بغیر سمجھے طوطے کیطرح رٹے ہوئے الفاظ کو جلدی جلدی دُہرا کر فارغ ہوجانے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

نماز میں ہاتھی کیطرح اِدھر اُدھر نہ جھومیں۔ یہ حرکت گستاخی میں شمار ہوتی ہے۔ باادب کھڑے ہوکر اپنے اوپر خوف کی سی حالت طاری کرنے کی کوشش کریں۔ جیسے ایک شکار شیر کے سامنے تھر تھرا رہا ہو۔ ایسے محو ہوں کہ آپ کو ماحول کا کچھ اندازہ نہ رہے اور یہ معلوم ہی نہ ہو کہ آپ کہاں ہیں۔ قیام میں سجدے کی جگہ، رکوع میں پاؤں کے انگوٹھوں کے درمیان، سجدہ میں ناک پر اور جلسہ میں گود پر نگاہ رکھیں۔

آپ کے شوق کو ہوا دینے کیلئے چند نکات یہاں دیئے جاتے ہیں۔

نکات : نماز تنبیہ ہے۔ یاد تو کر تیرے رب نے پوچھا تھا "اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ" تو کِس شوخی سے بے اختیار پکار اُٹھا تھا۔ "بلیٰ"۔ ذرا اُڑ کا ہی ہوتا۔

تو اب ڈھٹائی اور شوخ چشمی سے مُکر جانے کا ارادہ ہے کیا ؟

بے حیا، بے شرم، وعدہ خلاف!

نماز ڈانٹ ہے۔ اے زیاں کار! دنیا کا کاروبار تیرا محکوم تھا تو نے حماقت سے اسے اپنا حاکم بنالیا۔

Marfat.com

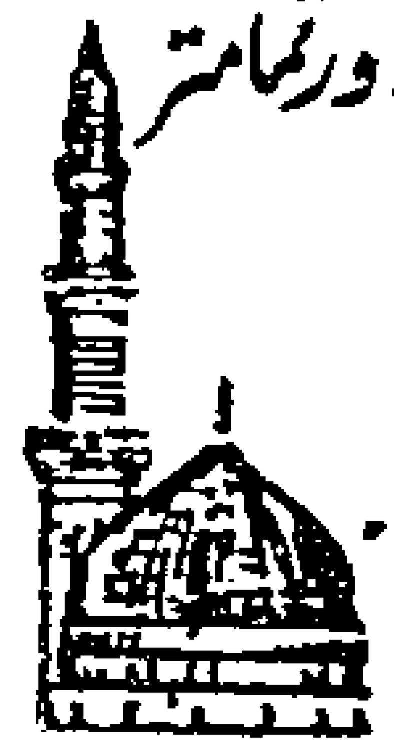

اُٹھ محکوم کی حاکمیت سے برگشتہ ہو کر حاکم کی قلمرو میں داخل ہو جا اور تمامتر محکومی سے یکسر آزاد ہو جا ـــــــ تو پھر کہو۔

اِنّیْ وَجَّھْتُ، میں اعضاء کو سمیٹ کر حاضر ہوا۔ زبان سے اقرار کیا۔ اور صدق دل سے اپنا منہ خالصتہً تیری طرف موڑا۔ میں نے عہد کیا کہ میری زندگی، میری نماز، میری قربانی اور میری موت تیرے لیے وقف ہوئی۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ" میں نے کانوں کو ہاتھ لگایا، آئندہ کے لیے توبہ کی۔ علائق سے منہ موڑا۔ خلائق سے رشتہ توڑا۔ خالق سے تعلق جوڑا۔ دنیا کی زیب و زینت سے دست بردار ہوا۔ اپنے نفس کی سرکشی کو اس تکبیر سے ذبح کیا۔

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ: میں نے اپنے مالک کی عظمت اور رفعت کا اقرار کیا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ: میں نے اپنے مالک کے بدترین نافرمان اور بنی آدمؑ کے ظالم ترین دشمن کے شر سے پناہ چاہی ایسا نہ ہو کہ مجھے راہِ راست سے بھٹکا کر نامرادی سے ہمکنار کر دے۔ "بِسْمِ اللّٰہِ": میں نے اللہ کے مبارک نام سے خود کو "بسمل" یعنی نیم جان کیا، دنیا کے "ہجر" اور مالک کے "وصال" کے درمیان اپنی جان کو لٹکا لیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ: اب میں اپنے پالنے والے کی تعریف و توصیف میں ہمہ تن مشغول ہو کر "وصال" کو پہنچا۔ "وصال" ہوا تو اپنے محبوب سے اسکی "مدد اور انعام" کے تحفے مانگے، اس کے جلال و جمال کو دیکھ کر پکار اُٹھا کہ "ایک دن تو ہی تو ہوگا" قُلْ ھُوَ اللّٰہُ، محبوب نے کہا کہ تحفے تو دوں گا مگر یہ تو کہو کہ مجھ سا کسی اور کو بھی پایا؟ میں نے کہا نہیں، تو اپنی ذات و صفات میں یکتا و بے نظیر ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ: اپنی محتاجی اور مالک کی عطا کے بوجھ کے نیچے دب کر میری گردن شرم سے جھک گئی۔ "سَمِعَ اللّٰہُ": میں نے تسلیم کیا کہ میرا مالک بے خبر نہیں ہے بلاشبہ اس نے میری بیان کردہ توصیف کو سنا اور اس سے واقف ہوا۔ میرے محبوبِ حقیقی کے سوا بھلا یہ وصف کس میں ہوا۔ اسی لیے تو کہا تھا کہ "وہ یکتا و بے نظیر" ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی: اس کی رفعت اور اپنی ذلت کی مزید تاکید کے لیے اپنے

Marfat.com

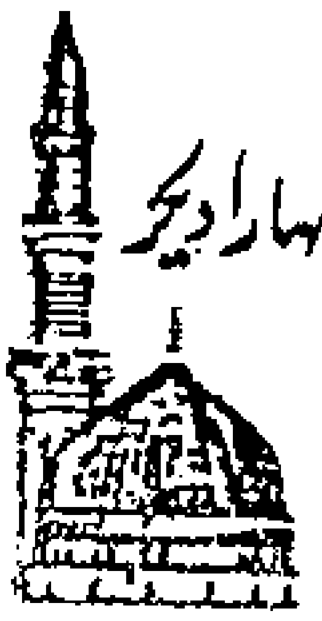

سرِ پُر غرور کو اُسکے قدموں میں ڈال دیا۔

اے بے نیاز! تہی دامن ہوں، چاہے تو اپنے دستِ شفقت کا سہارا دیکر سرفراز فرما، چاہے تو ٹھوکر سے پاش پاش کر دے۔

اَلتَّحِيَّاتُ ۔ میں نے ہر قسم کے زبانی اِقرار و اذکار، بدنی جِدّوجُہد اور زر و مال سے حاصل ہو سکنے والے فوائد کو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا، راہِ وفا میں کوشش اور حصولِ رضا کیلئے قربان کرنے کا عہد باندھا، پیشکش کی اور وقف کیا کہ انہیں تینوں صلاحیتوں کا اجتماع عبادت کا مغز ہے۔ اگر یہ سب کچھ بھی قبول فرما کر وہ راضی ہو گیا تو زہے قسمت۔ بیعانہ خسارے کا نہ ہوا۔ ؎ اے دِل تمام نفع ہے سودائے عشق میں۔ اک جان کا زیاں ہے سو ایسا زیاں نہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ ۔ اے اللہ تعالیٰ کے نبی حضور تجھ پر سلام کہ اس کج فہم کی یہاں تک رہنمائی فرمائی۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا : اسی نوع کے دیگر احباب پر بھی (جو مجھ ناچیز کیطرح اللہ تعالیٰ سے خائف اور اللہ تعالیٰ کے رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا اتباع کرنے کی تمنا رکھتے ہیں) سلام تاکہ اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے غلاموں میں اضافہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ۔ میں بھی کتنا کوتاہ اندیش تھا کہ اپنا ذاتی سلام نورِ رسول پر عرض کر دیا لیکن اپنے ربِ جلیل کی بارگاہ میں اللہ تعالیٰ کے حبیب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے مراتب کی بلندی کے لیے التجا کرنے میں تو تاخیر ہی کر دی۔ تو اے اللہ پاک مجھ ناچیز کے کہنے پر اپنے پیارے حبیبؐ پر مزید سلامتی اور رحمت کا نزول فرما کہ انہیں کی بدولت مجھے اپنے خالقِ حقیقی کی ذاتِ پاک کا اِدراک نصیب ہُوا۔ یہ ایک عظیم احسان ہے جس کا بدلہ یہ ناچیز دینے سے قاصر ہے۔ لہٰذا اے باری تعالیٰ تو ہی اپنے فضلِ عمیم سے حضور صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو ان کی شایانِ شان اجر عنایت فرما۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ ۔ اے خدائے واحد! مجھے اور میری اولاد کو اسی راہِ صلوٰۃ پر کہ راہِ خیر و برکت ہے قائم رکھنا۔ تاکہ ہم بندگانِ ناچیز تیرے غضب سے بچ کر تیری رحمت کو پالیں۔ اے مجھے سنبھالنے والے، میرے ماں باپ کو اور اہلِ اسلام بہن

Marfat.com

بھائیوں کو بھی اپنی بخشش سے اس دِن نوازنا جس دِن کہ ہمیں خود بھی اپنی بھلائی کے لیے درخواست کرنے کا حوصلہ اور شعور نہ ہوگا۔ کہ وہ دِن کپکپی لرزش اور حواس باختگی کا ہوگا۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ ، اے میرے دائیں ہاتھ والے ساتھیو، فرشتو، اور اس جانب کے خطۂ اراضی کے ساکنو، مَیں ابھی ابھی اپنے ربّ غفور کے دربار پُرشکوہ میں حاضری دے کر لوٹ رہا ہوں۔ اُمید رکھتا ہوں کہ اُس ذات والاصفات نے مجھے کسی تحفہ کے بغیر نہ واپس کیا ہوگا۔ لہٰذا اس تحفے میں سے کہ وُہ سلامتی کا تُحفہ ہے کچھ حِصّہ تمہاری خدمت میں بھی پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ تمہیں بھی اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دیں۔

اے میرے بائیں ہاتھ والو! تم تقویٰ اور پرہیزگاری میں مجھ ناچیز سے کہیں افضل و برتر ہو میں تم پر سلام کہنا نہ بھولا تھا صرف یہ کہ میں ذرا کی ذرا دائیں ہاتھ والوں سے مخاطب تھا۔

اللہ تعالےٰ کے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِحُضُوْرِ الْقَلْبِ"
نماز میں جسم اور دِل دونوں کو اللہ تعالےٰ کے ہاں حاضر رکھو اگر دورانِ نماز دِل میں کسی اور (غیر اللہ) کا خیال ہو تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کیا وہ تیرے ہاں مجھ سے اچھا ہے؟

اللہ تعالیٰ انسان کے اعمال کو ان کی کمی بیشی کے حساب سے نہیں جانچتا۔ بلکہ اعمال میں اخلاص اور مُحبّت کی کمی بیشی کو جانچتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے انسان اپنے اعمال (کی تخریب کاری) کو نظر انداز نہ کر تھوڑا ہنس اور زیادہ رو۔ چنانچہ نماز بھی عرصۂ محشر کے مانند ہے کہ گنہ گار اپنے مالک کے سامنے اپنے گناہ کے حساب کے لیے حاضر ہوتا اپنی کوتاہ عملی پر نادم و تائب لرزاں و ترساں لوٹتا ہے۔

جس شخص نے دنیا میں اپنے ربّ باری جلّ جلالہٗ کی عظمتوں کو دیکھا ان دیکھا کر دیا۔ یعنی کورچشم رہا تو اس کی آنکھیں آخرت میں بھی اپنے ربّ فیاض جلّ جلالہٗ کی نعمتوں پر کھلنے سے محروم رہیں گی۔

Marfat.com

تو بھلا ایسا شخص اندھیروں میں سے نکل جانے کی کیا راہ پائے گا؟

اللہ تعالیٰ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دنیا کے خیال میں مگن رہا وہ غافلوں کے ساتھ (کہ رحمت باری تعالیٰ سے دور ہونگے) اور جو اللہ تعالیٰ کے خیال میں رہا وہ عارفوں کے ساتھ (کہ رحمت باری تعالیٰ سے قریب ہوں گے) اُٹھایا جائے گا۔

نماز وُسطیٰ : یعنی درمیانی نماز۔ مراد نمازِ عصر سے ہے۔ لیکن ایک لحاظ سے پانچوں نمازوں میں سے ہر ایک نماز درمیانی نماز ہے۔ اور اس نسبت سے ہر نماز کی حفاظت لازم ہے۔ ا۔ فجر اور عصر کے درمیان ظہر کی نماز ۲ ظہر اور مغرب کے درمیان عصر کی نماز ۳۔ عصر اور عشاء کے درمیان مغرب کی نماز ۴۔ مغرب اور فجر کے درمیان عشاء کی نماز ۵۔ عشاء اور ظہر کے درمیان فجر کی نماز۔

فجر اور عصر کے وقت دن اور رات کے فرشتوں کی تبدیلی ہوتی ہے جو اپنے وقت کے نمازیوں پر گواہی دیتے ہیں۔

صبح کی نماز فرشتوں کے حاضر ہونے کا وقت ہے اور اس وقت کی عبادت اور تلاوت اللہ تعالیٰ کے ہاں پیش ہوتی ہے یا اس پر گواہی دی جاتی ہے۔

نمازِ مجسّم : نماز کی مجموعی تصویر یا شکل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو اسمائے مبارک "احمدؐ" اور "محمدؐ" کی صورت کے مطابق ہے۔ ا۔ احمدؐ ا۔ ح۔ م۔ د۔ ۲۔ "محمدؐ" م۔ ح۔ م۔ د ۳۔ قیام کی حالت : مانند "ا" (۴) رکوع کی حالت : مانند "ح" یا "حا"، (۵) سجدے کی حالت : مانند "م"۔ ۶۔ قعدہ کی حالت : مانند "د"۔ ۷۔ انسانی جسم کی شکل بھی اسی طور پر ہے۔ ۸۔ مجموعی قدوقامت : مانند "ا"۔ ۹۔ بازو اور ہاتھ : مانند "حا"۔ ۱۰۔ سر مع پیٹ : مانند "م"۔ ۱۱۔ پاؤں : مانند "د"۔

اسی واسطے مسلمان شکلِ انسانی کے ساتھ دوزخ میں نہ ڈالے جائیں گے۔ قیامت کے دن گنہ گار مسلمان بارہ گروہوں میں منقسم ہوں گے اور اپنی مخصوص بداعمالیوں کے لحاظ سے مختلف جانوروں کی شکل میں تبدیل ہو کر جہنم میں جائیں گے۔

Marfat.com

وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا (آلِ عمران)

(اور اللہ کیلئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس راہ میں چلنے کی طاقت رکھے۔ (پ۴)

حج

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَہٗ مَعِیْشَۃً ضَنْکًا وَّ نَحْشُرُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَعْمٰی ۱۶/۱۲

اور جس نے میرے ذکر (ہدایت) سے منہ پھیرا تو بیشک اس کیلئے تنگ روزی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے

حج کے معنی ہیں "زیارت کا ارادہ کرنا۔" حج جامع عبادت ہے اس میں مسلمان بیت اللہ پہنچ کر کچھ مخصوص اعمال اور عبادت کرتا ہے۔

(س) حج کس سن ہجری میں فرض ہوا؟ حجِ اِفراد کیا ہے؟

(ج) ۹ ہجری میں حج فرض ہوا۔ حج افراد ایک احرام میں صرف حج ادا کرنا ہے۔

(س) حج کی اقسام بتائیں؟ حجِ قِران کیا ہے؟

(ج) حجِ اِفراد - حجِ قِران - حجِ تمتّع۔ قِران ایک ہی احرام میں عمرہ و حج ادا کرنے کا نام ہے

(س) خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے کتنے چکر لگاتے ہیں؟

(ج) خانہ کعبہ کے اردگرد سات چکر لگائے جاتے ہیں۔

(س) سعی کسے کہتے ہیں؟ حجِ تمتّع کیا ہے؟

(ج) دورانِ حج یا عمرہ صفا سے مروہ اور مروہ سے صفا تک چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں۔ عمرہ اور حج کا مجموعہ جو الگ الگ احرام میں کیا جائے حجِ تمتّع ہے۔

(س) حج کا سب سے بڑا رکن کیا ہے؟

(ج) نو ذی الحجہ کو غروبِ آفتاب سے قبل میدان عرفات میں ٹھہرنا یعنی (وُقُوفِ عَرفہ) حج کا سب سے بڑا رکن ہے۔

(س) حاجی اپنا احرام کس وقت کھولتے ہیں؟

(ج) منیٰ میں قربانی کے بعد حاجی اپنا سر منڈوا کر احرام کھولتے ہیں۔

(س) حج فرض ہونیکے بعد رسول اللہ ﷺ نے کتنے حج ادا کیئے؟

Marfat.com

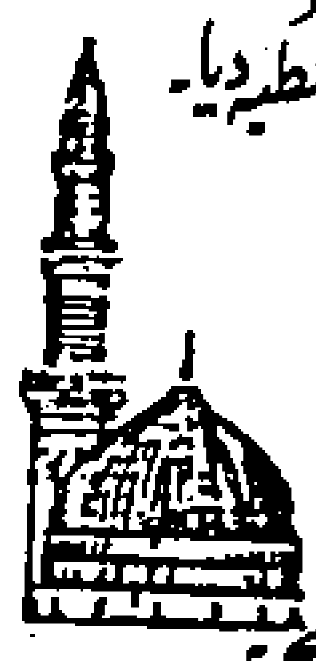

ج) صرف ایک حج ادا کیا۔ اور ۱۰ھ میں میدانِ عرفات میں آخری خطبہ دیا۔

س) حجرِ اَسود کیا ہے؟

ج) کالے رنگ کا جنتی پتھر جو خانہ کعبہ کے ایک کونے میں نصب ہے، جس کو ہر حج کرنے والا بوسہ دیتا ہے۔ یہ نبی کریمؐ کی سُنّت ہے۔

س) حج فرض ہوا تو پہلے حج کے امیر الحج کون تھے؟ اس وقت بحکم خدا آپؐ بوجہ آمد وفود حج کیلئے نہ گئے

ج) جب ۹ھ حج فرض ہوا تو سب سے پہلے امیر الحج حضرت ابوبکر صدیقؓ کو بنایا گیا۔ آپکے ہمراہ ۳۰۰ مسلمانوں نے حج کیا بعد میں سورہ برأت کے اعلان کیلئے علیؓ کو بھیجا گیا۔

س) حضورِ اکرمؐ نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر کتنے اونٹ قربان کیے؟

ج) آپؐ نے کل سو اونٹ ذبح کیے۔ ۶۳ اونٹ اپنے ہاتھ سے اور ۳۷ اونٹ حضرت علیؓ نے آپؐ کیطرف سے ذبح کیے۔ مدینہ میں آپ ہر سال قربانی دیتے رہے۔

س) کیا حاجی عید الاضحیٰ کی نماز ادا کرتے ہیں؟

ج) حاجی حج کے دوران عید الاضحیٰ کی نماز ادا نہیں کرتے۔

س) عمرہ کسے کہتے ہیں؟ حج اور عمرہ میں کیا فرق ہے؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرہ ادا کیے؟

ج) عمرہ سے مراد زیارت کرنا یا آباد مکان کا ارادہ کرنا ہے۔ مگر اسلامی اصطلاح میں اس سے مراد چھوٹا حج ہے جو ایک بار سُنّت موکدہ ہے اور ہر وقت کیا جاسکتا ہے اس کے لیے وقت کی کوئی قید نہیں۔ آپ جب چاہیں احرام باندھ کر خانہ کعبہ کا طواف کریں، سعی کریں اور حلق یا تقصیر کرکے احرام کھول دیں۔ عمرہ خیر و برکت کا باعث ہے۔ حج اپنے مقررہ ایام میں ۸ ذوالحجہ سے ۱۲ ذوالحجہ تک پورے مناسک کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ حج میں تین مقامات پر پہنچنا ضروری ہوتا ہے۔ وہ ہیں عرفات۔ مُزدلفہ اور مِنیٰ یہاں پہنچنا وُقوف کہلاتا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے چار عمرے کیئے۔ ۹ھ کو ابوبکرؓ کو حج کیلئے بھیجا تاکہ مدینہ آنے والے وفود اسلام قبول کرتے رہیں۔

(س) تلبیہ کسے کہتے ہیں اور اسکے کیا الفاظ اور معانی ہیں؟

(ج) حج و عمرہ کی نیت کے بعد حالتِ احرام میں جو ورد کرتے ہیں تلبیہ کہلاتا ہے۔

لَبَّیْكَ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ ط لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ

ترجمہ: میں حاضر ہوں، یا اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں بے شک تمام تعریفیں اور نعمتیں تیرے لیے ہیں اور ملک بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔

(س) مناسکِ حج سے کیا مراد ہے؟ نیز حج کیسے ادا کرتے ہیں؟

(ج) مناسکِ حج سے مراد حج کو جس طریقہ سے ادا کرتے ہیں وہ مناسکِ حج کہلاتے ہیں۔ ذیل میں مناسکِ حج ایک نظر میں پڑھ لیجئے۔

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ط

حج کا پہلا دن
۸ ذی الحجہ

خبردار اللہ کی یاد سے دل چین پکڑتے ہیں۔ (۲۸/۱۳ رعد)

نہ دولت سے نہ دنیا سے نہ گھر آباد کرنے سے
تسلی دل کو ہوتی ہے خدا کو یاد کرنے سے

مکہ سے منیٰ کو روانگی

منیٰ میں آج کے دن

ظہر	عصر	مغرب
عشا پڑھنی ہیں	رات منیٰ میں قیام	

Marfat.com

قیامت تک بنا ہے تو ہمارا قبلہ و کعبہ ۔ تجھے جو دیں گے ہم سارے ہزاروں بار بیت اللہ
تمنا ہے کہ ساجد بھی تری ارضِ مقدس پر ۔ پڑھے یہیں ہذا لبیک و استغفار بیت اللہ

حج کا دوسرا دن
۹ ذی الحجہ

فجر کی نماز منیٰ میں ادا کر کے عرفات کو روانگی

ظہر کی نماز عرفات میں پڑھنی ہے

وقوفِ عرفات

عصر کی نماز عرفات میں پڑھنی ہے۔

مغرب کے وقت مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کو روانگی

مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت مزدلفہ میں ادا کرنی ہیں

رات مزدلفہ میں قیام کرنا ہے

حج کا تیسرا دن
۱۰ ذی الحجہ

مزدلفہ میں فجر کی نماز کے بعد منیٰ کو روانگی

پہلے

بڑے شیطان کی رمی

پھر

قربانی کرنا

پھر

سر کے بال منڈوانا یا کتروانا

پھر

طوافِ زیارت کو مکہ جانا

رات منیٰ میں قیام

Marfat.com

ہے حرم اللہ کا، لیکن محمد مصطفےٰ ؐ - تاقیامت حکمِ ربّی سے ہیں سردارِ حرم

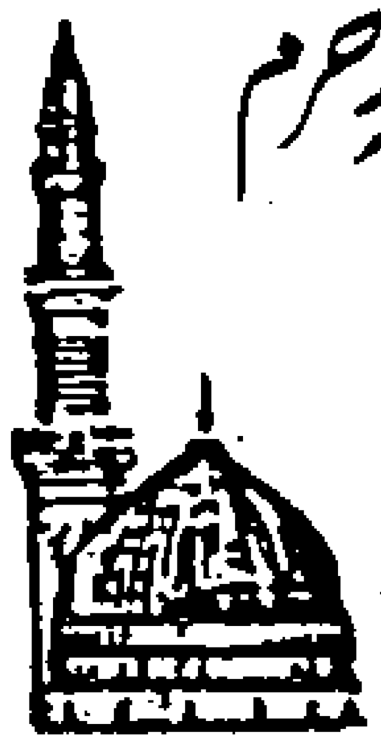

حج کا چوتھا دن
١١ ذی الحجہ

منیٰ میں رمی کرنا
زوال کے بعد سے

پہلے

چھوٹے شیطان کی

پھر

درمیانے شیطان کی

پھر

بڑے شیطان کی

رمی کرنا ہے

طوافِ زیارت
اگر نہیں کیا تو
آج کرلیں

رات منیٰ میں قیام

حج کا پانچواں دن
١٢ ذی الحجہ

منیٰ میں رمی کرنا
زوال کے بعد سے

پہلے

چھوٹے شیطان کی

پھر

درمیانے شیطان کی

پھر

بڑے شیطان کی

رمی کرنا ہے

طواف زیارت اگر نہیں کیا تھا
تو آج مغرب سے پہلے ضرور کرلیں

١٣ ذی الحجہ کو اگر قیام کا ارادہ
ہے تو کنکریاں زوال سے پہلے
ماری جاسکتی ہیں

Marfat.com

نوٹ: روز مرہ کیطرح نمازیں ادا کرتے رہیں۔ طواف زیارت کا وقت ۱۰ ذی الحجہ کی فجر سے ۱۲ ذی الحجہ کی مغرب تک ہے۔ طوافِ زیارت سے رات کے کسی بھی حصّے میں فارغ ہوں تو بقیہ رات قیام کیلئے منیٰ آجائیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حج کی توفیق و سعادت بخشے۔ آمین۔

حج کے بارے میں احادیث مبارکہ

(۱) حج کرنے سے سابقہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

(۲) حج اسلام کے ارکان خمسہ میں سے ایک اہم رکن ہے۔

(۳) حج گناہوں کو کپڑے کی میل کچیل کیطرح صاف کر دیتا ہے۔

(۴) حج اتحادُ المسلمین کا بہترین نمونہ ہے۔

(۵) حج مساوات کا عالمی سبق ہے۔

(۶) حج رزق میں اضافے کا باعث ہے۔

(۷) حج بہترین جہاد ہے۔

(۸) حج کے سفر کا ہر قدم ایک غلام کی آزادی کا سبب ہے۔

(۹) حج کے دوران طواف کے ہر چکر میں ستر نیکیاں ملتی ہیں۔

(۱۰) حج کی طاقت رکھتے ہوئے جو حج نہیں کرتا وہ یہودی یا عیسائی کی موت مرا۔

(۱۱) عمرؓ کا فرمان ہے کہ میں یہ ارادہ رکھتا ہوں کہ مختلف شہروں میں کچھ آدمی بھیجوں جو پتہ چلائیں کہ کون استطاعت کے باوجود حج کے لیے نہیں آتا تاکہ ان پر جزیہ لگادوں کہ وہ مسلمان نہیں ہیں۔

Marfat.com

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ (آل عمران)

اِصطلاحات: مواقیت پانچ ہیں۔ (ذوالحلیفہ اہلِ مدینہ کا ذاتِ عرق یا جُحفہ عراق کا، جُحفہ اہلِ شام کا، قرن اہلِ نجد کا اور یَلَملَم اہلِ یمن اور برصغیر وغیرہ کے میقات ہیں یعنی ان مقامات سے وہ احرام باندھتے ہیں۔ یلملم مکہ سے ۶۰ میل دُور جنوب مشرق میں یمن سے آنے والے راستہ پر ہے۔

اِحرام: حج کی نیّت کرنا۔ میقات (خاص مقام) یعنی برِاعظم کے مسلمانوں کا یلملم سے حج کا لباس (ایک چادر اور ایک تہمد) پہننا اور مسلسل تلبیہ پڑھنا احرام کہلاتا ہے۔ مُلتزم، میزاب، اندرونِ کعبہ، صفا مروہ، زمزم، مقامِ ابراہیم۔ عرفات، مزدلفہ، منیٰ۔ جمرات مقامِ قبولیّتِ دُعا ہیں۔

اِستلام: چھونا یا بوسہ دینا۔ اصطلاح میں خانہ کعبہ کے ہر طواف (چکر) کے شروع میں اور ہر طواف کے اختتام پر حجرِ اسود کو بوسہ دینا اور رکنِ یمانی کو چھونا استلام کہلاتا ہے۔

اِضطباع: احرام کی چادر کو ایسے اوڑھنا کہ داہنا شانہ کھُلا ہے یہ چادر دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیتے ہیں۔ یہ چستی اور قوت کے اظہار کے لیے ہے۔

آفاقی: میقات کے باہر کے علاقوں میں رہنے والے مسلمان آفاقی کہلاتے ہیں۔

اَیّامِ تشریق: ماہ ذوالحجہ کی ۱۱، ۱۲، ۱۳ تاریخ کو ایامِ تشریق کہتے ہیں۔ ۹ تاریخ کو "یومِ عرفہ" اور ۱۰ تاریخ کو "یومِ نحر" کہتے ہیں۔ یہ پانچوں دن مِل کر ایامِ تشریق کہلاتے ہیں۔ ان میں ۹ کی نمازِ فجر سے لیکر ۱۳ تاریخ کی نمازِ عصر تک ہر فرض نماز کے بعد تکبیرِ تشریق پڑھنا واجب ہے۔

تکبیرِ تشریق: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

تَمَتُّع: (وقتی فائدہ اُٹھانا) حجِ تمتّع یہ ہے کہ حج اور عمرہ ساتھ ساتھ کرنا مگر دونوں کے الگ الگ احرام باندھنا۔ عمرہ کے بعد احرام کھول کر ان چیزوں سے حلال ہونے کا

Marfat.com

فائدہ اٹھانا جو احرام کی حالت میں ممنوع تھیں، تمتع کہلاتا ہے اور ساتھ ہی حج کا احرام باندھ لیتے ہیں۔ حج قران میں ایک ہی احرام میں قارن حج و عمرہ ادا کرتا ہے۔

جنایت : ممنوع یا بُرا کام کرنا۔ اس سے قربانی یا صدقہ دینا واجب ہو جاتا ہے۔ عمرہ اور حج کے دوران کسی واجب یا پابندی میں کوتاہی جنایت کہلاتا ہے۔

رَفَث : (رغبت) حج کے ایام میں جنسی فعل یا اس کے متعلق گفتگو کرنا رفث کہلاتا ہے جو ممنوع ہے۔ حج کے ارکان سے فارغ ہو کر سر منڈوانا یا بال کتروانا تحلیق یا تقصیر ہے جو واجب ہے۔

رَمَل : طواف کے پہلے تین چکروں میں شانے ہلاتے ہوئے تیز تیز چل کر قوت کا مظاہرہ کرنے کو رمل کہتے ہیں۔ کعبے کے گرد کنارے کنارے کی جگہ مع حطیم کے مُطاف ہے۔

رَمی : اس سے مراد پھینکنا اور نشانہ لگانا ہے۔ اصطلاح میں اس سے مراد حج کا وہ عمل ہے جس میں ہر حاجی کا منیٰ میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر بنے ہوئے تین جمرات (ستونوں) (جمرہ عقبیٰ، جمرہ وسطیٰ، جمرہ اولیٰ) پر سات سات کنکریاں مارنا رمی کہلاتا ہے جو واجب ہے۔ (جمرہ : کنکری)

شوط سے مراد بیت اللہ کے گرد ایک چکر لگانا ہے۔ کل سات چکر لگاتے ہیں پہلے چار فرض ہیں۔ طواف قدوم، تحیتہ یا لقا ہر آفاقی پر مکہ میں داخلہ کے بعد واجب ہے۔

حج کے فرائض و واجبات : اس کے فرائض، احرام، عرفہ میں وقوف اور طواف زیارت ہیں۔ حج کے واجبات مزدلفہ میں وقوف، صفا و مروہ کے مابین سعی، رمی جمار اور آفاقی کے لیے طواف رجوع اور حلق یا قصر۔ عمرہ کے رکن طواف و سعی اور شرط احرام اور حلق ہے۔

سَعی : اس سے مراد اہتمام سے چلنا، دوڑنا اور کوشش کرنا ہے۔ طواف کعبہ کے بعد زائر حرم کا صفا اور مروہ دو پہاڑیوں کے درمیان دوڑنا، سعی کہلاتا ہے۔

Marfat.com

جو واجب ہے۔

طوافِ قدوم، تحیّہ یا لقا: مکّہ معظمہ میں داخلے کے بعد سب سے پہلا طواف "طوافِ قدوم" کہلاتا ہے جو ہر آفاقی پر واجب ہے۔

طوافِ زیارت: یہ حج کا رکن ہے اور فرض ہے۔ وقوفِ عرفات کے بعد ۱۰ ذوالحجہ کو یہ طواف زیارت کیا جاتا ہے۔ اِسے طوافِ اِفاضہ بھی کہتے ہیں۔

طوافِ وداع یا صدر: بیت اللہ سے رُخصت کے وقت ہر آفاقی پر طوافِ وداع واجب ہے۔ اس طواف کے بعد باب کعبہ اور حجرِ اسود کے درمیان کی جگہ یعنی مُلتزم سے چمٹ چمٹ کر اور بیت اللہ کا پردہ تھام تھام کر انتہائی آہ و زاری کے ساتھ دُعا مانگنا چاہیئے۔

وُقوف: ٹھہرنا یا کھڑے ہونا۔ حج کے دوران میں تین مقامات (عرفات مُزدلفہ اور مِنیٰ) پر وقوف کرنا پڑتا ہے۔ وقوفِ عرفات حج کا رکنِ اعظم ہے اسی پر حج کا دار و مدار ہے۔ وقوفِ عرفات کا وقت ۹، ذوالحجہ کو بعد زوال یعنی ظہر عصر کے بعد سے اگلی صبحِ صادق سے پہلے کا وقت ہے۔

ہَدی: تحفہ یا ہدیہ۔ اس سے مراد وہ جانور جس کی قربانی کا ہر حاجی بندوبست کرتا ہے۔

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھیں ۔ کعبہ تو دیکھ چکے ہو مگر کعبے کا کعبہ دیکھیں

مدینہ طیّبہ میں حاضری، حج کا کوئی رکن نہیں ہے مگر حج کے فوراً بعد دربارِ نبوی پر درود و سلام کا تحفہ و نذرانہ پیش کیے بغیر واپس آجانا اجر و ثواب سے بڑی محرومی، بدنصیبی اور محسنِ اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دِل آزاری ہے۔ روضۂ اقدس کی زیارت واجب ہے۔

بھولنا ساجدؔ نہ طیبہ کو مگر۔ بن کے واں جانا غلامِ مُصطفےٰ

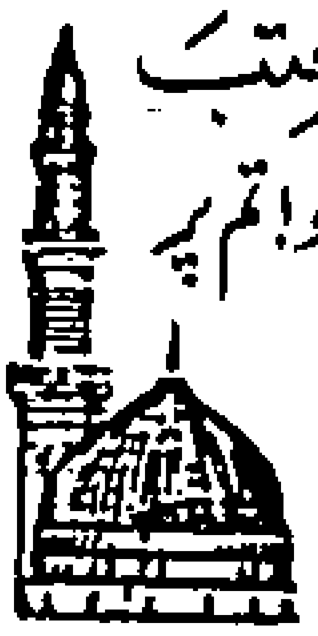

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۔ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

(صوم) کسی کام سے رک جانا)

روزہ

روزہ آتی نہیں یہ حسین ساعتیں چاند چہرہ، ستارہ جبیں ساعتیں

(س) روزہ رکھنے کی نیت بیان کرو۔

(ج) وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَہْرِ رَمَضَانَ

(س) روزے کے معنی بتائیں؟ اور اس کی غرض وغایت کیا ہے؟

(ج) روزے کو عربی زبان میں "صوم" کہتے ہیں۔ صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور ہر قسم کے گناہوں سے رُکے رہنے کا نام روزہ ہے۔ اس کی غرض وغایت انسان کو پرہیزگار اور متقی بنانا ہے۔ اس سے ہمدردی، خوف خدا، رضائے الٰہی کی مشق، غربت کا احساس، اخلاقی بلندی اور جفاکشی کا درس ملتا ہے۔ حدیث قدسی: اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ۔

(س) روزے کس مہینے میں فرض ہوئے؟ رمضان سے کیا مراد ہے؟

(ج) رمضان المبارک کے مہینے میں روزے فرض ہیں اسی ماہ قرآن پاک نازل ہونا شروع ہوا۔ رمضان گناہوں کو جلا دیتا ہے۔ ان کی بخشش کا باعث ہے۔

(س) روزے کس سن ہجری میں فرض ہوئے؟

(ج) روزے سنہ ۲ھ میں فرض ہوئے۔ فَمَنْ شَہِدَ مِنْکُمُ الشَّہْرَ فَلْیَصُمْہُ (۲/۲)

(س) مسلمان یہود و نصاریٰ کے روزے میں کیا فرق ہے؟

(ج) مسلمان سحری کرتے ہیں اور یہود و نصاریٰ سحری نہیں کرتے۔

Marfat.com

(س) کوئی حدیث بیان کرو جس سے ماہِ رمضان کی خیر و برکت ظاہر ہو؟

(ج) ماہِ رمضان کا ابتدائی حصہ رحمت ہے، اس کا درمیانی حصہ مغفرت اور آخری حصہ آتشِ دوزخ سے رہائی اور نجات ہے

(س) مسنون روزے کونسے ہیں؟

(ج) محرم الحرام کی نو اور دس یا دس اور گیارہ ذی الحجہ کی ۹ تاریخ شعبان کی ۱۵ تاریخ ہر قمری مہینے کی ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ تاریخ کے روزے مسنون ہیں۔

(س) کن دنوں میں روزے رکھنا حرام ہے؟

(ج) عید الفطر، عید الاضحیٰ اور ذی الحجہ کی ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ تاریخ کے روزے حرام ہیں

(س) جان بوجھ کر روزہ توڑنے کا کفّارہ کیا ہے؟

(ج) مسلسل ساٹھ روزے رکھنا یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا یا ایک غلام آزاد کرنا جان بوجھ کر روزہ توڑنے کا کفّارہ ہے۔

(س) لیلۃ القدر کن راتوں میں ہوتی ہے؟ اس کا کیا مقام ہے؟

(ج) رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر پوشیدہ ہے۔ شب قدر یا لیلۃ القدر کی عبادت ہزار ماہ کی عبادت سے افضل ہے۔ اس رات کے اجر و ثواب کیلئے مسلمان بڑے ذوق و شوق سے عبادت کرتے ہیں۔

(س) رمضان میں عشاء کی نماز کے بعد جو بیس رکعت نماز پڑھی جاتی ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟ یہ سنّت ہے یا فرض ہے؟

(ج) اس نماز کو نمازِ تراویح کہتے ہیں، یہ سُنّت ہے۔

(س) اِعتکاف کسے کہتے ہیں؟ اس کی مدّت کیا ہے؟

Marfat.com

(ج) دنیا سے الگ ہو کر مخصوص نیّت سے مسجد میں ماہِ رمضان کے آخری عشرہ میں ٹھہرنے کو اعتکاف کہتے ہیں۔ اس کی کم از کم مدت کسی ایک نماز کے ادا کرنے یا قیام کا وقت ہو سکتا ہے۔ یہ فرض کفایہ ہے۔

(س) اِعتکاف کی نیّت بیان کرو۔

(ج) نَوَیْتُ الْاِعْتِکَافَ مَادُمْتُ فِیْ هٰذَا الْمَسْجِدِ۔

میں نے اعتکاف کی نیت کی جب تک اس مسجد میں ہوں۔

جب بھی مسجد میں داخل ہوتے ہوئے یہ نیت کر لی جائے تو مسجد میں گزارہ ہوا تمام وقت اعتکاف میں شمار ہوگا۔

؎ "عشق ہے نار سے" حکم صاف آ گیا
خوش رہو عشرہ اعتکاف آ گیا

(س) روزہ میں روزہ کھولنے (افطاری) کی دعا بتائیے۔

(ج) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔

؎ پھر ملیں نہ ملیں اس طرح نہلتیں۔ لوٹ لو رحمتیں، بخششیں، جنتیں
ہر طرف اُسی کی رحمت کے پھیرے ہوئے۔ علم اس کا ہے ہر شے کو گھیرے ہوئے (خالد)

روزہ (صَوم) کے بارے میں چند احادیث مبارکہ

(۱) روزہ ڈھال ہے یا روزہ حفاظت ہے اللہ کے عذاب سے یا روزہ جہنم سے حفاظت ہے۔

؎ پیش حق غم زدوں کی حمایت کرے
حشر میں عاصیوں کی شفاعت کرے

(۲) روزہ گناہوں کا کفّارہ ہے۔

(۳) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ روزہ میرے لیے ہے اور میں اس کی جزا دونگا۔

(۴) روزہ قیامت کو بہترین سفارش ہے۔

(۵) روزہ ہر نیکی کو ستر گُنا کر دیتا ہے۔

؎ باطنی تزکیے کا وسیلہ بھی ہے
قربِ حق کا مقام جلیلہ بھی ہے
خالد

Marfat.com

(۶) روزہ دار کو جنّت کے بہترین دروازہ ریان سے پکارا جائے گا۔

(۷) ماہِ رمضان میں جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

(۸) ماہِ صیام میں شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

(۹) روزہ دار کے مُنہ کی بُو کستوری سے افضل ہے۔

(۱۰) روزہ جسمانی و روحانی امراض کا بہترین علاج ہے۔

یہ فطرتِ حق کی آنکھوں کا تارا ہے یہ بخشش و مغفرت کا اشارہ ہے یہ

(س) روزہ رکھنے کی دُعا؟

(ج) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ نَوَیْتُ غَدًا اِنْشَاءَ اللّٰہ

اے اللہ میں نے کل کیلئے روزہ کی نیت کی اگر اللہ نے چاہا۔

یہ چھوڑ دو جس طرح بن پڑے چھوڑ دو ناروا خواہشوں کے صَنَم توڑ دو خالد

(س) روزہ افطار کی دعا؟

(ج) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔

اے اللہ میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تجھی پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسا کیا اور تیرے رزق سے اِفطار کیا۔

پہلا عشرہ رحمت اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پہ رحم فرما، تو سب سے بہتر رحم فرمانیوالا ہے۔

Marfat.com

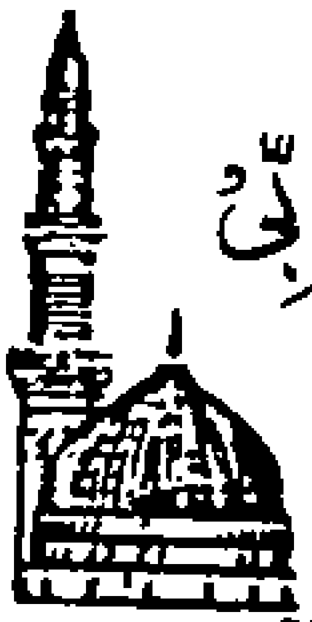

دوسرا عشرہ مغفرت

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

اے اللہ میرے گناہوں کو بخش دے اور میری توبہ کو قبول فرمالے۔

تیسرا عشرہ نجات

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔ اے اللہ تو معاف کرنیوالا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔ پس مجھے معاف فرمادے اس کے ساتھ کثرت سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ذکر کریں یہ افضل الذکر ہے۔ ہر عشرہ میں مطلوبہ دعا کا ورد بے پناہ خیر و برکت کا حامل ہے۔

تراویح کی دعا

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظْمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ۔ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ۔ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ۔ پاک ہے وہ ذات جس کی بادشاہی زمین و آسمان میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جو عزت و عظمت اور رعب اور قدرت اور بڑائی اور دبدبے والی ہے۔ پاک ہے وہ بادشاہ جو زندہ جاوید ہے جو نہ کبھی سوتا ہے اور نہ مرے گا۔ ہمارا، فرشتوں اور روح کا پروردگار بہت ہی پاک اور بہت ہی مقدس ہے۔ اے اللہ ہمیں دوزخ کی آگ سے نجات دے، اے نجات دینے والے، اے نجات دینے والے، اے نجات دینے والے۔

چار رکعت صلوٰۃ تسبیح: ہر رکعت میں ۷۵ بار تسبیح (تیسرا کلمہ نصف اول سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ) پڑھتے ہیں۔ الحمد سے پہلے ۱۵ بار اور سورہ ملا کر ۱۰ بار پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کے بعد ۱۰ بار پھر قومہ میں ۱۰ بار پھر سجدہ میں سبحان ربی الاعلٰی کے بعد دس بار، پھر سجدہ سے بیٹھ کر دس بار پھر دوسرے سجدہ میں دس بار۔ دو، تین، چار رکعت میں کھڑے ہوتے ہی ۱۵ بار پھر حمد اور سورہ کے بعد دس بار ہر رکوع میں دس بار، ہر قومہ میں دس بار، ہر سجدہ میں دس بار اور جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدہ میں دس بار پڑھتے ہیں صفحہ ۲۲ دیکھیے

Marfat.com

وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ ﴿۹﴾ - اور میری رحمت ہر شے پر حاوی ہے اور میں اسکو اللہ سے ڈرنے اور زکوٰۃ دینے والوں کے لیے لکھ دوں گا۔

زکوٰۃ

(س) زکوٰۃ کے لغوی معنی بتائیں؟

(ج) زکوٰۃ کے لغوی معنی نشوونما پانا اور پاک ہونا کے ہیں جبکہ شریعت میں زکوٰۃ سے مراد وہ مالی عبادت ہے جو ہر صاحبِ نصاب پر فرض ہے اور مستحق افراد کو دی جاتی ہے۔ صاحبِ نصاب پر قربانی بھی فرض ہے۔

(س) زکوٰۃ کتنی مدت بعد واجب ہوتی ہے؟

(ج) ایک سال گزرنے کے بعد اپنے مال پر زکوٰۃ دینا واجب ہے۔

(س) زکوٰۃ کے مستحقین کون لوگ ہیں؟

(ج) ۱۔ فقراء ۲۔ مساکین ۳۔ عاملینِ زکوٰۃ

۴۔ نومسلم جو غریب ہو ۵۔ غلام ۶۔ مقروض

۷۔ فی سبیل اللہ ۸۔ مسافر (۱۴/۱۰) صدقات نبیؐ اور آل نبی پر حرام ہیں۔

(س) زکوٰۃ کس سن ہجری میں فرض ہوئی؟

(ج) نو ہجری میں زکوٰۃ فرض ہوئی۔

(س) کس صحابیؓ نے فرمایا " وہ لوگ جو زکوٰۃ اور نماز میں فرق کریں گے ان کے خلاف جنگ کروں گا؟

(ج) یہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا فرمان ہے۔ آپ نے منکرین زکوٰۃ کی سرکوبی کی۔

(س) نصاب سے کیا مراد ہے؟ قربانی کی رُوح کیا ہے؟

Marfat.com

ج) سرمائے کی وہ مقدار جس پر شریعت نے زکوٰۃ لاگو کی ہے

صاحبِ نصاب پر قربانی بھی فرض ہوتی ہے۔ صاحبِ نصاب وہ مسلمان ہوگا جس کے پاس سرمائے کی اتنی مقدار ہو کہ اس پر زکوٰۃ لاگو ہو جائے۔ اللہ کو قربانی کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا مگر تقویٰ پہنچتا ہے۔ ۱۲/۱۷

س) زکوٰۃ کے کیا فوائد ہیں؟

ج) یہ نصرتِ دین، باہمی امداد، چوری اور لوٹ کا علاج، معاشی اور اخلاقی پستی کا علاج ہے۔ دل سے دنیا کی محبت کو کم کرتی ہے۔ معاشرہ میں خوشحالی پیدا کرتی ہے۔

س) کتنی چاندی اور سونے پر زکوٰۃ فرض ہے؟

ج) ساڑھے باون تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے سونا یا ان میں سے کسی ایک کی مالیت کی رقم پر ایک سال گزرنے کے بعد زکوٰۃ فرض ہے۔

س) کیا رہائشی مکان موٹر سائیکل یا کار وغیرہ پر زکوٰۃ فرض ہے؟

ج) رہائشی مکان، موٹر سائیکل یا کار پر زکوٰۃ فرض نہیں ہے یہ عام استعمال کی چیزیں ہیں۔ ضرورت سے زاید نہیں اور نہ کاروبار کے لیے ہیں۔

س) عُشر سے کیا مراد ہے؟

ج) چاہی زمین سے پیداوار کا بیسواں حصہ اور بارانی زمین کی پیداوار سے دسواں حصہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا نام عُشر ہے۔

س) مال کا کتنا حصہ زکوٰۃ کیلئے دینا فرض ہے؟

ج) اپنے مال میں سے چالیسواں حصہ یا اڑھائی فیصد اللہ کی راہ میں بطور زکوٰۃ دینا فرض ہے۔

س) زکوٰۃ کی فرضیت قطعی ہے کلام پاک میں اُسکی تاکید کیسے آئی؟

ج) ۳۲ جگہ نماز کے ساتھ اور ۸۲ بار اٰتُوا الزَّکوٰۃ فرمایا گیا ہے۔

س) زکوٰۃ نہ دینے پر قرآن میں کیا وعید آئی ہے؟

Marfat.com

ج پارہ دس کے رکوع گیارہ میں ارشادِ باری تعالیٰ کا مفہوم یہ ہے کہ جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اُسکی زکوٰۃ راہِ خدا میں نہیں دیتے ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری دیجئے جس دن اس سونے چاندی کو آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان کے ماتھے اکروٹیں اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور ان سے کہا جائے گا یہ ہے جو تم نے اپنے لیے دنیا میں جمع کر رکھا تھا تو اپنے جمع کیے ہوئے زکوٰۃ مال کا مزہ چکھو (۱۱/۱۰)

زکوٰۃ کے بارے میں حدیثیں

القرآن (بقرہ)

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ (پ ۳)

راہِ خدا میں خرچ کرنے سے سات سو گنا سے بھی زیادہ اجر و ثواب ہو جاتا ہے۔

- زکوٰۃ اسلام کا خزانہ ہے۔
- زکوٰۃ مال کو پاک کر دیتی ہے۔
- زکوٰۃ دینے سے مال بڑھتا ہے۔
- زکوٰۃ خدا کا قرض ہے۔
- تارکِ زکوٰۃ کافر ہے۔
- منکرِ زکوٰۃ واجب القتل ہے۔
- زکوٰۃ لینے والے سے دینے والا افضل ہے۔
- زکوٰۃ کی عدم ادائیگی دولت کو جہنم کا سانپ بنا دیتی ہے۔
- تارکِ زکوٰۃ کی پیشانی اور پہلوؤں کو داغا جائے گا۔
- زکوٰۃ بخل کا بہترین علاج ہے۔
- زکوٰۃ امیروں سے لی جاتی ہے اور غریبوں میں تقسیم کی جاتی ہے۔
- زکوٰۃ محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے لیے حلال نہیں یہ دولت کا میل کچیل ہے۔
- اے آدم کے فرزند تو میرے ضرورت مند بندوں پر اپنی کمائی خرچ کر میں اپنے خزانہ سے تجھے دیتا رہوں گا۔
- جو مجھ سے عہد کرے کہ وہ اللہ کے بندوں سے اپنی حاجت نہ مانگے گا تو میں اس کے لیے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔
- بے شک صدقہ اللہ کے غضب کو بجھا دیتا ہے اور بری موت کو دور کر دیتا ہے۔

Marfat.com

آں کتاب زندہ قرآن حکیم — حکمت او لایزال است و قدیم
نوعِ انساں را پیامِ آخریں — حامل او رحمۃٌ للعالمین

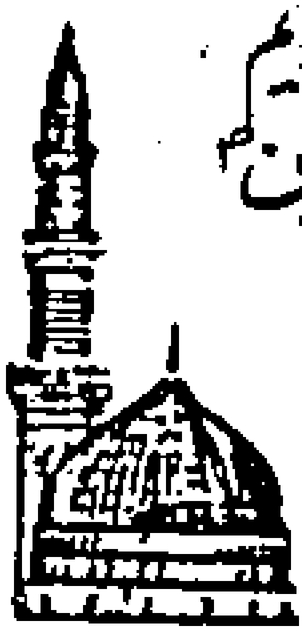

قرآن مجید

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ - ½

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اِنَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ۔ بے شک یہ قرآن راہ دکھاتا ہے طرف اس راہ کی کہ وہ بہت سیدھی ہے (بنی اسرائیل) قرآن مجید نصیحت ہے، دل کی بیماریوں کی شفا مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت کا سرچشمہ ہے۔

؎ وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہوکر — اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہوکر
؎ گر تو می خواہی مسلماں زیستن — نیست ممکن جز بہ قرآں زیستن

اللہ کا دسترخوان

عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں۔

(۱) قرآن اللہ کا دسترخوان ہے۔ — جتنا کھا سکتے ہو کھالو کوئی قید نہیں۔
(۲) قرآن اللہ کی مضبوط رسی ہے۔ — اسے اچھی طرح پکڑلو پھسلنے سے محفوظ ہوجاؤگے۔
(۳) قرآن نورِ مبین ہے۔ — حاصل کرلو اسکی روشنی سے ٹھوکروں سے بچ جاؤگے
(۴) قرآن میں شفا ہے۔ — استعمال کرلو اس نسخہ کو، ہر بیماری سے دور رہوگے۔
(۵) قرآن نجات دہندہ ہے۔ — "تلاوت و عمل کی خوب کوشش کرو جہنم سے بچ جاؤگے۔
(۶) قرآن علم کا خزانہ ہے۔ — لوٹ لو اسکو جتنا چاہو یہ خزانہ ختم نہیں ہوگا۔

Marfat.com

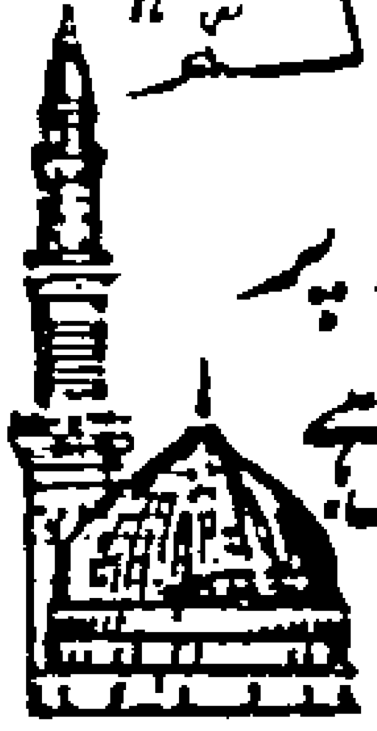

تلاوت میں قرآن کے ایک ایک حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں" الٓمٓ"
تین حرف ہیں۔ الف۔ لام اور میم یعنی" الم کے ادا کرنے پر
۳۰ نیکیاں ملتی ہیں۔ اسے تجوید اور خوش الحانی سے پڑھنا باعثِ خیر و برکت ہے

(س) قائدِ اعظمؒ نے قرآن پاک کے بارے میں کیا فرمایا؟

(ج) قائدِ اعظمؒ نے ۱۹۴۳ء میں فرمایا تھا وہ کونسا رشتہ ہے جس میں منسلک ہونے والے تمام مسلمان جسدِ واحد کیطرح ہیں، وہ کونسی چٹان ہے جس پر ان کی ملت کی عمارت اُستوار ہے، وہ کونسا لنگر ہے جس سے اس اُمت کی کشتی محفوظ کر دی گئی ہے؟ وہ رشتہ، وُہ چٹان، وہ لنگر خدا کی کتاب قرآن حکیم ہے۔ مجھے یقین ہے جوں جوں ہم آگے بڑھتے جائیں گے، ہم میں زیادہ سے زیادہ اتّحاد پیدا ہوتا جائے گا۔ ایک خدا، ایک رسُول، ایک کتاب، ایک اُمت۔

اقبالؒ نے اتّحادِ ملت کے لیے فرمایا ؎

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک ایک ہی سب کا نبیؐ دین بھی، ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک
فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں؟

(س) نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے کس شخص کو بہترین شخص قرار دیا؟

(ج) جو شخص قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے وہ بہترین شخص ہے۔

؎ آدمی تم میں ہے وُہ سب سے بھلا درس جو لے اور دے قرآن کا۔

(س) قرآن مجید کس پر کس کے ذریعے اور کس ذات کی طرف سے نازل ہوا؟

(ج) اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب قرآن مجید حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر حضرت جبریل امینؑ کے ذریعے اللہ تعالیٰ کیطرف سے نازل ہوا۔

(س) قرآن مجید کا نزول سب سے پہلے کس جگہ پر ہوا اور کتنا؟

Marfat.com

ج) غارِ حرا میں نزول قرآن مجید کا آغاز ہوا۔ سورہ علق کی پہلی پانچ آیات نازل ہوئیں جو اِقْرَاْ کے کلمہ سے شروع ہوتی ہیں۔

س) قرآن مجید کی مدتِ نزول کتنی ہے؟ اس کا کیا اعجاز ہے؟

ج) کم و بیش ۲۲ سال ۵ ماہ اور ۱۱ دن میں قرآن مجید مکمل نازل ہوا۔ سوائے اس کے کوئی انسانی یا آسمانی کتاب سینوں میں نہیں سما سکتی۔

س) قرآن مجید کا زیادہ حصہ مکہ میں نازل ہوا یا مدینہ میں؟

ج) مکہ شریف میں ۸۶ سورتیں اور مدینہ منورہ میں ۲۸ سورتیں نازل ہوئیں۔ اس طرح کل سورتیں ۱۱۴ بنتی ہیں۔ معلوم ہوا کہ زیادہ حصہ مکہ میں نازل ہوا۔

س) قرآن مجید میں کتنی آیات اور کتنے رکوع ہیں؟

ج) آیات چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (۶۶۶۶) اور رکوع پانچ سو چالیس (۵۴۰) ہیں۔

س) قرآن مجید میں کل کتنے حروف استعمال ہوئے ہیں؟

ج) تین لاکھ تیئس ہزار سات سو ساٹھ حروف استعمال ہوئے ہیں۔ (۳۲۳۷۶۰)

س) کس خلیفہ کے دور میں کتنے صحابہ کرام نے قرآن مجید کو کتابی شکل میں ترتیب دیا۔

ج) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں پچھتر (۷۵) صحابہ کرام نے قرآن مجید کو کتابی شکل میں ترتیب دیا۔

س) بیعتُ الشجرہ، اس وقت ہوئی جب نبی کریمؐ نے حُدَیبیہ سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو مکہ میں صلح کی بات چیت کے لیے بھیجا تو کفار نے آپکو دیر تک روکے رکھا اس بیعت کا دوسرا نام کیا ہے؟ یہ کیوں پیش آئی؟

ج) اس بیعت کا دوسرا نام بیعت رضوان ہے یہ ببول کے درخت کے نیچے ہوئی تھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کی خبر اڑا دی گئی تھی۔ تو یہ لڑ مرنے کا عہد تھا۔ مگر اس کے بعد وہ بحفاظت تشریف لے آئے۔ نمائندہ کفار سہیل عمرو تھا بوقت صلح نامہ سہیل کا بیٹا ابوجندلؓ قید وظلم سے پناہ حضورؐ کو آیا مگر لوٹا دیا تاکہ معاہدہ تکمیل کو پہنچے۔

Marfat.com

(س) کسی جگہ قرآن پاک پڑھا جائے تو اس کے کیا آداب ہیں ؟
(ج) جب کہیں قرآن پڑھا جائے اور اُسکی آواز ہمیں سنائی دے تو چُپ ہو جانا چاہیئے اور غور سے سننا چاہیئے۔ کلام پاک میں ہے ”وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ“۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اُسے سنو اور خاموش ہو جاؤ تاکہ خدا تم پر رحم کرے۔ (۱۴/۹) (رکوع/پارہ)

(س) حدیث میں کس شخص کے سینہ کو بے آباد گھر سے تشبیہ دی ہے ؟
(ج) جس شخص کو کوئی آیت یا سُورت زبانی یاد نہ ہو اس کا سینہ ویران اور بے آباد گھر کا سا ہے۔

(س) کلام پاک کی کس آیت میں اللہ تعالےٰ نے اس کی حفاظت اپنے ذمہ لی ہے ؟

(ج) چودھویں سیپارے کے پہلے رکوع آیت نمبر ۹ میں ارشاد ہے ، اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ بے شک ہم نے نے قرآن اُتارا اور ہم ہی اُسکی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (۱/۱۴) (الحجر)

(س) قرآن مجید کی سب سے بڑی اور سب سے چھوٹی سورت کا کیا نام ہے ؟
(ج) سب سے بڑی سورۃ البقرہ ہے اور چھوٹی الکوثر ہے۔

(س) قرآن پاک میں کل کتنے سجدۂ تلاوت ہیں۔ یہ کب اور کیسے ادا کرتے ہیں ؟
(ج) قرآن مجید میں کل چودہ سجدۂ تلاوت ہیں۔ سجدہ تلاوت کی نیت کرکے ایک سجدہ ادا کرتے ہیں اور سجدہ میں ۳ بار تسبیح کے بعد اللہُ اکبر کہہ کر قرأت یا نماز مکمل کرتے ہیں۔

(س) نازل ہونیوالی سب سے آخری آیت کونسی ہے ؟ یہ کہاں نازل ہوئی ؟

Marfat.com

"اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ
عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا" ۵/۲

یہ آیت میدانِ عرفات میں نازل ہوئی جہاں اس سے
قبل آپ نے اپنا آخری خطبہ پیش کیا جو عالم انسانیت کے لیے
امن و خوشحالی کا دستور و منشور ہے۔ اس پر عمل تمام کمزوریوں کا علاج ہے۔

(س) وہ کونسی سورت ہے جس سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھی جاتی؟

(ج) سورۃ التوبہ سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھی جاتی۔ نبی پاکؐ نے بھی اس سورہ کو بغیر بسم اللہ کے پڑھا۔ مگر سورہ نمل میں دو بار بسم اللہ آئی ہے۔

(س) وہ کونسے صحابی ہیں جن کا نام قرآن مجید میں آیا ہے؟ عورت کے نام کونسی سورہ ہے؟

(ج) حضرت زیدؓ کا نام سورۃ الاحزاب میں آیا ہے۔ سورہ مریمؑ۔

(س) قرآن مجید پڑھنے کا کیا اجر ہے؟

(ج) قرآن مجید پڑھنے سے ہر حرف کی دس نیکیاں ملتی ہیں۔

(س) قرآن مجید میں سب سے زیادہ کس بات پر زور دیا گیا ہے؟

(ج) قرآن مجید میں سب سے زیادہ زور توحید باری تعالیٰ پر دیا گیا ہے۔

(س) کاتبانِ وحی کی تعداد کیا ہے؟ (نبی کریمؐ پر اُترنے والا قرآن لکھنے والے)

(ج) کاتبانِ وحی کی تعداد کم و بیش چالیس تھی۔

(س) قرآن مجید نے کس مقام پر اپنے بے مثل ہونے کا دعویٰ کیا؟ اس کا ترجمہ کیا ہے؟

(ج) سورہ بنی اسرائیل آیت ۸۸ میں ارشاد ہے "قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا ۱۵/۱۵ پ)

Marfat.com

"کہہ دو اگر انسان اور جنّ اس بات پر اکٹھے ہو جائیں کہ اس کتاب جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے اگرچہ ایک دوسرے کے مددگار بن جائیں"

(س) قرآن کا کیا مفہوم ہے اور اسکے اور کون کون سے نام ہیں؟

(ج) قرآن مصدر ہے۔ اس کے معنی پڑھنا ہے۔ اس کو الکتاب، فرقان، الذکر، تنزیل، المجید، العزیز اور عربی کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں۔ یہ وہ کلام معجزہ ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اور اسکی تلاوت عبادت کا درجہ رکھتی ہے۔ قرآن کا ہر حرف پڑھنا ۱۰ نیکیوں کا حامل ہے۔ (الحدیث)

(س) پہلی وحی کہاں آئی، آپ نے تین بار جبرئیلؑ کو کیا جواب دیا۔ پہلی بار کونسی سورۃ کی آیات نازل ہوئیں؟

(ج) پہلی وحی غارِ حرا میں آئی۔ آپ نے فرشتہ کو کہا "مَا اَنَا بِقَارِیٍٔ" سورہ علق کی پانچ آیتیں اُتریں۔ وہ ہیں، اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ۔ اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ۔ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ۔ (سورہ علق ۱ تا ۵)

(س) قرآن کریم میں کتنی منزلیں ہیں اور ان کی تفصیل کیا ہے؟

(ج) قرآن پاک کی سات منزلیں ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ سورہ فاتحہ تا سورہ نساء ۲۔ سورہ مائدہ تا سورہ توبہ

۳۔ سورہ یونس تا سورہ نحل ۴۔ سورہ بنی اسرائیل تا سورہ فرقان

۵۔ سورہ شعراء تا سورہ یٰسین ۶۔ سورہ والصّٰفّٰت تا سورہ حجرات

۷۔ سورہ قٓ تا سورہ ناس۔

(س) قرآن کریم کی ۶۶۶۶ آیات کی تفصیل بیان کریں۔

(ج) آیات وعید (دھمکی) = ۱۰۰۰ آیات وعدہ = ۱۰۰۰ آیات نہی = ۱۰۰۰

Marfat.com

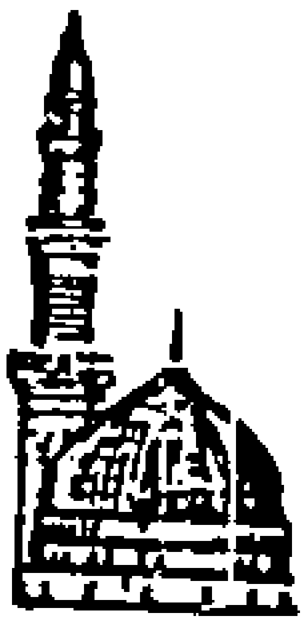

آیات امر : ۱۰۰۰ ۔ آیات امثال : ۱۰۰۰ آیات قصص ۱۰۰۰

آیات تحلیل : ۲۵۰ ۔ آیات تحریم ۲۵۰ ۔ آیات تسبیح ۱۰۰

آیات متفرقہ ۶۶ اور کل آیات : ۶۶۶۶

(س) قرآن مجید پڑھتے وقت جن چودہ مقامات پر سجدہ تلاوت واجب ہوتا ہے اُن آیات کا محلِ وقوع کونسا ہے؟

(ج) قرآن مجید میں چودہ مقامات ایسے ہیں جہاں سجدے کی آیات ہیں۔ ان آیات کے پڑھنے اور سُننے سے سجدہ واجب ہوتا ہے وُہ یہ ہیں۔

۱۔ پارہ ۹ واں، ساتویں سورہ اعراف کی آخری آیت نمبر ۲۰۶ اور رکوع نمبر ۲۴

۲۔ پارہ ۱۳ واں، تیرھویں سورہ رعد کی آیت نمبر ۱۵ اور رکوع نمبر ۲

۳۔ پارہ ۱۴ واں، سولھویں سورہ نحل کی آیت نمبر ۴۹ اور رکوع نمبر ۶

۴ پارہ ۱۵ واں، سترھویں سورہ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ۱۰۹ اور رکوع نمبر ۱۲

۵ پارہ ۱۶ واں، انیسویں سورہ مریم کی آیت نمبر ۵۸ اور رکوع نمبر ۴

۶ پارہ ۱۷ واں، بائیسویں سورہ حج کی آیت نمبر ۷۷ اور رکوع نمبر ۱۰

۷ پارہ ۱۸/۱۹، پچیسویں سورہ فرقان کی آیت نمبر ۶۰ اور رکوع نمبر ۵

۸۔ پارہ ۱۹/۲۰، ستائیسویں سورہ نمل کی آیت نمبر ۲۵ اور رکوع نمبر ۲

۹ پارہ ۲۱ واں، بتیسویں سورہ سجدہ کی آیت نمبر ۱۵ اور رکوع نمبر ۲

۱۰۔ پارہ ۲۳ واں، اڑتیسویں سورہ ص کی آیت نمبر ۲۴ اور رکوع نمبر ۲

۱۱۔ پارہ ۲۴/۲۵، اکتالیسویں سورہ حٰمٓ کی آیت نمبر ۳۸ اور رکوع نمبر ۵

۱۲ پارہ ۲۷ واں، ترپنویں سورہ نجم کی آخری آیت نمبر ۶۲ اور رکوع نمبر ۳

۱۳ پارہ ۳۰ واں، چوراسویں سورہ انشقاق کی آیت نمبر ۲۱ اور رکوع نمبر ۱

۱۴ پارہ ۳۰ واں، چھیانویں سورہ علق کی آخری آیت نمبر ۱۹ اور رکوع نمبر ۱

Marfat.com

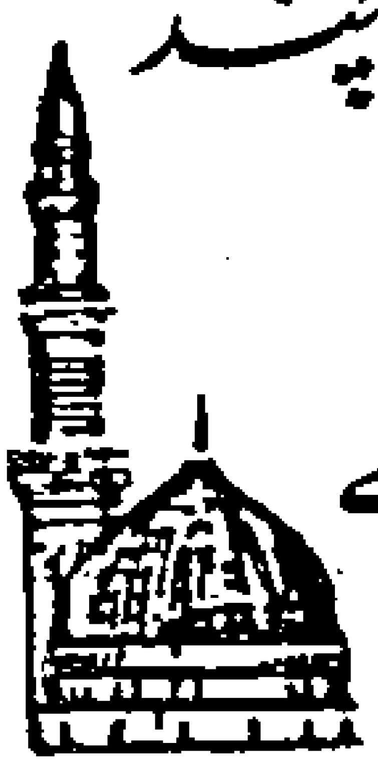

(س) نبی پاک کے زمانہ میں کاتبانِ وحی کی تعداد بتائیے اور چند کے نام لکھیے؟

(ج) قرآن لکھنے والے صحابہ کی تعداد چالیس تھی۔ خلفائے راشدین کے علاوہ معاویہؓ، خالدؓ بن ولید رضی اللہ عنہ، زید بن ثابتؓ اُبی بن کعب اور ثابتؓ بن قیس رضی اللہ عنہم تھے۔ یہ صحابہؓ قرآن پتھر کی سلوں کھجور کی ٹہنیوں، اونٹ یا بکری کے شانہ کی ہڈیوں اور چمڑے کے ٹکڑوں پر پر لکھتے جنہیں رقاع (ٹکڑوں) کہتے تھے۔

(س) سب سے پہلے حافظِ قرآن کون تھے؟

(ج) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سب سے پہلے حافظ قرآن تھے۔ خلفائے راشدین میں سے عمر میں سب سے بڑے تھے۔ تاریخِ اسلام میں تیسرے خلیفہ رسول تھے۔

(س) جنگِ یمامہ میں جو ابوبکرؓ کے زمانۂ خلافت میں لڑی گئی، کتنے حفاظ شہید ہوئے؟ یہ جنگ کس کے خلاف تھی؟

(ج) اس جنگ میں سات سو حفاظ شہید ہوئے۔ مسیلمہ کذاب کے خلاف تھی۔

(س) صحابیات میں پورا قرآن مجید حفظ کرنے والی خواتین کے نام بتائیے؟

(ج) یہ حضرت عائشہؓ، حضرت اُم سلمہؓ، حضرت حفصہؓ اور اُمِ ورقہ بن نوفل ہیں۔

(س) قرآن پاک عہدِ نبوی میں یکجا نہ تھا کیسے محفوظ کیا گیا؟

(ج) عہدِ ابوبکرؓ صدیق میں مسیلمہ کذاب کی بغاوت کی وجہ سے جنگ یمامہ میں بہت سے حافظِ قرآن شہید ہو گئے تو حضرت عمرؓ کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اگر حفاظ کی شہادت ایسے ہوتی رہی تو قرآن کریم کی حفاظت میں دقت ہو گی اس لیے آپ نے حضرت ابوبکرؓ کو قرآن کریم محفوظ کرنے کا

Marfat.com

مشورہ دیا جو قبول کر لیا گیا حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ وغیرہ صحابہؓ نے حکم پاتے ہی سارا قرآن یکجا کر دیا۔ ہر سورت ایک جدا صحیفے میں تھی جو ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ان کے بعد حضرت ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا بنت الفاروق زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد میں چند نقلیں تیار کر کے اسلامی سلطنت کے اہم مقامات پر پہنچا دی گئیں۔ تاکہ امت مسلمہ اس میں اختلافِ تلفظ و قرأت سے بچ جائے۔

(س) قرآن پاک میں دین اسلام کو اختیار کرنے اور پھوٹ نہ ڈالنے کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے ج ا۔ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۱۰؎

(ج) وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا۔ (۴ پ)

(س) قرآن پاک کے کس پارے میں دو سجدے آئے ہیں؟

(ج) پارہ ۱۹ واں "وَقَالَ الَّذِينَ" کی سورہ فرقان اور نمل میں دو سجدے آئے ہیں۔ سجدہ، آیت سجدہ پڑھنے اور سننے والے دونوں پر واجب ہے۔

(س) دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب کا کیا نام ہے؟

(ج) دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب کا نام قرآن مجید ہے۔

(س) کس سورہ کو پڑھ کر یا سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ فاروق مشرف بہ اسلام ہوئے؟

(ج) اپنی ہمشیرہ سے سورہ طٰہٰ سن کر آپ کا دل متاثر ہوا اور آپ جلد ہی ایمان لائے۔ آپ کے اسلام لانے سے اسلام کو بڑی قوت ملی۔ آپ دعائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(س) سورہ حشر میں کس غزوہ کے واقعات بیان کئے گئے ہیں؟

(ج) سورہ حشر میں یہودی قبیلہ بنو نضیر کے واقعات کی طرف اشارہ ہے جو اپنی بدعہدی، خیانت اور کفار قریش کے ساتھ معاہدہ کی بنا پر شام اور خیبر کی طرف جلاوطن کر دیئے گئے۔ آخر خیبر میں بھی شکست کھا کر ذلیل و خوار ہوئے۔

Marfat.com

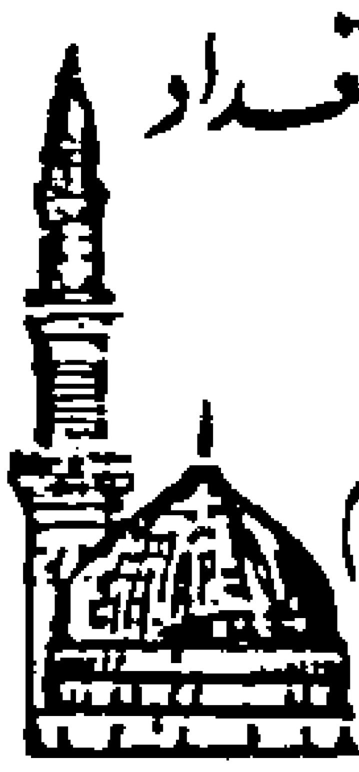

(س) قرآن پاک میں "قُل" سے شروع ہونے والی سورتوں کی تعداد اور نام بتایئں؟

(ج) پانچ (سورۃ اخلاص، الفلق، الناس، الجن، الکافرون)

(س) قرآن پاک کی کونسی سورتیں ایسی ہیں جو ایک پارے سے شروع ہو کر دوسرے تک جاتی ہیں؟ خانہ کعبہ کو کس نام سے یاد کیا گیا ہے؟

(ج) ایسی سورتوں کی تعداد ۱۸ ہے۔ مسجد الحرام کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔

(س) حضرت ابو بکرؓ نے اپنے عہدِ خلافت میں کس صحابی سے قرآن پاک ایک جلد میں جمع کرایا؟

(ج) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے جمع کیا۔

(س) مدنی سورتوں کا کیا موضوع ہے؟ نیز آنحضورؐ کا نام محمدؐ کتنی بار قرآن میں آیا۔

(ج) مدنی سورتوں کا موضوع زیادہ تر اوامر و نواہی ہے۔ یعنی کسی کام کرنے، نہ کرنے کا حکم ہے۔ آپ کا یہ اسم گرامی چار بار قرآن میں آیا ہے۔ آپ کے نام پر سورہ محمدؐ نازل ہوئی۔

(س) قرآن کی کن سورتوں کا نام دو حروف سے مل کر بنا ہے۔؟

(ج) یہ سورتیں سورہ صف، سورہ حجّ اور سورہ حج ہیں۔

(س) قرآن پاک کی کس سورۃ کو اُمّ الکتاب کہا جاتا ہے؟

(ج) سورہ الفاتحہ (الحمد شریف) کو اُمّ الکتاب کہا جاتا ہے۔

(س) کس کس سورۃ کو قرآن کا دِل اور قرآن کی دلہن کہا جاتا ہے؟

(ج) قرآن کا دِل سورہ یٰسین اور قرآن کی دلہن سورہ الرحمن کو کہا جاتا ہے۔

(س) سورہ الکوثر، العصر اور سورۃ النصر میں کونسی بات مشترک ہے؟

(ج) ان تینوں سورتوں میں تین تین آیات ہیں۔ یہ سب سے چھوٹی سورتیں ہیں۔

(س) تیسویں پارہ عم یتساءلون میں سب سے زیادہ سورتیں ہیں تعداد بتایئے؟

Marfat.com

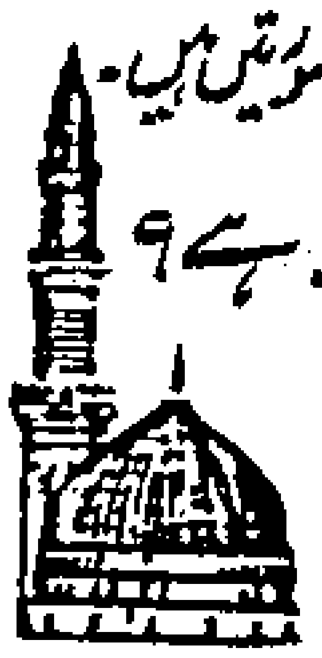

(ج) تیسویں پارے میں ۳۷ سورتیں ہیں۔ ایک رکوع والی ۳۶ سورتیں ہیں۔

(س) قرآن پاک میں کس نبی کا ذکر سب سے زیادہ بار آیا ہے؟

(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر ۱۶۶ بار آیا ہے۔

(س) قرآن پاک میں اللہ کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

(ج) اللہ کا لفظ قرآن پاک میں ۲۶۹۷ بار آیا ہے۔

(س) سورۃ طٰہٰ میں حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کونسی دعا کا ذکر ہے؟

(ج) "رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا" کا ذکر سورہ طٰہٰ میں ہے۔ ۱۵/۱۶

(س) قرآن پاک کی کس سورۃ میں سب سے زیادہ احکام کا ذکر ہے؟

(ج) قرآن پاک کی سورۃ بقرہ میں سب سے زیادہ احکام کا ذکر ہے۔

(س) کس سورہ کے پڑھے بغیر نماز نہیں ہوتی؟

(ج) سورۃ فاتحہ کے پڑھے بغیر نماز نہیں ہوتی جس کے بارے میں حضور کریمؐ نے فرمایا کہ یہ قیامت کے روز لوگوں کی وکالت کرے گی۔

(س) جس سورۃ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی تبلیغ کا آغاز کیا اور رسالت کا تاج سر پہ سجا اس کا نام بتائیے؟ نیز سورہ بقرہ کی آیات اور رکوع کتنے ہیں؟

(ج) اس سورۃ کا نام سورۃ المدثر ہے۔ سب سے بڑی سورہ بقرہ میں ۲۸۶ آیات اور ۴۰ رکوع ہیں۔

(س) اللہ تعالےٰ کی کس صفت کا تذکرہ کلام پاک میں سب سے زیادہ بار آیا ہے؟

(ج) باری تعالےٰ کی صفت "ربوبیت" کا تذکرہ قرآن پاک میں سب صفتوں سے زیادہ بار آیا ہے۔

(س) قرآن پاک میں کتنے بتوں کا ذکر ہے؟

(ج) قرآن میں "لات، منات اور عزیٰ جیسے بڑے بڑے تین بڑے بتوں کا ذکر ہے

Marfat.com

مضامین قرآن 1. اللہ کی حمد و ثنا اور توحید و تمجید:- معرفت خدا سے انسان اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرکے صرف اسی کی عبادت کرتا ہے۔ 2. گزشتہ امتوں اور انبیاء کے حالات :- ان سے انسان عبرت حاصل کرتا ہے اور انسان کفر و گمراہی سے بچ کر صراطِ ہدایت پر چل نکلتا ہے 3. معاش اور اخروی زندگی کے احکام :- ان کے مطالعہ سے زندگی کے اعمال و افکار معتدل اور پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔ انسان برائیوں سے بچ کر کامیاب زندگی کے بعد آخرت میں وصالِ الٰہی حاصل کرتا ہے - قرآن کی سورتیں

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ
۱	سورہ فاتحہ	۱	۲۹	سورہ عنکبوت ●	۲۰ - ۲۱	۵۷	سورہ حدید	۲۷	۸۷	سورہ اعلیٰ	۳۰
۲	سورہ بقرہ ●	۱ - ۲ - ۳	۳۰	سورہ روم ●	۲۱	۵۸	سورہ مجادلہ	۲۸	۸۸	سورہ غاشیہ	۳۰
۳	سورہ آل عمران ●	۳ - ۴	۳۱	سورہ لقمان ●	۲۱	۵۹	سورہ حشر	۲۸	۸۹	سورہ فجر	۳۰
۴	سورہ نساء	۴ - ۵ - ۶	۳۲	سورہ سجدہ ●	۲۱	۶۰	سورہ ممتحنہ	۲۸	۹۰	سورہ بلد	۳۰
۵	سورہ مائدہ	۶ - ۷	۳۳	سورہ احزاب	۲۱ - ۲۲	۶۱	سورہ صف	۲۸	۹۱	سورہ شمس	۳۰
۶	سورہ انعام	۷ - ۸	۳۴	سورہ سبا	۲۲	۶۲	سورہ جمعہ	۲۸	۹۲	سورہ لیل	۳۰
۷	سورہ اعراف ●	۸ - ۹	۳۵	سورہ فاطر	۲۲	۶۳	سورہ منافقون	۲۸	۹۳	سورہ ضحیٰ	۳۰
۸	سورہ انفال	۹ - ۱۰	۳۶	سورہ یٰس ●	۲۲ - ۲۳	۶۴	سورہ تغابن	۲۸	۹۴	سورہ انشراح	۳۰
۹	سورہ توبہ	۱۰ - ۱۱	۳۷	سورہ صافات	۲۳	۶۵	سورہ طلاق	۲۸	۹۵	سورہ تین	۳۰
۱۰	سورہ یونس ●	۱۱	۳۸	سورہ صٓ ●	۲۳	۶۶	سورہ تحریم	۲۸	۹۶	سورہ علق	۳۰
۱۱	سورہ ہود ●	۱۱ - ۱۲	۳۹	سورہ زمر	۲۳ - ۲۴	۶۷	سورہ ملک	۲۹	۹۷	سورہ قدر	۳۰
۱۲	سورہ یوسف	۱۲ - ۱۳	۴۰	سورہ مؤمن ●	۲۴	۶۸	سورہ قلم	۲۹	۹۸	سورہ بینہ	۳۰
۱۳	سورہ رعد ●	۱۳	۴۱	سورہ حٰم السجدہ ●	۲۴ - ۲۵	۶۹	سورہ حاقہ	۲۹	۹۹	سورہ زلزال	۳۰
۱۴	سورہ ابراہیم ●	۱۳	۴۲	سورہ شوریٰ ●	۲۵	۷۰	سورہ معارج	۲۹	۱۰۰	سورہ عادیات	۳۰
۱۵	سورہ حجر ●	۱۳ - ۱۴	۴۳	سورہ زخرف ●	۲۵	۷۱	سورہ نوح	۲۹	۱۰۱	سورہ قارعہ	۳۰
۱۶	سورہ نحل	۱۴	۴۴	سورہ دخان ●	۲۵	۷۲	سورہ جن	۲۹	۱۰۲	سورہ تکاثر	۳۰
۱۷	سورہ بنی اسرائیل	۱۵	۴۵	سورہ جاثیہ ●	۲۵	۷۳	سورہ مزمل	۲۹	۱۰۳	سورہ عصر	۳۰
۱۸	سورہ کہف	۱۵ - ۱۶	۴۶	سورہ احقاف ●	۲۶	۷۴	سورہ مدثر	۲۹	۱۰۴	سورہ ہمزہ	۳۰
۱۹	سورہ مریم ●	۱۶	۴۷	سورہ محمد	۲۶	۷۵	سورہ قیامہ	۲۹	۱۰۵	سورہ فیل	۳۰
۲۰	سورہ طٰہٰ ●	۱۶	۴۸	سورہ فتح	۲۶	۷۶	سورہ دہر	۲۹	۱۰۶	سورہ قریش	۳۰
۲۱	سورہ انبیاء	۱۷	۴۹	سورہ حجرات	۲۶	۷۷	سورہ مرسلات	۲۹	۱۰۷	سورہ ماعون	۳۰
۲۲	سورہ حج	۱۷	۵۰	سورہ قٓ ●	۲۶	۷۸	سورہ نبا	۳۰	۱۰۸	سورہ کوثر	۳۰
۲۳	سورہ مؤمنون	۱۸	۵۱	سورہ ذاریات	۲۶ - ۲۷	۷۹	سورہ نازعات	۳۰	۱۰۹	سورہ کافرون	۳۰
۲۴	سورہ نور	۱۸	۵۲	سورہ طور	۲۷	۸۰	سورہ عبس	۳۰	۱۱۰	سورہ نصر	۳۰
۲۵	سورہ فرقان ●	۱۸ - ۱۹	۵۳	سورہ النجم	۲۷	۸۱	سورہ کورت یا تکویر	۳۰	۱۱۱	سورہ لہب	۳۰
۲۶	سورہ شعراء	۱۹	۵۴	سورہ قمر ●	۲۷	۸۲	سورہ انفطار	۳۰	۱۱۲	سورہ اخلاص	۳۰
۲۷	سورہ نمل ●	۱۹ - ۲۰	۵۵	سورہ رحمٰن	۲۷	۸۳	سورہ مطففین	۳۰	۱۱۳	سورہ فلق	۳۰
۲۸	سورہ قصص ●	۲۰	۵۶	سورہ واقعہ	۲۷	۸۴	سورہ انشقاق	۳۰	۱۱۴	سورہ ناس	۳۰
						۸۵	سورہ بروج	۳۰			
						۸۶	سورہ طارق	۳۰			

حروفِ مقطعات : وہ چودہ حروف ہیں جو قرآن کی مختلف ۲۹ سورتوں کے شروع میں آئے ہیں۔ ان کا مفہوم اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں۔ یہاں ایسی سورتوں کے آخر میں گول نقطہ ہے۔

حٰمٓ عٓسٓقٓ - قٓ - نٓ - طٰسٓمٓ - یٰسٓ - حٰمٓ - طٰسٓ - الٓمٓ - الٓمٓرٰ - طٰہٰ - الٓرٰ - کٓہٰیٰعٓصٓ - الٓمٓصٓ - عٓسٓقٓ

صحابہ کرامؓ نے ۱۱۴ (سُوَر) سورتوں کو سات روز میں پڑھنے کے لئے سات منزلوں میں تقسیم کیا۔ منزلوں کی ابتدا کی نشاندہی دائرہ سے کی گئی ہے۔

خط کشیدہ سورتوں میں آیت سجدہ آئی ہے۔ سجدہ واجب ہے اس کے ادا کرنے سے شیطان کو اپنا سجدہ ادا نہ کرنے پر افسوس اور مایوسی ہوتی ہے۔

Marfat.com

(س) قرآن پاک میں نقطے کس سن ہجری میں لگائے گئے؟
(ج) نقطے ۸۶ھ میں لگائے گئے۔ پہلے موجود نہ تھے۔
اعراب (زیر۔ زبر۔ پیش) حجاج بن یوسف نے لگائے۔
زبریں ۵۳۲۴۳ - زیریں ۳۹۵۸۲ - پیش ۸۸۰۴ - نقطے ۱۰۵۶۸۴

اسلام کے بارے میں متفرق معلومات

بازو ترا توحید کی قوت سے قوی ہے
اسلام ترا دیس ہے تو مصطفوی ہے

(س) وہ کونسے مسلمان جرنیل ہیں جن کا لقب سیف اللہ تھا؟
(ج) حضرت خالد بن ولیدؓ کا لقب سیف اللہ تھا۔ انہوں نے کسی جنگ میں شکست نہیں کھائی۔ غزوہ موتہ میں ۹ تلواریں توڑ کر نبی کریمؐ سے یہ لقب حاصل کیا۔

(س) ذوالنورین کن کا لقب ہے۔ انہیں یہ لقب کیوں دیا گیا؟
(ج) حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ ان کے عقد میں رسول خدا کی لگاتار دو بیٹیاں آئیں جن کے اسم گرامی ہیں حضرت رقیہؓ اور ام کلثومؓ۔

عشرہ مبشرہ

(س) عشرہ مبشرہ کن صحابہؓ کو کہتے ہیں؟
(ج) وہ دس جلیل القدر صحابی جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا ہی میں جنتی ہونیکی بشارت دے دی تھی۔ ان کے نام یہ ہیں۔

۱۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ ۲۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
۳۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ۴۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ
۵۔ حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح ۶۔ حضرت سعد بن ابی وقاص۔
۷۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف ۸۔ حضرت زبیرؓ بن عوام

Marfat.com

۹۔ حضرت طلحہؓ بن عبیدُ اللہ ۱۰۔ حضرت سعیدؓ بن زید۔ ۲ ہجری میں

یہ القاب آپؐ نے صحابہؓ کو مسجد قبلتین میں عطا کئے جہاں آپؐ نے نماز ظہر میں مُنہ بیت المقدس سے بحکم خدا قبلہ کی طرف پھیر لیا۔ یہ مسجد مدینہ سے شمال مغرب میں ٹیلہ پر ہے۔

نبی کریمؐ کی ازواجِ مُطہّرات

ازواجِ مُطہّرات کی تعداد میں مورخین میں بڑا اختلاف ہے مگر درج ذیل بارہ اُمّہاتُ المومنین میں کسی کا اختلاف نہیں ہے۔ ان میں سے دو کا حضورؐ کے سامنے انتقال ہو گیا تھا۔ یعنی حضرت خدیجہؓ اور حضرت زینبؓ بنت خزیمہ۔ اور دس حضور کی وفات کے وقت موجود تھیں۔ ان نکاحوں سے دینی اور دنیوی فوائد مقصود تھے۔

(س) ازواجِ مطہرات کے نام گرامی بتائیے؟

(ج) ۱۔ حضرت خدیجہؓ بنت خویلد۔ قریش کے قبیلہ بنو اسد سے تعلق رکھتی تھیں وفات ۱۰ نبوی جن کی حیات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی پچاس سالہ عمر تک کوئی اور دوسری شادی نہ کی۔ سوائے ابراہیم کے ساری اولاد اُن سے پیدا ہوئی۔

(۲) حضرت سودہؓ بنت زمعہ قریشی تھیں۔ خاوند کی حبشہ میں وفات کے بعد انؐ سے نکاح ہوا۔

(۳) حضرت عائشہ صدیقہؓ۔ قریش کے قبیلہ بنو تمیم سے تعلق رکھتی تھیں۔ ان کے والد حضرت ابوبکر صدیق رضؓ تھے، عورتوں میں سب سے زیادہ عرصہ تک اسلام کی خدمت کی۔ صحابہ کرام عورتوں اور دیگر مسائل کی گرہ کشائی کے لیے آپ کے پاس حاضر ہوتے۔ ان کے حجرہ میں نبی کریمؐ کی آرام گاہ ہے۔ ۲ھ میں ان سے نکاح ہوا تھا۔

(۴) حضرت حفصہؓ بنت عمرؓ۔ حضرت عمر فاروقؓ کی بیٹی تھیں ۴۵ھ میں وفات پائی۔ ۳ ہجری کو آپؐ نے ان سے نکاح کیا تھا۔

(۵) حضرت زینبؓ بنت خزیمہؓ۔ بنو بکر بن ہوازن سے تھیں۔ ام المساکین

Marfat.com

کے لقب سے مشہور ہوئیں۔ اُحد میں شہادت خاوند (عبداللہ) کے بعد نبی ﷺ نے نکاح کیا ۲، ۳ ماہ بعد فوت ہو گئیں

(۶) حضرت ام سلمہؓ بنت ابی امیہؓ۔ قریش کے مشہور قبیلے بنو مخزوم سے ان کا تعلق تھا۔ فدائی اسلام تھیں شہادت شوہر پر نکاح ہوا۔

(۷) حضرت جویریہ بنت حارثؓ۔ بنو مصطلق کے سردار حارث بن ابی ضرار کی بیٹی تھیں۔ بعد نکاح قبیلہ نے ڈاکہ زنی اور اسلام دشمنی چھوڑ دی

(۸) حضرت زینبؓ بنت جحش اس نکاح سے تبنیت ختم کی۔ کفار اور اہل کتاب کی اصلاح کی۔

(۹) حضرت ام حبیبہؓ بنت ابی سفیانؓ۔ قریش کے مشہور قبیلہ بنو امیہ کے رئیس ابوسفیانؓ کی بیٹی تھیں۔ حبشہ میں ان کا خاوند عیسائی ہو گیا تھا ۵ھ میں نکاح ہوا۔

(۱۰) حضرت صفیہؓ بنت حیی بن اخطب۔ ان کا تعلق یثرب کے یہودی قبیلہ بنی نُضیر سے تھا۔ ان کے نکاح کے بعد یہودی مسلمانوں کے خلاف کسی جنگ میں شامل نہ ہوئے

(۱۱) حضرت میمونہ بنت حارث ۔ ان کا انتقال ۶۱ھ میں ہوا۔

(۱۲) حضرت ماریہ قبطیہؓ۔ انہیں موقش شاہ مصر نے آپ کی خدمت میں بھیجا تھا۔ حضرت عمرؓ کے عہدِ خلافت میں ان کا انتقال ہوا۔ ان سے ابراہیم پیدا ہوئے

ان سب میں کنواری صرف حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ دوسری اُمّ المومنین کی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح سے پہلے بھی شادی ہو چکی تھی مگر وہ اس وقت عمر رسیدہ محتاج اور بے سہارا اور بیوہ تھیں۔ نبی پاکؐ نے ان سے نکاح کر کے نہ صرف ان کی کفالت کی بلکہ ان کی عظمت کو چار چاند لگا دیے اور دنیا والوں کے سامنے ہمدردی، انسانیت اور احترام عورت کا بے مثال نمونہ پیش کیا۔ آپ کے یہ نکاح اس آیت سے پہلے ہو چکے تھے جس میں ایک مسلمان کیلئے زیادہ سے زیادہ چار بیویوں کی بشرط عدل پابندی ہے۔ آپؐ کی ہر بیوی کا لقب خدا کے حکم سے اُمّ المومنین ہے۔ ابراہیم کے سوا آپؐ کی ساری اولاد خدیجہؓ سے تھی۔ اولاد میں فاطمہؓ سیدۃ النساء کو اپنی دیگر تین بہنوں پر اسلئے فضیلت ہے کہ انکی نسل دنیا میں باقی رہی۔

Marfat.com

(س) اسلام میں معیارِ عظمت و بزرگی کیا ہے؟

(ج) اسلام میں بزرگ، محترم اور باعظمت وہ شخص ہے جو اللہ تعالےٰ سے زیادہ ڈرنے والا اور متقی ہو۔ اسلام میں کوئی آدمی دولت حسن، ملک، اور نسل کی بنا پر بڑا نہیں ہوتا۔ یہاں معیارِ بزرگی صرف اور صرف خوفِ خدا ہے۔ شرافت اور حسنِ عمل، باعزت ہونے کا معیار ہے۔

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ (۱۲/۲۶) پ ۲۶ ، حجرات

(س) اُن تین اشخاص کے متعلق بتائیے جو پیغمبر نہ تھے مگر ان کا ذکر کلام پاک میں بڑے اچھے الفاظ میں آیا ہے؟

(ج) ۱۔ حضرت لقمان ۲۔ عزیزِ مصر ۳۔ ذوالقرنین

(س) دین اور شریعت میں کیا فرق ہے؟

(ج) دین کے معنی عزت، حکومت، اطاعت، بندگی اور اعمال کی جزا وسزا کے ہیں۔ اصطلاح میں رسولِ اکرم کے ذریعے اللہ کے احکام کی اطاعت کا نام بھی دین ہے۔ دین کبھی نہیں بدلتا۔ سب نبیوں کا ایک ہی دین تھا۔ شریعت سے مراد راستہ ہے۔ دین میں داخلے کے بعد خدا کی بندگی اور اسکی فرمانبرداری میں مقررہ راستے پر چلنے کا نام شریعت ہے پیغمبروں کی شریعت بدلتی رہی۔ رشد و ہدایت، شادی، حرام و حلال اور بندگی کے طور طریقے بدلتے تھے مگر دین سب نبیوں کا ایک تھا وہ سبھی صرف ایک خدا کی عبادت اور بندگی کا درس دیتے رہے اور اپنے تئیں خدا کا عاجز بندہ گردانتے رہے۔ وہ سب حنفی (حنفا) تھے۔ ہر غیر خدا اور باطل سے کٹ کر اُن کا تعلق صرف خدائے واحد کے ساتھ تھا اور خدائے واحد کے ساتھ ہی مخلوق کا رشتہ جوڑنے کے لیے اپنی زندگی وقف کر رکھی تھی۔ مخلوقِ خدا کی ہدایت اور نجات ان کا مقصود تھا۔

Marfat.com

(س) قلم کس نبی کی ایجاد ہے؟ کل کتنے نبی آئے ہے؟

(ج) قلم حضرت ادریس علیہ السلام کی ایجاد ہے۔ تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار

(س) صحابی کسے کہتے ہیں اور اسکی جمع اور مونث کیا ہے؟

(ج) جس خوش قسمت انسان نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حالت ایمان میں دیکھا وہ صحابی کہلاتا ہے۔ صحابی کی جمع صحابہ اور اُسکی مونث صحابیہ اور جمع صحابیات ہے۔

(س) اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین کیا ہے؟

(ج) اللہ تعالےٰ کا پسندیدہ دین اسلام ہے۔ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

(س) خانہ کعبہ سے پہلے مسلمانوں کا قبلہ کونسا تھا؟

(ج) خانہ کعبہ سے پہلے مسلمانوں کا قبلہ بیت المقدس تھا۔ اسی لیے اُسے قبلہ اوّل کہتے ہیں۔ ۲ ہجری کے دوران خانہ کعبہ مسلمانوں کا قبلہ بنا تو یہودی مخالف ہو گئے۔

(س) الہامی کتب کتنی ہیں اور یہ کتابیں کن انبیاء پر نازل ہوئیں؟

(ج) الہامی کتب چار ہیں جن کو اللہ تعالےٰ نے ان جلیل القدر پیغمبروں پر نازل فرمایا۔

رسولوں کی تعداد ۳۱۳ ہے۔

(۱) زبور، حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(۲) توریت، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(۳) انجیل، حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ کئی نبیوں پر صحیفے نازل ہوئے۔

(۴) قرآن مجید، اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے اور اس کو اللہ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

(س) اسلام میں سب سے پہلے کونسی مسجد بنائی گئی؟

(ج) مسجد قُبا، مدینہ منورہ سے دو میل کے فاصلے پر سب سے پہلے مسجد بنائی گئی جہاں دو ہفتے ٹھہر کر آپ مدینہ میں تشریف لائے۔

Marfat.com

(س) اسلام کے سب سے کمسن سپہ سالار کا نام بتایئے؟

(ج) حضرت اُسامہ بن زیدؓ اسلام کے سب سے کمسن سپہ سالار تھے (۱۷ سال عمر تھی) محبوب رسول اللہ ان کا لقب تھا۔

(س) اسلام کے پہلے شہید مرد اور پہلی شہید خاتون کا نام بتایئے؟

(ج) پہلے مرد شہید حضرت حارث بن ابی ہالہؓ، پہلی خاتون شہید حضرت سمیہؓ تھیں۔ ان کے بیٹے عمارؓ اور خاوند یاسرؓ قریشی کو بالخصوص ابوجہل نے بوجہ اسلام شہید کر دیئے۔

(س) تین بڑے گناہ کون سے ہیں؟

(ج) تین بڑے گناہ خُدا کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی اور اولاد کا قتل ہیں۔

(س) مختلف سورتوں کے مختلف درج ذیل نام کس بنا پر رکھے گئے؟

(ج) اسبع طوال: سات بڑی سورتیں۔ ۱۔ بقرہ ۲۔ آل عمران ۳۔ نساء ۴۔ مائدہ ۵۔ انعام ۶۔ اعراف ۷۔ انفال مع توبہ

۲۔ مئین: وہ سورتیں جن میں سَو یا کسی قدر زیادہ آیتیں ہوں۔ سورہ یونس سے سورہ فاطر تک۔

۳۔ المثانی: وہ سورتیں جن میں سَو سے کم آیتیں ہوں سورہ یٰسین سے ق تک۔

۴۔ مفصّل: چھوٹی چھوٹی علیحدہ سورتوں کا نام ہے سورۃ ق سے آخر قرآن تک۔ یہ ۲۶ ویں پارہ کے ثُلث کے بعد آخر قرآن تک ہے اس کی ۳ اقسام ہیں۔

(ا) طوال مفصّل: ق یا حُجرات سے سورہ بُروج تک۔

(ب) اوساط مفصّل سورہ بروج سے سورہ لم یکن تک۔

(ج) قصار مفصّل سورہ لم یکن سے والنّاس تک۔

مگر مفصّل کی اقسام میں اختلاف بھی ہے۔

Marfat.com

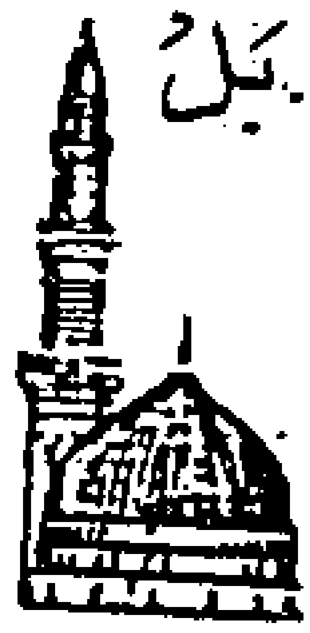

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۔ (ع) پ

جہاد شہید اور شہادت

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

شہادت ہے مطلوب و مقصودِ مومن — نہ مالِ غنیمت نہ کشور کشائی

سدا زندہ رہتے ہیں مرتے نہیں — کبھی موت سے اپنی ڈرتے نہیں

جو قدم اُٹھیں خدا کی راہ میں — نارِ دوزخ چھو نہیں سکتی انہیں

اصل دین فرمانبرداری کا نام ہے۔ اس کا ستون نماز ہے۔ دین میں بلند مقام جہاد فی سبیل اللہ کا ہے۔ (حدیث)

اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مُردہ ہرگز خیال نہ کرو بلکہ وہ زندۂ جاوید ہیں۔ وہ اپنے رب سے رزق دیئے جاتے ہیں

(س) جہاد کے کیا معنی ہیں؟

(ج) اللہ کے دین کی حفاظت اور فروغ کیلئے کوشش کرنا جہاد ہے۔

(س) جنگ اور جہاد میں کیا فرق ہے؟

(ج) جنگ ہوسِ ملک گیری اور انتقام کے لیے لڑی جاتی ہے جبکہ جہاد کا مقصد اعلائے کلمۃُ اللہ ہے اور باطل قوتوں کو زیر کرنا ہے۔

(س) جہاد کی کتنی قسمیں ہیں اور اس کا اسلام میں کیا مقام ہے؟

(ج) جہاد کی تین قسمیں ہیں۔ مال کے ساتھ جہاد۔ علم کے ساتھ جہاد اور تلوار کے ساتھ جہاد۔ پانچ بنیادی ارکانِ اسلام کے ستون اور جہاد اس کی چھت ہے۔ یہ قوم کو حادثات اور ظلم سے بچاتا ہے۔ فضا کو خوشگوار بناتا ہے اور امن چین عطا کرتا ہے یہ قومی سربلندی اور روحانی ترقی عطا کرتا ہے۔

(س) خدا کی راہ میں جنگ کرتے ہوئے شہید ہو جانے والے کے علاوہ

Marfat.com

کسی اور کو بھی شہید کا رُتبہ ملتا ہے ؟

(ج) طاعون، ہیضے سے مرنے والا، ڈوب کر یا دیوار کے نیچے آ کر مرنے والا اور مال اور دین کی حفاظت کرنے والا بھی شہید کا درجہ پاتا ہے مگر افضل مقام راہِ خدا میں لڑتے ہوئے مارے جانے والے کا ہے۔

(س) شہید کسے کہتے ہیں ؟

(ج) راہ خدا میں جنگ کرتے ہوئے قتل ہو جانے والے یا زخمی پائے جانے والے کو شہید کہتے ہیں۔ شہید گواہ کو بھی کہتے ہیں۔

(س) شہید کا کیا اجر ہے ؟

(ج) شہید کے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرنے سے پہلے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ شہید زندہ جاوید ہوتا ہے۔ اس کو رزق دیا جاتا ہے قیامت کے روز اس کے سر پر عظیم الشان تاج پہنایا جائے گا اور اسکو اپنے ستر عزیز و اقارب کی شفاعت کی سفارش کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔ شہید کو شہادت کے وقت جسم پر کسی زخم سے خارش سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔ شہید اپنی قوم کی حیات اور بقا کا سبب بنتا ہے۔ جو قوم جذبہ شہادت رکھتی ہو وہ کبھی نہیں مٹتی۔ بلکہ وہ ہر دور میں اقوام کی امامت کرتی ہے۔ جہاد کے لیے مقدور بھر وسائل کو عمل میں لانا ضروری ہے۔ ورنہ وہ نتیجہ نہیں نکلے گا جس کا مسلمانوں کو یقین دلایا گیا ہے۔ کلام پاک میں ہے کہ شہید کو مردہ خیال نہ کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اور ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ شہادت کی اسی شان اور عظمت کے پیش نظر ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہادت کی شدید خواہش کا اظہار کیا۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ۔

اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ (۱۱/۳)

بے شک اللہ نے مسلمانوں سے ان کے مال اور جان خرید لیے اس بدلے پر کہ ان کے لیے جنت ہے۔ اللہ کی راہ میں لڑیں تو ماریں اور مریں۔

غزوات و واقعات

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝

ستیزہ کار رہا ہے اَزل سے تا امروز۔ چراغِ مصطفوی سے شرارِ بولہبی

سالارِ کارواں ہے میرِ حجاز اپنا — اس نام سے ہے باقی آرام جاں ہمارا

(اقبال)

○ غزوہ اور لڑائی یا جنگ میں کیا فرق ہے؟

○ غزوہ بھی لڑائی یا جنگ کی صورت ہوتی ہے، مگر جس جنگ یا لڑائی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حصہ لیا وہ غزوہ کہلاتی ہے۔ دوسری کو جنگ یا لڑائی کہتے ہیں۔

○ غزوہ بدر میں مسلمانوں کے پاس جہاد کے لیے کیا کیا سامان تھا؟

○ مجاہدوں کے پاس ستر یا ساٹھ اونٹ دو گھوڑے، چھ زرہیں، آٹھ تلواریں اور تیر تھے۔ حفیظ جالندھری مرحوم نے اپنی کتاب شاہنامہ اسلام جلد دوم میں اس کا اظہار اس طرح کیا ہے ؎

تھے اُن کے پاس دو گھوڑے، چھ زرہیں، آٹھ شمشیریں
پلٹنے آئے تھے یہ لوگ دنیا بھر کی تقدیریں!
یہ ستر اونٹ دو گھوڑے یہاں سیراب ہو جاتے
مجاہد بھی وضو کرتے، نہاتے غسل فرماتے

نوٹ: جہاد فی سبیل اللہ میں لشکر کے ساتھ اگر نبی اکرم نہ ہوں تو اسکو سریّہ (جمع سرایا) کہتے ہیں اگر نبی اکرم لشکر میں شامل ہوئے تو اُسے غزوہ کہیں گے۔

Marfat.com

فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو
اُتر سکتے ہیں گردُوں سے قطار اندر قطار اب بھی (حفیظ جالندھری)

(س) بدر کی وجہ تسمیہ کیا تھی؟ یہ مدینہ سے کتنی دور ہے؟

(ج) بدر ایک کنویں کا نام تھا۔ دوسرے یہ کہ بدر نامی ایک شخص یہاں آباد ہوا تھا جس کی وجہ سے اس جگہ کو بدر کہنے لگے۔ یہ مدینہ سے ۸۰ میل دور واقع ہے۔ "كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ۔ وَاللّٰهُ مَعَ الصَّابِرِينَ"۔ اکثر تھوڑی جماعت بڑی جماعت پر اللہ کے حکم سے غالب آئی ہے، اللہ صابروں کے ساتھ ہے (ع۱ پ۲)

(س) اسلام اور کفر کا سب سے پہلا معرکہ کب اور کہاں پیش آیا؟

(ج) ۱۷ رمضان ۲ھ کو بدر کے میدان میں کفر و اسلام کا پہلا معرکہ پیش آیا۔

(س) غزوۂ بدر کا محرک کیا تھا؟ مدینہ سے باہر جنگ کے لیے نکلنے پر انصار نے کیا کہا؟

(ج) غزوۂ بدر کا محرک عمرو بن علا حضرمی کا قتل اور ابوسفیانؓ کے ایلچی کا مکہ میں اطلاع دینا کہ مسلمانوں نے تجارت کے قافلہ پر حملہ کر دیا ہے۔ سید الانصار سعدؓ بن معاذ قبیلہ خزرج نے نبی پاکؐ کے حکم پر سمندر میں کود جانے کا عرض کیا اور مقدادؓ نے کہا کہ ہم نبی پاکؐ کو موسٰی علیہ السلام کی قوم کی طرح جواب نہیں دیں گے۔ "اِذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ"۔ ہم تو ہر طرح لڑائی کیلئے حاضر ہیں۔

(س) غزوہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی اور کفار کی کتنی تعداد تھی نیز جنگ کا نتیجہ کیا رہا؟ مسلمانوں میں مہاجر اور انصار کی کیا کیا تعداد تھی؟

(ج) غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی تعداد ۳۱۳ اور کفار کی تعداد ایک ہزار تھی۔ ۷۰ کفار قتل اور ۷۰ قید ہوئے۔ کفار کا سردار ابوجہل اور کئی دوسرے سردار عتبہ، شیبہ اور ولید اس غزوہ میں مارے گئے صرف ۱۴ مسلمان شہید

Marfat.com

ہوئے۔ حالانکہ بدر میں کفار کے مقابلہ میں مسلمانوں کا سامان جنگ برائے نام تھا۔ مہاجر ۸۶ تھے اوس کے ۶۱ اور خزرج ۱۶۶ یعنی کل مسلمان ۳۱۳ ہوئے۔ کفار کے پڑھے لکھے قیدیوں سے دس دس بچوں کی پڑھائی کا کام لیا گیا۔

(س) قرآن مجید میں غزوہ بدر کو دوسرے کس نام سے یاد کیا گیا ہے؟ "قریش نے اپنے جگر کے ٹکڑے ہماری طرف پھینک دیئے ہیں" کن کا قول ہے؟

(ج) قرآن پاک میں غزوہ بدر کو یوم الفرقان کے نام سے یاد کیا گیا ہے بفرمان رسول

یہ لشکر ساری دنیا سے انوکھا تھا نرالا تھا
کہ اس لشکر کا افسر ایک کالی کملی والا تھا (حفیظ جالندھری)

(س) غزوہ بدر میں کن دو کمسن صحابہؓ نے ابوجہل کو قتل کیا ہے؟ اس غزوہ کی اہمیت کیا ہے؟

(ج) حضرت معاذؓ اور حضرت معوذؓ نے ابوجہل کو قتل کیا، فتح بدر نے تاریخ عالم کا رخ موڑ دیا

(س) غزوہ احد کب پیش آیا؟ فریقین کی کتنی کتنی تعداد تھی؟

(ج) غزوہ ۳ ہجری کو ہوا۔ مسلمان ایک ہزار تھے جن میں سے تین سو عبداللہ بن ابی بن سلول سردار منافقین واپس لے گیا اور کفار قریش تین ہزار تھے۔
اس غزوہ میں مسلمانوں کا خاصا نقصان ہوا کیونکہ مجاہدین کے عقب پر ۵۰ تیرانداز درہ کو خالی چھوڑ آئے اور دشمن کو شکست خوردہ دیکھ کر لوٹ مار کرنے لگے۔
اس غزوہ میں ستر صحابہ کرام شہید ہوئے اور آپ کے بہادر چچا حضرت حمزہؓ بھی شہید ہوئے گو میدان مسلمانوں کے ہاتھ رہا۔ علمبردار اور مبلغ اسلام حضرت مصعبؓ بن عمیر ہمشکل رسول بھی شہید ہوگئے۔ یہ آزمائش آنحضورؐ کے ۵۰ تیراندازوں کے درہ چھوڑنے پر ظہور پذیر ہوئی۔

(س) کس غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہوئے؟

(ج) غزوہ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہوئے۔ اور دشمن کی تلوار کے وار سے آپؐ کے خود کی دو کڑیاں روئے مبارک میں

Marfat.com

گھس گئیں جو بہت دقّت کے بعد حضرت ابو عبیدہؓ نے اپنے دو دانت شہید کرا کے نکالیں۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۔ (۴) تو کتنی اللہ کی رحمت ہے کہ تمہیں نرم دل کیا ان کیلئے اور اگر ہوتے آپ تند مزاج سخت دل وہ ضرور آپ سے پریشان ہوتے آپ انہیں معافی دیں اور ان کیلئے استغفار کریں۔

س غزوۂ خندق کا دوسرا نام کیا ہے؟ یہ جنگ کس طرح لڑی گئی؟

ج غزوۂ خندق کا دوسرا نام "غزوۂ احزاب" ہے۔ اسی غزوہ میں حضرت علیؓ نے کفار کے بہادر شہسوار عمرو بن عبد ود کو موت کے گھاٹ اتارا۔ یہ غزوہ ذی قعدہ ۵ھ میں پیش آیا حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورہ پر مسلمانوں نے مدینہ کے گرد خندق کھود کر دفاع کیا۔ اس کو احزاب اس لیے کہتے ہیں کہ بہت سے قبائلِ عرب نے اسلام کے خلاف جنگ میں شرکت کی غیبی امداد، تند و تیز آندھی، طویل محاصرہ اور مسلمانوں کی دلیری اور تدبیر کی وجہ سے دشمن میدان چھوڑ کر بھاگ گیا۔ دشمن اپنی طاقت، تعداد اور وسائل کے باوجود ناکام رہا، عبد ود حضرت علیؓ کے ہاتھوں قتل ہوا۔

س صلح حدیبیہ کب ہوئی؟ اس میں فریقین کون تھے؟

ج یہ معاہدہ ۶ھ کو مقام حدیبیہ میں قریشِ مکہ اور مسلمانوں کے درمیان ہوا۔

س بتائیے قرآن مجید نے "فتح مبین" کس کو کہا ہے؟ آپ نے فتح مکہ پر دشمنوں کو کن الفاظ میں معافی دی؟

ج کلام پاک میں صلح حدیبیہ کو فتح مبین کہا گیا۔ کیونکہ اس عارضی صلح سے فریقین ایک دوسرے کے پاس آنے جانے لگے۔ مسلمانوں کو تبلیغ کے مواقع ملے جن کا بہت اچھا اثر ہوا۔ آپ نے سلاطین علاقہ کو تبلیغی خط لکھے جن کا خاطر خواہ نتیجہ نکلا۔ کفار کی اسی صلح شکنی کی بنا پر مکہ فتح ہوا۔ ۸ ہجری کو فتح مکہ کے موقع پر آپ نے دشمنوں کو ان کی توقعات کے خلاف فرمایا "آج تم پر کوئی گرفت نہیں، جاؤ تم سب آزاد ہو۔" اس

Marfat.com

کا یہ اثر ہوا کہ وہ مسلمان ہو گئے۔ مستقبل میں انہوں نے اسلام کی خوب خدمت کی۔

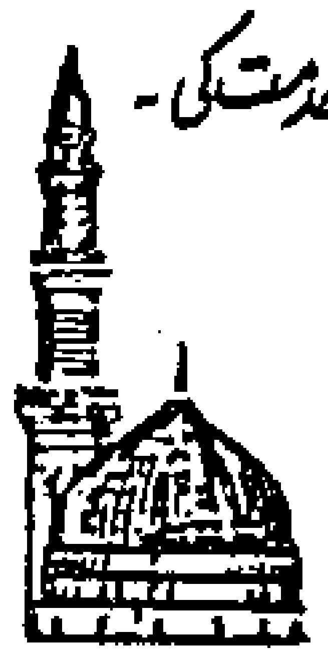

(س) غزوۂ خیبر کب پیش آیا؟ یہود کا کیا حشر ہوا؟ مرحب اور عنتر کون تھے؟

(ج) یہودی بدعہد اور غدّار تھے۔ ۷ ہجری کو غزوۂ خیبر ہوا۔ ان کا آخری قلعہ قموص بھی حضرت علیؓ کے ہاتھوں فتح ہوا۔ آپ علمبردار تھے اور خیبر کا پھاٹک تنہا اُکھاڑ دیا اور فاتح خیبر کہلائے۔ اس سے پہلے مدینہ کے قرب و جوار میں رہنے والے یہودی قبیلے بنو نضیر اور قریظہ وغیرہ اپنی غداری کی بنا پر مدینہ سے نکالے جا چکے تھے آپ نے ہی مرحب و عنتر کو تہ تیغ کیا۔ یہودی ذلیل و خوار ہوتے۔ مرحب اور عنتر یہودیوں کے نامور شہ زور سردار تھے۔ خیبر سے نصف پیداوار مسلمانوں کو ملتی رہی۔

(س) غزوہ موتہ میں کون کون سے سپہ سالار شہید ہوئے؟ اس میں آپؐ نے کیا نصیحتیں فرمائیں؟

(ج) اس غزوہ میں دشمن ایک لاکھ اور مسلمان تین ہزار تھے۔ حاکم بُصریٰ شرجیل نے حارث بن عمیر سفیر مصطفےٰؐ کو شہید کر دیا تھا جس کا سبب یہ غزوہ ہوا۔ غزوہ موتہ میں حضرت زید بن حارثؓ، حضرت جعفر طیّار اور حضرت عبداللہ بنؓ رواحہ شہید ہوئے۔ یہ غزوہ جمادی الاوّل ۸ ہجری میں ہوا۔ گو نبی پاکؐ نے اس میں شرکت نہ کی مگر فوج بھیجنے سے پہلے آپؐ نے بہت اہم نصیحتیں کیں۔ جن کا خلاصہ یہ ہے کہ کسی کو ناحق قتل نہ کریں۔ باغ اور کھیتیاں تباہ نہ کریں، بچے بوڑھے اور عورتیں قتل نہ کریں۔ مذکورہ تین جلیل القدر صحابہ کرام کی شہادت کے بعد کمان خالدؓ بن ولید کو ملی جنہوں نے نہایت جوانمردی سے اپنی فوج دشمن کے نرغے سے نکال لی۔

(س) فتح مکہ کے وقت مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟ مکہ کب فتح ہوا؟ کفار قریش سے کیسا سلوک کیا گیا؟

Marfat.com

مسلمانوں کی تعداد دس ہزار تھی۔ مکہ ۸ ہجری میں فتح ہوا۔

دشمن کو مقابلہ کی جرأت نہ ہوئی۔ سب کو معاف کر دیا گیا جس کی وجہ سے وہ جوق در جوق مسلمان ہو گئے۔ حُنین میں کثرت پر گھمنڈ سے نقصان ہوا تھا۔

(س) خانہ کعبہ میں کتنے بُت تھے؟ بڑے بُت کا کیا نام تھا؟

(ج) خانہ کعبہ میں ۳۶۰ بُت تھے بڑا بُت "ہُبل" چھت پر تھا۔ سب بتوں کو حضرت علیؓ نے بحکم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چھڑی سے گرا دیا۔ اس وقت علیؓ نبی پاک کے کاندھوں پر سوار تھے۔ کعبہ یعنی خانہ خدا بتوں سے پاک ہو گیا۔

(س) غزوہ اوطاس یا ہوازن یا حُنین اور تبوک یا غزوہ عُسرت کب ہوا؟

(ج) غزوہ حُنین شوال ۸ ہجری کو ہوا۔ غزوہ تبوک رجب ۹ ہجری میں ہوا۔ یہاں ہرقل قیصر رُوم موتہ کا بدلہ لینا چاہتا تھا مگر جب اسلامی فوج وہاں پہنچی تو دشمن کی فوج پہلے ہی میدان چھوڑ کر جا چکی تھی۔ اسکو جیش العسرت بھی کہتے ہیں۔ مسلمان وسائل کی کمی، شدید گرمی اور قحط کے باوجود تبوک پہنچے۔

(س) غزوہ حُنین میں آپ نے بہادری کا اظہار کیسے کیا؟

(ج) آپ سفید خچر پر سوار تھے جب دشمن نے آپ کو گھیر لیا تو آپ بھاگے نہیں بلکہ دشمن کے تیروں کی بارش میں خچر سے اترتے ہوئے فرمانے لگے۔

"أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِب - أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِب"

(میں جھوٹا نبی نہیں، میں عبد المطّلب کا بیٹا ہوں)

(س) ایک حدیث قدسی میں آپ کو کائنات کی تخلیق کا باعث قرار دیا گیا ہے اس کا مفہوم لکھیئے۔

(ج) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میں تجھے پیدا نہ کرتا تو کائنات کی کوئی شے پیدا نہ کرتا۔

مولانا ظفر علی خان نے اس مفہوم کو اس طرح ادا کیا ہے ؎

Marfat.com

گر ارض و سما کی محفل میں لولاک لما کا شور نہ ہو
یہ نور نہ ہو سیاروں میں یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں

ایک اور شاعر نے اس حقیقت کو درج ذیل خوبصورت الفاظ میں منظوم کیا ہے۔ ؎

کتابِ فطرت کے سرورق پر جو نامِ احمد صلی اللہ علیہ وسلم رقم نہ ہوتا
تو نقشِ ہستی اُبھر نہ سکتا، وجودِ لوح و قلم نہ ہوتا
یہ محفلِ کُن فکاں نہ ہوتی، جو وہ اِمامِ اُمَم نہ ہوتا
زمیں نہ ہوتی، فلک نہ ہوتا، عَرب نہ ہوتا، عجم نہ ہوتا

نقشہ عرب و غزوات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

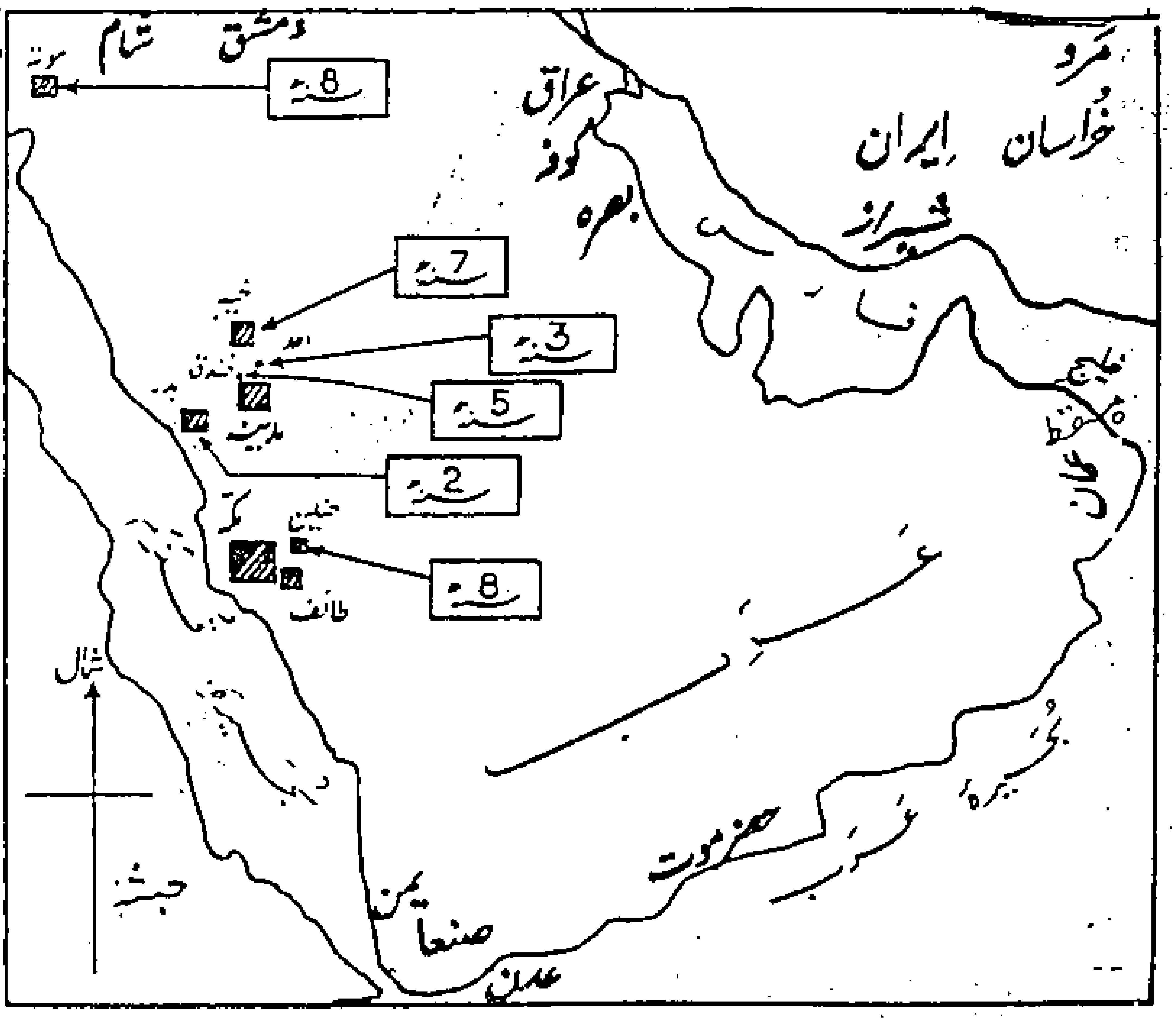

Marfat.com

محبت سے مجھے سرشار کر دے ۔ مرا رُخ جانب سرکار کر دے
خدا وندا، دُعا میری یہی ہے ۔ مجھے تو صاحب کردار کر دے
(ساقبؔ)

حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم

مغزِ قرآں، جانِ ایماں، روحِ دیں ۔ ہست حُبِ رحمتہ للعالمین
چشمِ اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے ۔ رفعتِ شانِ رفعنالک ذکرک دیکھے (اقبالؒ)
رخشندہ ترے حسن سے رخسارِ یقین ہے ۔ تابندہ ترے عشق سے ایماں کی جبیں ہے
آیا ہے ترا اسم مبارک مرے لب پر ۔ گرچہ یہ زباں اسکی سزاوار نہیں ہے (صوفی تبسم)

(س) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا شجرۂ طیّبہ کیا تھا؟

(ج) حضرت محمدؐ بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدالمناف بن قصیّ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔ عدنان کا نسب نامہ حضرت اسمٰعیل ؑ سے جا ملتا ہے۔ عدنان چالیسویں پشت میں اسمٰعیل کے فرزند تھے۔

(س) نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟ نیز مہرِ نبوت آپ کے جسم اطہر میں کہاں تھی؟

(ج) نبی نئی شریعت اور کتاب کا حامل نہیں ہوتا۔ رسُول اپنے ساتھ کتاب اور شریعت لاتا ہے۔ مہرِ نبوت آپ کے دو شانوں کے درمیان تھی۔

(س) حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے والد اور والدہ کب فوت ہوئیں؟

(ج) آپ کے والد عبداللہ آپ کی پیدائش سے دو ماہ قبل شام کو تجارت کیلئے جاتے ہوئے مدینہ میں اپنے ننھیال کے پاس بیمار ہو کر ۲۴ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ جب حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی عمر چھ سال کی ہوئی

Marfat.com

تو مکہ اور مدینہ کے درمیان الواء گاؤں میں آپ کی والدہ فوت ہو گئیں

(س) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ قدس بیان کریں۔؟

(ج) سفرِ ہجرت کے دوران میں ام معبد کے خیمہ میں آرام کرنے، کمزور اور بے دودھ بکری کا دودھ دوہنے اور روانہ ہو جانے کے بعد اُم معبد نے اپنے خاوند کی آمد پر آپ کا حلیہ مبارک ان الفاظ میں بیان کیا۔ پاکیزہ رو، کشادہ چہرہ، پسندیدہ خُو، نہ توند نکلی ہوئی، نہ چندیہ کے بال گرے ہوئے، زیبا، صاحبِ جمال، آنکھ سیاہ و فراخ، بال لمبے اور گھنے، آواز میں بھاری پن، بلند گردن، روشن مردمک، سرگیں چشم، باریک و پیوستہ ابرو، سیاہ گھنگھریالے بال، خاموش وقار کے ساتھ، گویا دل بستگی لئے ہوئے، دور سے دیکھنے میں زیبندہ و دلفریب، قریب سے نہایت شیریں و کمال حسین، شیریں کلام، واضح الفاظ، کلام کمی و بیشی الفاظ سے معرا، تمام گفتگو موتیوں کی لڑی جیسی پروئی، میانہ قد کہ کوتاہی سے حقیر نظر نہیں آتے نہ طویل کہ آنکھ اس سے نفرت کرتی۔ زیبندہ نہال کی تازہ شاخ، زیبندہ منظر والا قدر، رفیق ایسے کہ ہر وقت اس کے گرد و پیش رہتے ہیں۔ جب وہ کہتا ہے تو چپ چاپ سنتے ہیں۔ حکم دیتا ہے تو تعمیل کیلئے جھپٹتے ہیں۔ مخدوم، مطاع، نہ کوتاہ سخن نہ فضول گو یہ صفت سن کر وہ بولا کہ یہ ضرور صاحب قریش ہیں اور میں اُسے ضرور جا کر ملوں گا۔ (رحمۃ للعالمین)

(س) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں حسان بن ثابت نعت خوانِ رسول مقبول نے کونسے اشعار کہے۔ ان کا ترجمہ کیا ہے؟ جواب:

وَاَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِيْ ۔۔۔ وَاَجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ ۔۔۔ كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

ترجمہ: اے اللہ کے محبوب! کسی آنکھ نے تجھ سا حسین دیکھا ہے نہ دیکھے گی اور کسی ماں نے تجھ سے زیادہ جمیل بچہ پیدا نہیں کیا،

تجھے ہر عیب سے مبرّا اور پاک پیدا کیا گیا ہے۔ گویا آپ کو خود آپ کی منشاء کے مطابق پیدا کیا گیا ہے ؎ دل بہ محبوبِ حجازی بستہ ایم۔ زیں جہت با یکدگر پیوستہ ایم

Marfat.com

(س) روزِ قیامت محشر میں سب سے پہلے کس ہستی کو شفاعت کا اختیار دیا جائے گا؟

(ج) آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے پہلے شفاعت کا اختیار دیا جائے گا۔

؎ محشر میں کسطرف سے یہ آنے لگی صدا - آنا ہے جس کو آئے ہماری پناہ میں

(س) رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟

(ج) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۵۳ھ قبل از ہجرت ۱۲ ربیع الاول، بروز سوموار، مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء کو صبح صادق کے وقت مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔

؎ پھوٹا جو سینۂ شبِ تارِ الست سے - اس نورِ اولیں کا اُجالا تمہی تو ہو

(س) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام محمدؐ کس نے رکھا۔ اس کا کیا مفہوم ہے والدہ نے کیا نام رکھا؟

آپ کی پیدائش کی خبر ملنے پر آپؐ کے دادا عبدالمطلب نے آپؐ کا نام محمدؐ رکھا جس کے معنی ہیں بے حد تعریف کیا گیا۔ آپؐ کی والدہ نے نام "احمد" رکھا جس سے مراد بہت حمد کرنیوالا۔

(ج) آپؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد اور والدہ کا نام کیا تھا؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہؓ بنت وھب تھا، جو قبیلہ زہرہ سے تھیں۔ وھب کا سلسلہ نسب فہر الملقب بہ قریش سے جا ملتا ہے۔

(س) آپ کی دادی اور نانی کے نام کیا کیا تھے؟ نیز قرآن میں آپکا نام احمدؐ کہاں آیا ہے۔

(ج) آپ کی دادی کا نام فاطمہ اور نانی کا نام برہ تھا۔ آپ کی دادیاں اور نانیاں سبھی شریف اور معزز خواتین تھیں۔ آپکا نام احمدؐ (بہت تعریف کرنیوالا) سورہ الصّفّت میں آیا ہے ۹/۲۸

(س) آپ کے قبیلہ اور کنبے کا نام بتائیے۔

(ج) آپؐ کے قبیلے کا نام قریش اور کنبے کو بنو ہاشم کہتے ہیں۔

(س) آپ کا نکاح سب سے پہلے کس سے ہوا؟ ان کی کیا عمر تھی؟

Marfat.com

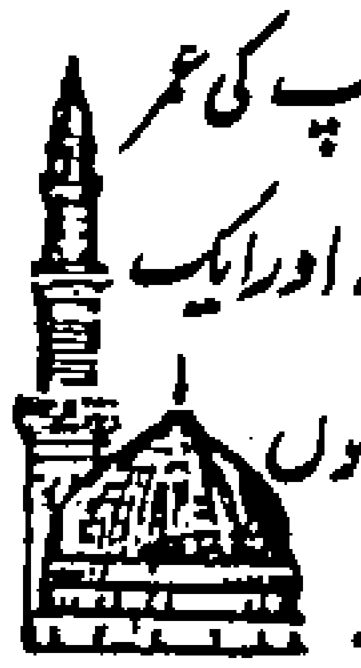

(ج) آپ کا پہلا نکاح حضرت خدیجہؓ سے ہوا اس وقت آپ کی عمر ۲۵ سال اور حضرت خدیجہؓ کی ۴۰ سال تھی۔ آپؐ تجارت کرتے تھے اور ایک بار آپؐ خدیجہؓ کا مال تجارت لیکر گئے تو بہت نفع ہوا اور ملازموں نے بھی آپ کے اخلاق کی بہت تعریف کی جس سے خدیجہؓ متاثر ہوئیں۔ آپ کے چچا کی اجازت سے نکاح ہوا۔ حضرت خدیجہؓ نے اسلام کی بے مثال خدمت کی۔

(س) آپ کی دایہ جس کا آپ نے دو سال دودھ پیا اور چار سال تک ان کے پاس رہے کا کیا نام تھا؟ دائی = دایہ اور انّا)

(ج) ان کا نام مبارک حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا۔ سعد آپ کا قبیلہ تھا۔

(س) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سب سے پہلے وحی کب نازل ہوئی؟

(ج) ۱۳ سنہ قبل از ہجرت ۹ ربیع الاوّل مطابق ۱۲ فروری ۶۱۰ء کو غار حرا میں پہلی وحی اقرأ کے کلمہ سے نازل ہوئی یعنی سورہ علق کی پہلی پانچ آیات نازل ہوئیں۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ. خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ..... مَالَمْ یَعْلَمْ

(س) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین سال کی خاموش تبلیغ کے بعد علانیہ طور پر اپنی دعوت اور تبلیغ کا اعلان کہاں کیا؟ خاموش تبلیغ میں نبوّت کے پہلے سال کتنے مسلمان ہوئے؟

(ج) کوہ صفا پر چڑھ کر خدا کے حکم سے علانیہ طور پر توحید و رسالت کا اعلان کیا اور اپنے خاندان کو خدا کا دین قبول کرنے کی دعوت دی۔ مگر خاندان کے یہ لوگ آپ کی صداقت اور امانت کو تسلیم کرتے ہوئے بھی دینِ اسلام کو قبول کئے بغیر خفا ہو کر چلے گئے ان میں ابو لہب بھی تھا اس سے پہلے نبوت کے پہلے سال حضرت ابو بکرؓ، حضرت علیؓ، حضرت زیدؓ بن حارثہ، حضرت خدیجہؓ اور عمر بن عتبہ مسلمان ہو چکے تھے۔ کوہِ صفا کے دامن میں ارقمؓ کا گھر تبلیغ کا مرکز تھا۔ یہیں حضرت عمرؓ نے پہنچ کر اسلام قبول کیا۔ تھا۔ اور وادیٔ صفا میں نعرۂ تکبیر کی صدا گونجی تھی۔

Marfat.com

کیا تو نے صحرا نشینوں کو یکتا
خبر میں، نظر میں، اذانِ سحر میں

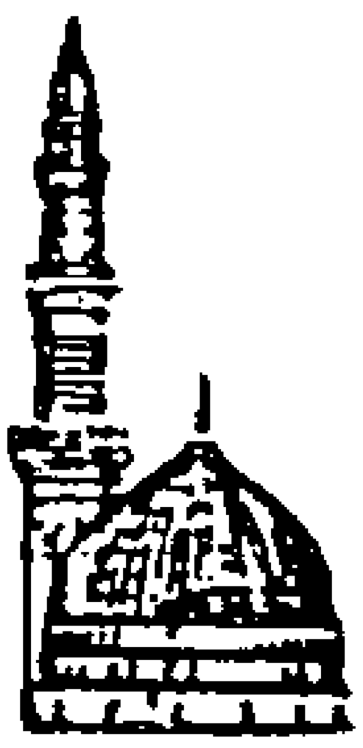

(س) جب آپ عورت، مال اور سلطنت کے لالچ میں نہ آئے اور اپنی تبلیغ نہ چھوڑی تو کفار قریش نے کیا حربہ اپنایا؟

(ج) دشمنوں نے طے کیا ہر قبیلے کا ایک فرد مِل جائے اور آنحضرتؐ کو قتل کر دے تاکہ اس کا خاندان بدلہ بھی نہ لے سکے۔

نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

(س) اسلام کی پہلی ہجرت کہاں ہوئی اور اس میں کتنے صحابہ کرام نے شرکت کی؟

(ج) نبوّت کے پانچویں سال گیارہ مرد اور چار عورتوں نے بحری سفر کر کے حبشہ کیطرف ہجرت اولیٰ کی۔ پھر حضرت جعفر بن ابیطالب اور دیگر مسلمان جاتے رہے یہاں تک کہ مردوں کی تعداد ۸۲ ہوگئی۔ جس کو ہجرت حبشہ بھی کہتے ہیں کفار قریش شاہ حبشہ نجاشی کے پاس ان صحابہؓ کو واپس لینے گئے تاکہ ان کو تنگ کر کے نئے دین سے باز کرتے مگر شاہ نے جعفر طیارؓ کی تقریر، تلاوت اور حق کی باتیں سن کر قریش کا وفد نامراد لوٹا دیا۔ حضرت جعفرؓ نے سورہ مریم کی آیات پڑھی تھیں۔ وہ عیسیٰ علیہ السلام کے حالات کی صحت کا سن کر بھی متاثر ہوا۔

نبوّت کے چھٹے سال حضرت حمزہ رضؓ اور حضرت عمرؓ اسلام لائے جس سے دین اسلام کو بڑی قوت حاصل ہوئی۔ مذہبی فرائض علانیہ ادا کرنے لگے۔

(س) عام الحزن سے کیا مراد ہے؟ اس وقت حضرت ابوطالب کی عمر کتنی تھی؟

(ج) اس سے مراد غم کا سال ہے۔ اس سال حضرت ابوطالب اور تین دن بعد حضرت خدیجہ فوت ہوئیں۔ تاریخ میں اس سال کو عام الحزن کہتے ہیں۔ یہ سال نبوت کا دسواں سال تھا۔ اُس وقت ابوطالب کی عمر ۸۵ سال تھی۔

Marfat.com

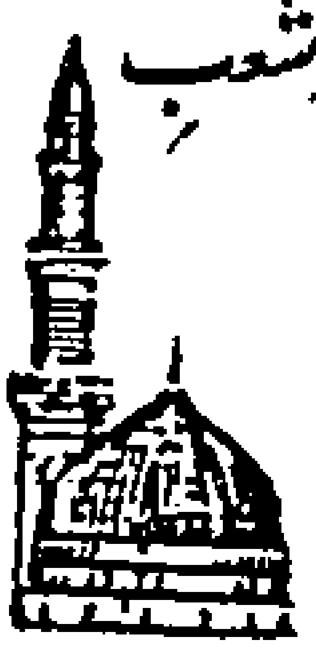

(س) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے خاندان کو شعب ابی طالب میں کتنی مدت محصور رکھا گیا؟

(ج) بعثت کے ساتویں سال سے دسویں سال تک یعنی تین سال آپؐ اور آپؐ کے خاندان کو شعب ابی طالب میں محصور رکھا گیا اور آپؐ کا مکمل سوشل بائیکاٹ کیا گیا یہاں سے آزادی کے بعد غم کا سال واقع ہوا۔ جس میں آپ کے محترم چچا ابو طالب اور اُمّ المومنین حضرت خدیجہؓ آپ کی شریک حیات فوت ہوگئیں۔ تبلیغِ دین کے لیے طائف والوں نے آپؐ کو زخمی کرکے مزید غمزدہ کردیا۔

(س) واقعہ معراج کب پیش آیا؟ دورانِ معراج اللہ تعالےٰ نے حضورؐ کو کیا مشاہدہ کرایا؟ کیا معراج جسمانی طور پر اور عالمِ بیداری میں تھا؟

(ج) نبوّت کے دسویں سال ۲۷ رجب کو معراج کا واقعہ پیش آیا جس میں نبی اکرمؐ کو جنت اور دوزخ دکھائے گئے اور پانچ وقت کی نماز فرض کی گئی جی ہاں

؎ اُسے دیکھا بغیر آنکھوں کے جھپکے شبِ معراج کی ہمّت کے صدقے

(س) بیعت سے کیا مراد ہے؟ بیعتِ عقبہ اُولیٰ میں مدینہ کے کتنے آدمی اسلام لائے؟

(ج) بیعت کے معنی بیچ دینا یا عہد کرنا کے ہیں۔ ایک خاص گھاٹی کے پاس پہلی بیعت میں دو قبیلہ خزرج اور دو قبیلہ اوس کے آدمی مدینہ سے آکر مسلمان ہوئے یہ بیعتِ عقبہ اوْلیٰ (۱۲) نبوّت کو ہوئی۔

(س) بیعتِ عقبہ ثانی میں مدینہ کے کتنے آدمی اسلام لائے؟ عقبہ اور شعب سے کیا مراد ہے؟

(ج) نبوّت کے تیرھویں سال مدینہ کے ۷۳ آدمی مسلمان ہوگئے۔ یہ بیعت عقبہ ثانی کہلاتی ہے عقبہ مکّہ کے پاس ایک گھاٹی کا نام ہے شعب

Marfat.com

بھی گھاٹی یا پہاڑی درّہ کو کہتے ہیں۔

(س) ہجرتِ مدینہ کے وقت کعبتہ اللہ کو دیکھ کر آپ نے کیا فرمایا تھا؟

(ج) مکہ تو مجھے ساری دنیا سے عزیز ہے، مگر تیرے فرزند مجھے یہاں رہنے نہیں دیتے۔

(س) جب آپ مدینہ تشریف لائے تو انصار نے آپ کا استقبال کیسے کیا؟

(ج) قُبا سے مدینہ تک آپ کا شاہانہ استقبال ہوا۔ ہر شخص کی زبان پر تھا اللہ کے نبیؐ تشریف لے آئے۔ عورتیں چھتوں پر جمع تھیں۔ اور گیت گاتی تھیں۔

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَادَعَا لِلّٰہِ دَاعٍ
اَيُّهَا الْمَبْعُوْثُ فِيْنَا جِئْتَ بِالْاَمْرِ الْمُطَاعِ

ترجمہ: ہم پر چودھویں کا چاند طلوع ہو گیا وداع کی پہاڑیوں سے۔
ہم پر شکر واجب ہے، جب تک خدا کو پکارنے والا باقی رہے
اے ہمارے ہاں تشریف لانے والے تو وہ منصب اور وہ پیغام لیکر آیا ہے جس کا اتّباع لازم ہے۔

خاندان بنی نجار کی عورتیں اور لڑکیاں حضور کی زیارت کو آئیں تو آپ محبّت سے کھڑے ہو گئے وہ دف بجا بجا کر گا رہی تھیں۔

نَحْنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِی النَّجَّارِ يَا حَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَارِ

ہم بنی نجار کی لڑکیاں ہیں۔ کیا ہی اچھے پڑوسی ہیں ہمارے حضرت محمّد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

Marfat.com

(س) مدینہ میں کون سے دو بڑے قبیلے آباد تھے جو مسلمان ہوئے؟

(ج) مدینہ میں اَوس اور خزرج آباد تھے مسلمان بن کر اسلام کے جانثار بن گئے۔ آپؐ سے پہلے نبی بھی ترکِ وطن یعنی ہجرت کرتے رہے۔

ہے ترکِ وطن سُنّتِ محبُوبِ الٰہی
دے تو بھی نبوّت کی صداقت پہ گواہی

(س) رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کیطرف کب ہجرت کی ؟ انصار اور مہاجر سے کیا مراد ہے؟

(ج) کفارِ مکہ کے بے حد تنگ کرنے پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنہ ۱۳ بعثت ۲۷ صفر کو مکہ سے روانہ ہوئے۔ (۹ ستمبر ۶۲۲ء)

۱۳ نبوت بروز جمعہ ۱۲ ربیع الاوّل ایک ہجری کو مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔ مدینہ کے مُسلم جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مددگار بنے اَنصار کہلاتے ہیں اور آپؐ کے ساتھی جو ہجرت کر کے مدینہ آئے مہاجر کہلائے۔

(س) رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفرِ ہجرت کے دوران غارِ ثور میں کتنے دِن ٹھہرے آپ کے ساتھ اس وقت کون تھے؟

(ج) آپؐ تین دن غارِ ثور میں ٹھہرے آپ کے ساتھ اس وقت بھی یارِ غار ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ اللہ کے حکم سے غار کے مُنہ پر مکڑی نے جالا بنا دیا اور کبوتر نے انڈے دے دیئے۔

(س) غار سے مدینہ کو روانگی کس طرح ہوئی؟

(ج) تیسرے روز ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ دو اونٹنیاں لے کر آیا جس پر آپ مدینہ کو روانہ ہوئے۔

(س) غارِ ثور سے روانگی کی تاریخ کونسی تھی؟

(ج) یہ تاریخ یکم ربیع الاوّل اور پیر کا دن تھا۔ (۱۶ ستمبر ۶۲۲ء)

Marfat.com

ہ تلاطم خیز بحر بیکراں میں ۔ مدینہ ہے غریبوں کا سفینہ
مدینے کے گدا دیکھے ہیں دنیا کے امام اکثر ۔ بدل دیتے ہیں تقدیریں محمد کے غلام اکثر

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدنی زندگی

وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۔ الحج ۔

کچھ اُن کے خُلق نے کرلی کچھ ان کے پیار نے کرلی
مُسخّر اِس طرح دنیا شاہِ ابرار نے کر لی
چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دِل بھی چمکا دے چمکانے والے

(س) مدینہ منورہ میں ہجرت کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس صحابی کے مہمان بنے؟

(ج) ہجرت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے پہلے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے ہاں مہمان ٹھہرے جن کا مقبرہ قسطنطنیہ (استنبول) میں ہے۔

(س) مسلمانوں کا قبلہ اوّل کونسا تھا اور قبلہ کب تبدیل ہوا؟

(ج) قبلہ اوّل بیت المقدّس تھا ۲ھ میں بیت المقدّس کی بجائے خانہ کعبہ کو مسلمانوں کا قبلہ قرار دیا گیا۔ یہ واقعہ مسجد قبلتین میں ہوا۔ اور یہودی مسلمانوں کے خلاف ہوگئے۔

(س) دنیا کی سب سے پہلی مسجد یا عبادت گاہ کونسی ہے؟

(ج) دنیا کی سب سے پہلی عبادت گاہ خانہ کعبہ ہے جو مسجد حرام میں ہے۔

(س) میثاقِ مدینہ کن کے درمیان ہوا؟

(ج) میثاقِ مدینہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مدینہ کے یہودیوں کے درمیان ہوا۔ جن کا سردار عبداللہ بن ابی رئیس المنافقین بن گیا۔ میثاق میں مہاجر، انصار اور یہودی شامل تھے۔

(س) اہلِ صُفّہ کون تھے؟ ج: یہ نادار و بے گھر صحابہ تھے جو مسجد نبوی کے ایک چبوترہ پر علم دین حاصل کرتے تھے۔ (صفہ، چبوترہ)

Marfat.com

(س) حضرت علیؓ جو مکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امانتیں واپس کرنے کیلئے رُک گئے تھے، کتنے روز بعد مدینہ پہنچے اور کہاں؟

(ج) حضرت علیؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تین دن بعد امانتیں واپس کر کے قُبا کے مقام پر پہنچے۔

(س) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی راستہ میں کس نے رہنمائی کی؟

(ج) عبداللہ بن ارلیقط کو اُجرت پر رہنمائی کیلئے مقرر کر لیا گیا تھا۔

(س) مدینہ سے باہر بستی قُبا میں کچھ روز قیام کے دوران آپ نے کیا کام کیا؟

(ج) مسجدِ قُبا کی تعمیر میں شامل ہوئے۔ نماز پڑھائی اور تقریر فرمائی مدینہ میں آپ کا پُرجوش اِستقبال ہوا اور آپ حضرت ایوبؓ انصاری کے مہمان بنے۔ مہاجرو انصار میں بھائی چارہ قائم کیا اور مدینہ میں عظیم الشان اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی۔

(س) قُبا سے آپ جُمعہ کے روز مدینہ کو چلے تو جُمعہ کی نماز کہاں ادا کی؟ یکم ہجری بروز جمعہ

(ج) آپ ۱۲ ربیع الاوّل کو قُبا سے مدینہ کو چلے تو راستہ میں بنی سالم بن عوف کے محلہ میں جُمعہ کی نماز کی اِمامت فرمائی آپ کے مقتدی ایک سو صحابہ تھے اور آپ نے یہاں پہلا خطبہ ارشاد فرمایا۔

(س) مدینۃ النبی کا پرانا نام کیا تھا۔ اس کا کیا معنی ہے؟

(ج) پرانا نام یثرب تھا جس کا معنی بیماریوں یا وباؤں کی جگہ۔ آپ کی برکت سے سب بیماریاں، وبائیں اور گندے بدبودار نالے ختم ہو گئے اور اہلِ مدینہ صدق مقال اور شیریں سخن کے حامل ہو گئے۔

(س) سفرِ ہجرت میں پہلی بار جھنڈا کس نے لہرایا؟ قُبا کب پہنچے؟

(ج) حضرت بریدہ اسلمیؓ نے جھنڈا لہرایا۔ (۸ ربیع الاوّل ۱ھ ۲۲ ستمبر ۶۲۲)

(س) مبلّغِ اسلام اوّل اور اَمینُ الاُمّت کن صحابہؓ کو کہتے ہیں؟

(ج) مُبلّغ اسلام اوّل حضرت مُصعب بن عُمیرؓ ہمشکل رسولؐ کو اور ابو عبیدہ بن الجراح کو امین الاُمّت کہتے ہیں۔

Marfat.com

(ج) مسجد نبوی میں ایک چبوترہ بنایا گیا جس پر نادار اور مفلس صحابہؓ قرآن وحدیث کی تعلیم حاصل کرتے اس چبوترہ کو صُفّہ اور وہاں تعلیم حاصل کرنے والے صحابہ کرامؓ کو اہلِ صُفّہ کہتے تھے۔

(س) آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے حج کب ادا کیا۔ آپؐ کے ساتھ کتنے صحابہؓ کرام نے حج ادا کیا اور وہاں آپ نے لوگوں کو کیا کیا تعلیمات دیں؟

(ج) آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے حج سنہ ۱۰ھ کو ادا کیا۔ آپؐ کے ساتھ کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہؓ کرام تھے۔ آپؐ نے اونٹنی قصواء پر سوار ہو کر میدانِ عرفات میں اپنا آخری خطبہ دیا جس میں ارکان اسلام کی پابندی، بیوی اور غلاموں سے نیک سلوک کی تلقین کی۔ قرآنی تعلیم کی پابندی، سود اور قتل کو حرام فرمایا۔ اور ایک دوسرے کی عزت، مال اور جان کی حفاظت اور حرمت پر زور دیا اور ہدایت کی کہ حاضرین یہ باتیں غیر حاضر انسانوں تک پہنچا دیں اور ان تمام باتوں پر حاضرین اور اللہ کو گواہ ٹھہرایا کہ میں نے خدا کا پیغام دنیا کو پہنچا دیا ہے۔

(س) آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے اس دنیا سے کب کوچ کیا؟

(ج) آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ۱۲ ربیع الاوّل سنہ ۱۱ھ یعنی جون سنہ ۶۳۲ء بروز سوموار اس دنیا سے چودہ دن بیمار رہ کر رخصت ہوئے۔

(س) آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو کہاں دفن کیا گیا؟ اور آپ کی نمازِ جنازہ کہاں ادا کی گئی؟

(ج) آپؐ کو مدینہ منوّرہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں دفن کیا گیا جہاں آپ کی نماز جنازہ بھی ادا کی گئی۔

Marfat.com

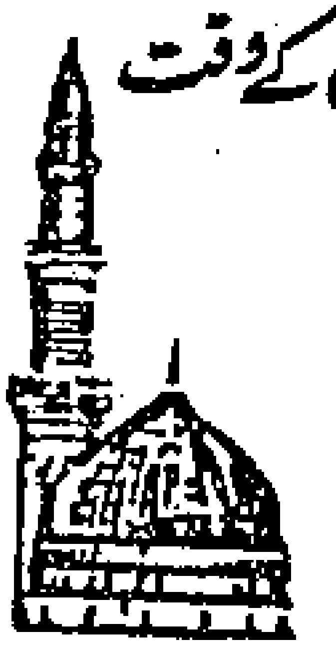

(س) آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی عمر مبارک کتنی تھی ؟ وصال کے وقت آپ کی زبان پر کیا دُعا تھی ؟

(ج) آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی عمر ۶۳ سال تھی۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی۔

ترجمہ: اے اللہ معافی اور اپنی رفاقت عطا کر دے۔ یہ دُعا مرگ ہر مسلمان کو پڑھنی چاہیئے۔

(س) حج سے واپسی پر حضور کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے وفات سے ذرا قبل شام کی جانب کس کی قیادت میں اسلامی لشکر بھیجنے کی تیاری کی تھی ؟

(ج) حضرت اُسامہؓ کی قیادت میں شام کو لشکر روانہ کیا تھا۔ حضرت اُسامہؓ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے محبوب آزاد کردہ غلام زید بن حارثؓ کے صاحبزادے تھے اور بڑے بڑے جلیل القدر صحابہ اس لشکر میں شامل تھے۔ مثلاً حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت ابوعُبیدہ رضی اللہ عنہ۔ حضور اکرمؐ کے فوراً اس دنیا سے کوچ کرنے کی وجہ سے حضرت ابوبکرؓ نے اس لشکر کو باقاعدہ طور پر روانہ کیا

(س) آپ کتنے غزوات میں شامل ہوئے اور کتنے دستے بھیجے ؟

(ج) آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ۲۲ غزوات میں شامل ہوئے اور ۴۴ دستے روانہ کئے۔

چند حدیثیں

سلام پھیلاؤ۔ رحمٰن کی عبادت کرو۔ بھوکوں کو کھانا کھلاؤ۔ نہ لقمہ اتنا بڑا اور نہ اُٹھاؤ۔ موت کی تمنّا نہ کیا کرو۔ ندامت توبہ ہے۔ نبی کی میراث نہیں ہوتی۔ مشورہ دینے والا امانت دار ہے۔ ذخیرہ اندوز لعنتی بڑا پھل کرے۔ جہاد سے واپسی بھی جہاد کیطرح ہے۔ بکری میں برکت ہے۔ ران شرمگاہ ہے۔ اللہ کی ملاقات اور جنت حق ہے۔ روٹی کی عزت کرو۔ نکاح علانیہ کرو۔ آپس میں ہدیہ سے محبت پیدا کرو۔ جنگ میں دھوکہ ہوتا ہے۔ دین خیر خواہی کا نام ہے۔

Marfat.com

لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْہِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِہِمْ یَتْلُوْا عَلَیْہِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْہِمْ وَیُعَلِّمُہُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۔

بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے

قرآن مجید میں شان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہیں تو ہو
سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا
سب غائتوں کی غائت اولیٰ تمہی تو ہو

- اے محبوب تم فرما دو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (آل عمران) قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ
- تم فرما دو کہ حکم مانو اللہ اور رسول کا (آل عمران)
- پھر اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا اٹھے تو اسے اللہ اور رسول کے حضور رجوع کرو۔ (نساء) فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوْلِ ۔
- تو اے محبوب، تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں پھر جو کچھ حکم تم فرما دو اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔ (نساء)
- جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا (نساء)
- اور بے شک آپ کا خلق عظیم ہے۔ (قلم) وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۔
- اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور اس پر ایمان لانا اور اُس کی ضرور مدد کرنا۔ (عمران) ۲۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ (احزاب)

قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری حمد کریں (بنی اسرائیل) عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۔

بے شک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۔　　(سورۃ بقرہ)

اور بات یوں ہی ہے کہ ہم نے تمہیں کیا سب اُمتوں میں افضل کہ تم لوگوں پر گواہ ہو (دنیا و آخرت میں) (بقرہ)

اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لیے۔ (حج)

بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم عربی قریشی جن کے حسب و نسب کو تم خوب پہچانتے ہو کہ تم میں سب سے عالی نسب ہیں) جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے۔ تمہاری بھلائی کی نہایت چاہنے والے (توبہ) لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہراؤ جیسا کہ تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے (نور) لَّا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا

بے شک تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی بہتر ہے (احزاب)

بے شک ہم نے تمہیں بھیجا شاہد (گواہ) اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور اللہ کیطرف اس کے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب (احزاب)

بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی پر۔

اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ (احزاب)

یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کا اُن کی جان سے زیادہ مالک ہے (احزاب)

Marfat.com

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں (کوثر)

پاکیزہ کلمہ اس پاکیزہ درخت کی طرح ہے جس کی جڑیں مضبوط شاخیں آسمان میں پھیلی ہوئی ہوں بحکم خدا ہر وقت پھل دیتا ہے۔ (ابراہیم)

اسلام کے کلمے

۱۔ **کلمۂ طیبہ** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

۲۔ **کلمۂ شہادت:** اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

۳۔ **کلمۂ تمجید:** سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اللہ پاک ہے سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت عظمت والا ہے۔

۴۔ **کلمۂ توحید:** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵۔ **پانچواں کلمہ استغفار:** اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِىْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِىْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ

میں اللہ اپنے پروردگار سے ہر گناہ سے جو میں نے جان کر یا بھول کر یا چھپ یا ظاہر ہو کر کیا معافی مانگتا ہوں اور میں اسی کی بارگاہ میں

Marfat.com

أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط۔

اپنے معلوم اور نہ معلوم گناہ سے توبہ کرتا ہوں بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظیم ہے

۶ چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط۔

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بےحیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

۱۔ ایمانِ مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط۔

۲۔ ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ط۔

۱۔ میں ایمان لایا اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بُری تقدیر کا خالق اللہ ہے اور موت کے بعد اُٹھائے جانے پر۔ ۲۔ میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وُہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اُس کے تمام احکام قبول کیے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔ پ٢٢ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔

دُرود مُبارک پڑھنے کے فضائل

خدا در انتظارِ حمدِ ما نیست　　محمدؐ چشم برراہِ ثنا نیست
خدا مدح آفرینِ مصطفٰےؐ بس　　محمدؐ حامدِ حمدِ خدا بس
محمدؐ از تو میخواہم خدا را　　الٰہی از تو حُبِّ مصطفٰےؐ را
(مظہر جان جاناںؒ)

● بے شک اللہ تعالٰی اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درُود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی نبی صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجو۔ (القرآن)

● کثرت سے درود پڑھنے والا قیامت کے دِن مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

● جس کے سامنے میرا تذکرہ آئے اُس کو چاہیئے کہ مجھ پہ درُود بھیجے نیز میرا نام سُن کر جو درُود نہ بھیجے وہ سخت بخیل ہے۔

● جو مجھ پہ ایک مرتبہ درود پڑھے گا۔ اللہ تعالٰی اس پر دس درود بھیجے گا۔ اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور دس درجے بلند کرے گا۔

● مجھ پہ درُود و سلام پڑھنا قیامت میں نور ہے۔

● جو شخص صبح کو دس بار اور شام کو دس بار درُود پڑھے۔ قیامت کے دن اس کے لیے میری شفاعت لازم ہوگی۔

● تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پہ درُود پڑھتے رہو۔ بے شک تمہارا درُود مجھ

Marfat.com

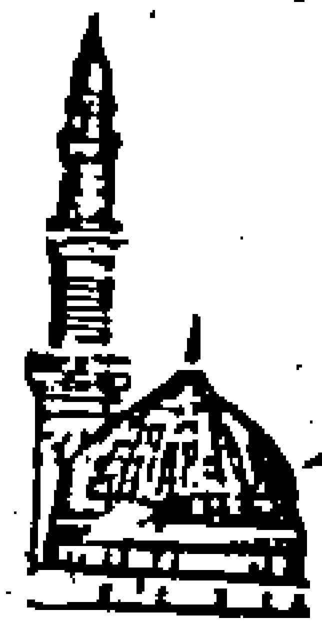

کو پہنچتا رہتا ہے۔

- مجھ پر دُرُود بھیجنا تمہارے رَبّ کی رضا کا سبب ہے۔
- جب کسی کو مشکل پیش آئے اُس کو چاہیے کہ مجھ پر دُرُود کی کثرت کرے۔
- مجھ پر دُرُود بھیجا کرو اس لیے کہ یہ دُرُود تمہارے لیے زکوٰۃ کے حکم میں ہے یعنی صدقہ ہے۔
- جب کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر دُرُود پڑھو انشاء اللہ یاد آ جائے گی۔
- اوّل اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرو۔ پھر مجھ پر درود بھیجو اور پھر دُعا مانگو۔ نیز دُعا کے اوّل و آخر میں درود پڑھنا مستحب ہے۔

چہ وصفت کند سعدیؔ ناتمام۔ علیکَ الصّلوٰۃ اے نبیؐ والسّلام

تحفۂ نور

دینُ دنیا کی ہر بہتری کیلئے
اپنی مخلوق کی رہبری کے لیے
ربّ نے اپنا جہانِ وفا دے دیا
تحفۃً سرورِ انبیاءؑ دے دیا

(خالدؔ)

کائناتِ نوُر میں چمکا جو جلوہ نوُر کا
ہو گیا خود شیفتہ وہ نوُر یکتا نوُر کا

ظلمتیں تھرّا گئیں رنگِ ضلالت فق ہُوا
کوہِ فاراں پر جو تارا جگمگایا نوُر کا

بھاگی بدعت آئی برکت چھائی رحمت ہر طرف
فرش سے تا عرش لہرایا پھریرا نوُر کا

اللہ اللہ آئی کیا بارہ ربیع الاوّل
ہو گیا کعبہ میں ظاہر اور کعبہ نوُر کا

رُعبِ میلادُ النّبی سے قصرِ کسریٰ ہل گیا
سرنگوں بُت ہو گئے بیٹھا وُہ سِکّہ نوُر کا

ہیں نگاہِ آمنہ کے سامنے محلاتِ شام
کیا بہ ہنگامِ ولادت تھا اُجالا نوُر کا

آسیاؑ و مریمؑ و حورانِ جنّت آ گئیں
آمنہ بی بی کے گھر کرنے نظارا نوُر کا

کُفر کا دِل ہِل گیا شیطان نے پیٹا اپنا سر
بُجھ گیا آتشکدہ برسا وہ لہرا نوُر کا!

Marfat.com

آمنہ بی بی کے گھر سے ہوگیا روشن جہاں ۔ یعنی جب صبح سعادت آئی تحفہ نور کا
مومنو آؤ پڑھیں اس نور پر نوری سلام ۔ جس کے دستِ نور سے پایا صحیفہ نور کا
تم بھی اے محمود بڑھ کر بھر لو اپنی جھولیاں ۔ بٹ رہا ہے نور کے ہاتھوں سے صدقہ نور کا

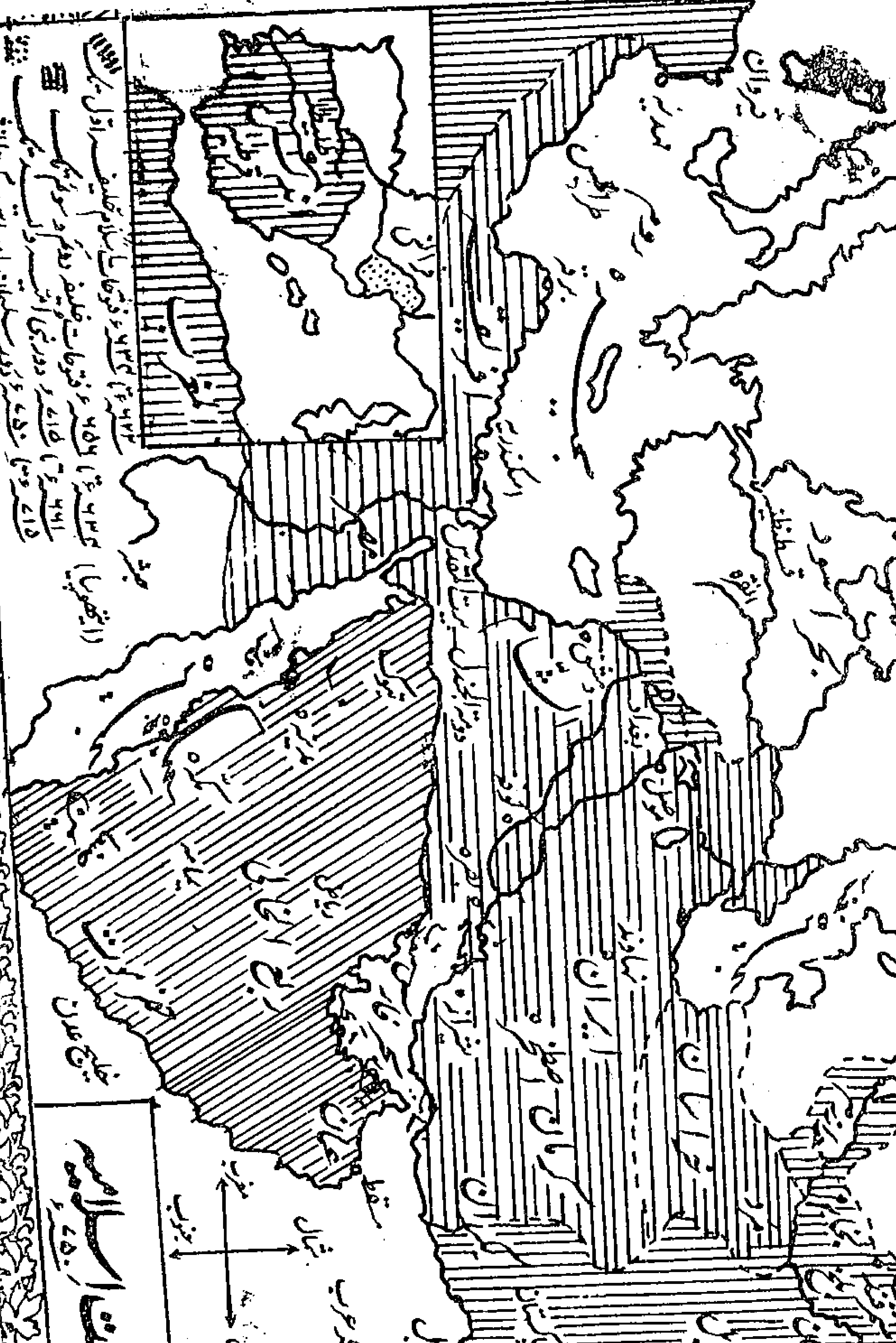

Marfat.com

اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّکَّنّٰھُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ
وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ وَلِلّٰہِ عَاقِبَۃُ الْاُمُوْرِ ۴۱/۱۷ -

ترجمہ: اگر ہم ان کو زمین پر اقتدار دیتے ہیں تو وہ نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں اور بدی سے روکتے ہیں اور امور کی عاقبت اللہ کے لیے ہے۔

اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّھِمْ اقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ (الحدیث)

خلافتِ راشدہ (۶۳۲ء تا ۶۶۱ء)

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ لِلتَّقْوٰی لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ۳/۲۶

رہبرِ خلق بن گئے جو تیری راہ پر چلے — نازشِ کائنات ہیں تیرے غلام سب کے سب
حضرت ابوبکرؓ و فاروقؓ و غنیؓ و مرتضیٰؓ — مصطفےٰ اصلِ علی کی چار یاری واہ وا!

چاروں خلفائے راشدین کے نام بتائیں۔ ان کو راشدین کیوں کہتے ہیں؟ ان کے عہد کے مشہور واقعات بیان کیجئے۔ جواب:۔

(۱) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ابن قحافہؓ (۲ سال ۳ ماہ ۱۱ دن)

آپ کے عہد میں جھوٹے نبیوں (مسیلمہ کذاب، سجاح بن خویلد، اسود عنسی اور طلحہ بن خویلد) کا قلع قمع ہوا) فتنہ ارتداد کا خاتمہ، منکرین زکوٰۃ کی تادیب ہوئی حضرت زید بن ثابت کاتب وحی کے ذریعے تدوینِ قرآن پاک کرائی اور ایران، عراق اور رومیوں پر کامیاب لشکر کشی ہوئی۔ براہِ راست نبی کریمؐ سے ہدایت حاصل کی اس لیے راشدین کہلائے۔ پندرہ روز بیمار رہے اور نبی کریمؐ کے دائیں پہلو میں آرام فرمائیں۔

(۲) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ابن خطّاب ۱۳ھ تا ۲۳ھ (مدتِ خلافت ۱۰½ سال)

آپ کے عہد میں فتوحاتِ ایران، جنگ قادسیہ، فتح جزیرہ، شام میں رومیوں سے جنگ، معرکہ یرموک اور فتح بیت المقدس ہوئی۔ فتوحاتِ مصر و طرابلس العرب اور اسلامی مقبوضہ جات کا رقبہ ۲۲۵۱۰۳۰ مربع میل تک پہنچ گیا۔ اسلامی حکومت ہندوستان سے شمالی افریقہ تک وسیع ہوگئی۔ آپ نے

Marfat.com

سیاسی نظام کی تکمیل کر دی۔ شوریٰ، صیغہ عدالت، محاصل، محاسبۂ عمّال بیت المال، محکمہ فوج اور رفاہِ عامہ کے کئی کام انجام دیئے۔ ابولؤلؤ مجوسی کے خنجر کے چھ کاری زخموں سے شہید ہوئے اور پہلوئے نبی کریمؐ میں آرام فرما ہیں۔

(٣) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ابن عفّان (٢٤ھ تا ٣٥ھ)

آپ کے عہد میں طرابلس، قبرص، طبرستان، خراسان، کرمان کی فتح ہوئی۔ کئی ایرانی اور رومی بغاوتوں کو دبایا گیا۔ بحری جنگ کا کامیاب آغاز ہوا۔ حضرت ابوبکر رضؓ کے دور کے تدوین کیئے ہوئے قرآنی نسخے کی نقول اسلامی سلطنت کے مختلف صوبوں میں بھیج کر آپ نے اُمتِ مسلمہ کو اس میں اختلاف سے بچالیا۔

عبداللہ بن سبا یہودی کی فتنہ انگیزی سے مدینہ میں آپ کی شہادت واقع ہوئی۔

اُنؐ کے اُصحابؓ الماس پارے ہیں سب
آسمانِ ہدایت کے تارے ہیں سب

(٤) حضرت علی رضی اللہ عنہ ابن ابوطالب بن عبدالمطلب ٣٥ تا ٤٠ھ

آپ کے عہد میں تمام گورنروں کی معزولی ہوئی مگر امیر معاویہؓ نے اپنی معزولی قبول نہ کی۔ حضرت عثمانؓ کے قاتلوں کا جلد قصاص نہ لینے پر حضرت علیؓ اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی مصالحت کے باوجود جنگ جمل ہوئی۔ حضرت زبیرؓ اور حضرت طلحہؓ اور کئی مسلمان شہید ہوئے۔ ٣٦ھ میں مدینہ کی بجائے کوفہ کو دارالخلافہ بنایا۔ جنگِ صفین بھی حضرت علیؓ اور امیر معاویہؓ کے درمیان ہوئی جو قرآن پاک کو بیچ لانے پر ختم ہوئی پھر دونوں فریقوں کے ثالث حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ اور عمرو بن العاصؓ بنائے گئے۔ خوارج اور شیعہ تحریک کا آغاز ہوا۔ جنگِ نہروان میں خارجیوں کو شکست دی۔ ٤٠ھ میں شام، مصر اور مغرب امیر معاویہؓ کو دینے کے بعد حضرت علیؓ کے پاس حجاز، عراق اور مشرق کا حصہ رہ گیا۔ جنگ نہروان میں شکست کے بعد خارجیوں نے حضرت علیؓ، حضرت معاویہؓ اور حضرت عمرو بن العاصؓ

Marfat.com

کو ختم کر دینے کا فیصلہ کیا۔ ابن ملجم نے مسجد کوفہ میں حضرت علیؓ کی پیشانی پر بھرپور اور کاری ضرب لگائی جس سے وہ تین دن بعد ۲۰ رمضان المبارک کو شہید ہو گئے۔ حضرت معاویہؓ اوچھے وار کی وجہ سے بچ گئے اور عمرو بن العاص کی بجائے دوسرا نمازی شہید ہو گیا۔ باہمی اختلاف اور فرقہ بازی نے آج تک اسلام کو بے پناہ نقصان پہنچایا ہے۔ حالانکہ نبی کریم نے باہمی محبت پر زور دیا تھا۔

(س) مسلمانوں میں سب سے پہلے بحری بیڑہ کب تیار ہوا؟

(ج) مسلمانوں کی سب سے پہلی بحری فوج حضرت عثمانؓ کے دور میں حضرت امیر معاویہؓ نے تیار کی اور انہی کے دور خلافت میں پہلا بحری بیڑہ تیار ہوا۔ رومیوں سے جنگ کے بعد قبرص پر قبضہ کیا۔

(س) حضرت علیؓ کے دورِ خلافت میں جو فرقہ پیدا ہوا اس کا کیا نام تھا؟ اس کے سردار کا کیا نام تھا؟

(ج) اُس فرقہ کا نام خارجی تھا۔ ان کے سردار کا نام عبداللہ بن وہب تھا۔

(س) ابوالحسن، ابوتراب کس صحابی کی کنیت ہے؟

(ج) یہ کنیت حضرت علیؓ المرتضیٰ کی ہے۔ حیدر اور مرتضیٰ آپ کے القاب تھے

(س) خلفائے راشدین کا زمانہ خلافت کتنا تھا؟

(ج) چاروں خلفائے راشدین کا دورِ خلافت ساڑھے اُنتیس سال تھا۔ (۶۳۲ تا ۶۶۱ عیسوی) حضرت حسنؓ کی چھ ماہ کی خلافت ملا کر تیس سال بنتے ہیں۔

حضرت ابوبکرؓ کا دورِ خلافت ۱۱ھ تا ۱۳ ہجری، حضرت عمرؓ کا ۱۳ھ تا ۲۴ھ حضرت عثمان کا ۲۴ھ تا ۳۵ ہجری اور حضرت علیؓ کا ۳۵ تا ۴۰ ہجری تھا۔

(س) محرم ۱۴ھ میں ایرانیوں کے خلاف عہد فاروقؓ میں سخت اور مشہور ترین جنگ کا نام بتائیے؟ جس میں ایرانی جرنیل رستم مارا گیا۔

Marfat.com

ج) تین روز جنگِ قادسیہ میں چھ ہزار مسلمان شہید اور ۵۰ ہزار کے قریب ایرانی قتل ہوئے اور ان کی طاقت تباہ ہو گئی۔ عمرؓ اس فتح کی خبر کیلئے سوار کے پیچھے مدینہ تک دوڑتے رہے

س) مسلمانوں اور ایرانیوں کے سپہ سالار کون کون تھے؟

ج) مسلمانوں کے سعد بن ابی وقاص اور ایرانیوں کے رستم رئیس آرمینیہ سپہ سالار تھے۔ دورانِ قادسیہ لڑائی سعدؓ بیمار تھے اور خالد بن عرفطہ سالار تھے

س) خدا کی راہ میں پہلا تیر کس نے چلایا؟

ج) حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے خدا کی راہ سب سے پہلا تیر چلایا۔

س) عہدِ عمرؓ میں جنگِ یرموک کب اور کن کے درمیان ہوئی؟

ج) جنگِ یرموک ۵ رجب المرجب ۱۵ ہجری میں مسلمانوں اور شامی رومیوں کے درمیان ہوئی جن کا دارالخلافہ انطاکیہ تھا۔

س) جنگ میں مسلمانوں اور رومیوں کی تعداد کتنی تھی؟

ج) مسلمانوں کی تعداد ۳۰ ہزار اور رومی دو لاکھ تھے۔

س) دونوں فوجوں کے کتنے کتنے سپاہی کھیت رہے؟

ج) مسلمانوں کے تین سے چار ہزار تک اور رومیوں کے ایک لاکھ سپاہی مارے گئے رومی طاقت کا قلع قمع ہو گیا۔ قیصر روم قسطنطنیہ چلا گیا اور انطاکیہ اسلامی سلطنت کا حصہ بن گیا۔ اسی جنگ میں تین زخمی پیاسے مجاہدوں نے ایک دوسرے کیلئے جان دیکر ایثار کی لاثانی مثال قائم کی۔

س) حضرت عمر فاروق عیسائیوں کی خواہش پر صلح کی شرائط طے کرنے کیلئے حضرت علیؓ کو قائم مقام کر کے بیت المقدس روانہ ہوئے تو کس صحابی نے شہر کے باہر نکل کر خیر مقدم کیا؟

ج) حضرت ابو عبیدہ رضؓ نے حضرت عمرؓ کا استقبال کیا۔ بیت المقدس فتح ہوا۔

س) حضرت خالدؓ بن ولید نے جنگِ یرموک سے پہلے اسلامی لشکر کو

Marfat.com

کتنے حصوں میں تقسیم کیا ؟ (ج) ۲۶ حصوں میں تقسیم کیا اور رومی طاقت ختم کر دی۔

(س) شام کی فتوحات کے علاوہ ۱۷ ہجری کا سب سے اہم واقعہ کونسا ہے ؟

(ج) حضرت خالدؓ بن ولید کی سپہ سالاری سے معزولی ہوئی۔

(س) خالدؓ بن ولید کی معزولی کے بعد کونسا صحابی سپہ سالار مقرر ہوا؟ نیز معزولی کی وجہ بتائیے ؟

(ج) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوعبیدہ رضؓ بن جراح کو اسلامی فوج کے سپہ سالار کے طور پر مقرر کیا۔ خالد بن ولید کی معزولی ایک شاعر کو دس ہزار درہم انعام کے طور پر دینے پر تھی نہ کسی ناراضگی کی وجہ سے تھی۔ معزولی کی وجہ یہ تھی مسلمانوں میں یہ خیال عام تھا کہ فتوحات کا باعث خالد بن ولید ہیں۔ اس فتنہ کو رفع کرنے کیلئے انہیں معزول کیا گیا حالانکہ فتح اور شکست خدا کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔

(س) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کب شہید ہوئے ؟

(ج) وہ ایرانیوں کے خلاف جہاد میں جسر کی جنگ میں دشمن کے ہاتھی سے شہید ہوئے۔

(س) عُقبہ بن نافع کا کیا کارنامہ ہے ؟

(ج) امیر معاویہؓ کے حکم سے عُقبہ بن نافع فاتح افریقہ نے عوام کو رومیوں کے ظالمانہ سلوک سے بچانے کیلئے اور بغاوت دبانے کیلئے شمالی افریقہ پر کامیاب حملے کئے۔ ایک فوجی چھاؤنی قیروان آباد کی اور ۶۵ھ میں اپنی شہادت تک قیروان کے گردونواح میں جنگ آزما رہے۔

(س) حضرت امام حسینؓ کی شہادت کب اور کس جگہ ہوئی اور اس کا ذمہ دار کون تھا؟ آپ کی شہادت کیا سبق دیتی ہے ؟

Marfat.com

(ج) نواسۂ رسولؐ حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا دلخراش واقعہ ۱۰ محرم الحرام ۶۱ ھجری میں عراق میں کربلا کے میدان میں پیش آیا۔ آپ نے اسلام کی حفاظت اور بقا کیلئے ایک ایسے مثل قربانی پیش کی۔ اس عظیم شہادت پر اقبالؒ پکار اُٹھے اور ایک شعر میں یوں اظہار فرمایا ؎

مقامِ شوق تیرے قدسیوں کے بس کا نہیں
انہی کا کام ہے یہ جن کے حوصلے ہیں زیاد

کہتی ہے کربلا کہ میں بہتر ہوں خلد سے
باغِ رسولؐ کے میرے دامن میں پھول ہیں

کرتی رہے گی پیش شہادت حسینؓ کی
آزادیٔ حیات کا یہ سرمدی اصول

چڑھ جائے کٹ کے سر تیرا نیزے کی نوک پر
لیکن یزیدیوں کی اطاعت نہ کر قبول

لہو دے کر جنہوں نے دینِ حق کی آبیاری کی!
زمین کربلا کے وہ بہتر ۷۲ یاد آتے ہیں
(ظفر علیخاں)

(س) خلیفہ ولید بن عبدالملک جس نے اسلامی حکومت کو چین سے یورپ تک وسیع کر دیا تھا، کا زمانہ خلافت کیا تھا؟

(ج) بنو اُمیہ کے اس کامیاب ترین خلیفہ کی خلافت کا زمانہ ۸۶ ہجری تا ۹۶ھ ہے۔

(س) ولید بن عبدالملک کے عہد خلافت کے مشہور سپہ سالار کون کون سے تھے اور انہوں نے کون کون سے علاقے فتح کیئے؟

(ج) ۱۔ قتیبہ بن مسلم والی خراسان نے ۸۶ھ سے ۹۶ھ تک چین تک کا علاقہ زیر کیا۔

۲۔ محمد بن قاسم نے ۹۱ھ یعنی ۷۱۱ء عیسوی میں سندھ اور ملتان

Marfat.com

تک کے علاقے فتح کیے یہ حجاج بن یوسف والی عراق کے بھتیجے تھے۔ سندھ کے راجہ داہر کی دو بیٹیوں نے اپنے باپ کے قتل اور شکست کا بدلہ محمد بن قاسم کی اذیت ناک موت کی صورت میں لے لیا۔ راجہ داہر کی شکست اور قتل کے بعد جب یہ یرغمال کے طور پر نئے خلیفہ وقت سلیمان بن عبدالملک کے پاس بھیجی گئیں تو انہوں نے محمد بن قاسم کے بارے میں غلط بیانی کی۔ خلیفہ نے اسلام کے اس سپوت کو سندھ سے واپس طلب کر کے اپنی بے عقلی اور انتقامی کاروائی کے تحت اُسے ہلاک کرا ڈالا۔

۳۔ طارق بن زیاد نے ۹۲ھ ۷۱۲ء عیسوی میں سپین (اُندلس) کو فتح کرنے کی ابتدا کی۔

۴۔ بعد میں موسیٰ بن نُصیر والیٔ افریقہ بھی سپین کی فتح میں طارق بن زیاد کے ساتھ شریک ہوئے۔ سپین یا ہسپانیہ کو ہی عرب اُندلس کہتے تھے

۵۔ مسلم بن عبدالملک اور عباس بن ولید نے ۹۴ھ تک رومیوں کے جنگی اعتبار کے دو اہم مقام طرطوس اور انطاکیہ فتح کر لیے اور آذربائیجان کے کئی شہر بھی فتح کیے۔ اس طرح مشرق (مشرقی علاقوں) سے قیصرِ روم کے غلبہ کا خاتمہ کر دیا۔ اقبالؒ نے بجا فرمایا

تھا یہاں ہنگامہ ان صحرا نشینوں کا کبھی	بحر بازی گاہ تھا جن کے سفینوں کا کبھی
زلزلے جن سے شہنشاہوں کے درباروں میں تھے	بجلیوں کے آشیانے جن کی تلواروں میں تھے
اِک جہانِ تازہ کا پیغام تھا جن کا ظہور	کھا گئی عصرِ کہن کو جن کی تیغِ ناصبور!
مژدہ عالم زندہ جن کی شورشِ قُم سے ہوا	آدمی آزاد زنجیرِ توہّم سے ہوا
کبھی اے نوجواں مسلم تدبّر بھی کیا تو نے	وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا
تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوشِ محبت میں	کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاجِ سرِ دارا
گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی	ثریا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا

Marfat.com

صورتِ شمشیر ہے دستِ قضا میں وہ قوم ۔ کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب
(اقبالؔ)

خلافتِ عباسیہ، بنو اُمیّہ اور غلبۂ اسلام

میں تجھ کو بتاتا ہوں تقدیرِ اُمم کیا ہے
شمشیر و سناں اوّل، طاؤس و رباب آخر!
(اقبالؔ)

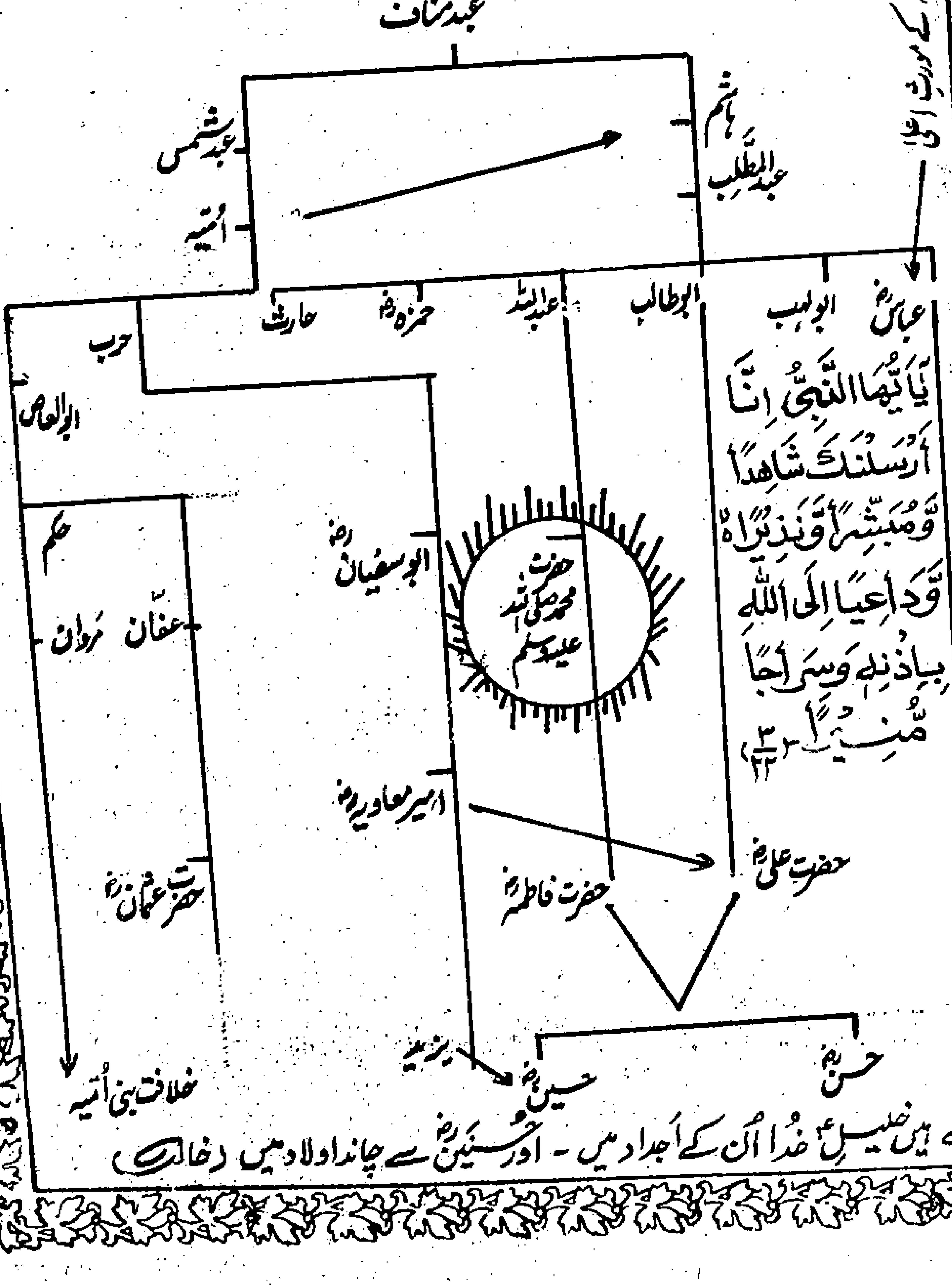

ہیں خلیلِ خدا اُن کے اجداد میں ۔ اور حسنینؓ سے چاند اولاد میں
(خالد)

Marfat.com

۵ فانوس بن کر جس کی حفاظت ہوا کرے۔ وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے
اُمیہ، ہاشم سے ٹکرایا۔ ابوسفیانؓ، رسولِ کریمؐ سے لڑا،
معاویہؓ اور علیؓ میں جنگ ہوئی۔ یزید نے امام حسینؓ کو شہید
کرایا۔ اولادِ مروان سے بنی امیہ کی خلافت کا آغاز ہوا جسے اولادِ
عباسؓ نے ختم کر دیا۔ ہاشم اور عبدشمس جڑواں پیدا ہوئے تھے۔ تلوار سے جُدا کئے
گئے اسی لیے ان کی باہمی لڑائی کا شگون لیا گیا تھا۔ جو مذکورہ بیان سے ظاہر ہے۔

(س) بنی اُمیہ کا زمانۂ خلافت کیا ہے اور اس میں کتنے خلفاء ہوئے؟

(ج) ۴۱ھ/ ۶۶۲ء سے ۱۳۲ھ/ ۷۴۹ء تک بنی اُمیہ کی خلافت رہی۔
اس میں تیرہ خلیفے ہوئے۔ جن میں امیر معاویہؓ، عبدالملک، ولید، عمر بن عبدالعزیز
ہشام اور مروان ثانی مشہور ہیں۔ مگر یزید، شہادتِ حسینؓ کی وجہ سے بدنام اور ملعون ہوا۔

(س) عباسیہ خلافت کب تک رہی، اس کے مشہور خلیفے کون سے تھے؟

(ج) عباسی خلفاء کی کل تعداد ۳۷ ہے ان کی حکومت ۷۴۹ء تا ۱۲۵۸ء
تک قائم رہی۔ آخری خلیفہ مستعصم باللہ کو ہلاکو خان نے ہلاک کیا اور قتلِ عام کیا اسلامی تہذیب
کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا۔ بنی عباس کے مشہور خلفاء السفاح، ابوجعفر منصور، مہدی،
ھادی، ہارون الرشید المامون، معتصم باللہ اور مستعصم باللہ تھے۔ انکا صدر مقام بغداد تھا۔

(س) مسلمانوں کا اُندلس (سپین) پر عہدِ حکومت کتنا تھا؟ اور برصغیر میں وہ کس طرح پہنچے؟

(ج) ۷۱۲ء سے ۱۴۹۲ء تک یعنی آٹھ سو سال مسلمانوں نے سپین میں
حکومت کی۔ وہاں پر عبدالرحمٰن اوّل اُموی شہزادے نے حکومت کی بنیاد رکھی جو ۷۵۶ء
سے شروع ہوئی اور عبدالرحمٰن سوم ۹۶۱ء تک رہی۔ آخر ۱۴۹۲ء میں مسلمانوں کی حکومت
اپنی کمزوریوں کی بنا پر انجام کو پہنچی۔ بیشتر مسلمان قتل کر دیئے گئے یا عیسائی بنا لیے گئے۔
۲: راجہ داہر کے ڈاکوؤں نے جہاز لوٹا تو مسلمان اُسکی گستاخی کا مزہ چکھانے کیلئے

Marfat.com

برِصغیر پاک و ہند میں ۷۱۲ء میں محمد بن قاسم کے ہمراہ آئے۔ پھر ۱۰۰۱ء میں ہند پر محمود غزنوی کے پہلے حملے کے بعد مسلمانوں کا دور شروع ہوا غلاماں خلجی، تغلق، سادات، لودھی اور مُغلیہ خاندان نے ۱۸۵۷ء یعنی تقریباً ۸ سو سال تک حکومت کی۔ اس کے بعد انگریز جو تجارت کے بہانے برِصغیر پاک و ہند میں آیا، حالات سازگار دیکھ کر یہاں کے عوام اور حکومت کی کمزوریوں سے فائدہ اُٹھاکر غیر مُسلم بالخصوص ہندوؤں سے ساز باز کرکے اور بعض غداروں کو اپنا ہم نوا اور ساتھی بناکر آہستہ آہستہ مسلمانوں سے حکومت چھین کر خود حکمران بن بیٹھا۔ مسلمانوں سے سوتیلی ماں کا سلوک کیا۔ انہیں ہر طرح سے کچل ڈالا۔ آخر کار قائدِ اعظم کی قیادت میں ۱۹۴۷ء کو پاکستان بن گیا ہم آزاد ہوگئے۔ یہ انمول آزادی ہم نے دو قومی نظریہ اور (نظریہ پاکستان) کے تحت حاصل کی جسے برقرار رکھنا ہمارا اولین فرض ہے۔ ہمارا دشمن ہمیں کمزور کرکے ہمیں مٹانا چاہتا ہے جس کیلئے ہم سب کو ہوش سے کام لینا چاہیئے اور اپنے آپ کو ہر پہلو سے مضبوط بنانا چاہیئے، باہمی اختلافات سے بچنا چاہیئے۔ اتحاد و بھائی چارے سے ترقی و خوشحالی کیطرف بڑھنا چاہیئے۔ ہمیں سائنس ٹیکنالوجی صنعت، تجارت اور تعلیم کے میدان میں مسلسل عمل سے ترقی کرنا ہے۔

نظریۂ پاکستان

(س) نظریۂ پاکستان سے کیا مراد ہے برصغیر میں قیام پاکستان کن مراحل سے گزرا؟

(ج) نظریۂ پاکستان اصل میں نظریۂ اسلام ہے۔ جس مقصد اور نصب العین کو پیشِ نظر رکھ کر پاکستان حاصل کیا گیا ہے وہ نظریہ پاکستان کہلاتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ پاکستان اس لیے حاصل کیا گیا ہے کہ اس ملک میں اسلامی تعلیمات کے مطابق

Marfat.com

زندگی گزارنے اور حکومت چلانے کا سارا نظام ایک وحدت میں چلے۔ یہاں دین اور دنیا کے جدا جدا خانے نہیں ہونگے۔ بلکہ زندگی کے تمام شعبے اسلام یعنی قرآن و سنت کی روشنی میں ترقی کریں گے اور یہاں ایک ایسی مثالی، فلاحی اسلامی ریاست پروان چڑھے گی جو دوسروں کیلئے نمونہ اور اسلام کا قلعہ ثابت ہوگی۔ حصولِ پاکستان سے قبل ایک موقع پر قائدِاعظمؒ نے نظریہ قومیت کے سلسلہ میں یوں ارشاد فرمایا" جب ہندوستان کا پہلا فرد مسلمان ہوا تو وہ پہلی قوم کا فرد نہ رہا۔ وہ جداگانہ قوم کا فرد ہوگیا۔ ہندوستان میں ایک نئی قوم وجود میں آگئی! جو پہلی مشرک، ہندو قوم سے بود و باش میں مختلف تھی یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ برِصغیر پاک و ہند میں مسلمان ایک قوم کی حیثیت سے زندگی گزار رہے تھے اور وہ ایک تمدنی قوت، دینِ اسلام رکھتے تھے ان کے مقابلے میں دوسری خدا کی منکر قوم ہندو تھی۔ اسلام اور ہندو دھرم دو جدا جدا نظامِ زندگی تھے۔ پیدائش سے موت تک یہ ایک دوسرے سے مختلف تھے۔ وہ زبان و ادب، تاریخ و تہذیب فنِ تعمیر، نام و نسب، اقدار و اخلاق، عبادات و معاملات، قانون، فنونِ لطیفہ اور رسم و رواج میں ایک دوسرے سے بالکل جدا ہی نہیں بلکہ متصادم تھے۔ یہی دو قومی نظریہ تھا جس کا اظہار مجدد الف ثانیؒ، شاہ ولی اللہ، سر سید احمد خانؒ شاہ احمد رضاؒ، ظفر علیخانؒ، علامہ اقبالؒ اور دیگر اسلامی رہنما کرتے رہے۔ یہی وجہ تھی کہ صدیوں تک اکٹھا رہنے کے باوجود ان دونوں قوموں میں باہمی الفت و محبت اور رواداری کی فضا قائم نہ ہوسکی بلکہ باہمی تعاون و اشتراک کی جتنی کوششیں ہوئی وہ ناکام ہوکر رہ گئیں۔ ہندو مسلم دشمنی کا کوئی موقع خطا نہ کرتے لہٰذا اپنے نظریہ اور عقیدہ کے مطابق پُرامن زندگی گزارنے کا واحد اور مناسب حل یہی تھا کہ برِصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کیلئے ایک الگ مسلم ریاست کا قیام ہو۔ یہ تھا نظریہ

Marfat.com

پاکستان اسی نظریے کو لیکر مسلمانوں نے نئے آزاد ملک پاکستان کے لیے پلاسی سے لیکر پاکستان تک بے پناہ قربانیاں دیں اور آخرکار قائدِ اعظم محمد علی جناح کی قیادت میں ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو ہمارا پاکستان دنیا کے نقشے پر ابھرا۔

اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی

اُن کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار
قوتِ مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

دامنِ دیں ہاتھ سے چھوٹا تو جمعیت کہاں
اور جمعیت ہوئی رخصت تو ملت بھی گئی

قوم مذہب سے ہے مذہب جو نہیں تم بھی نہیں
جذبِ باہم جو نہیں محفلِ انجم بھی نہیں

اب ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اپنے آپ کو ہر اعتبار سے مضبوط بنائیں اور اپنے مادرِ وطن کی جغرافیائی اور نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کریں یہی ہماری بقا اور بہبود کیلئے ضروری ہے۔

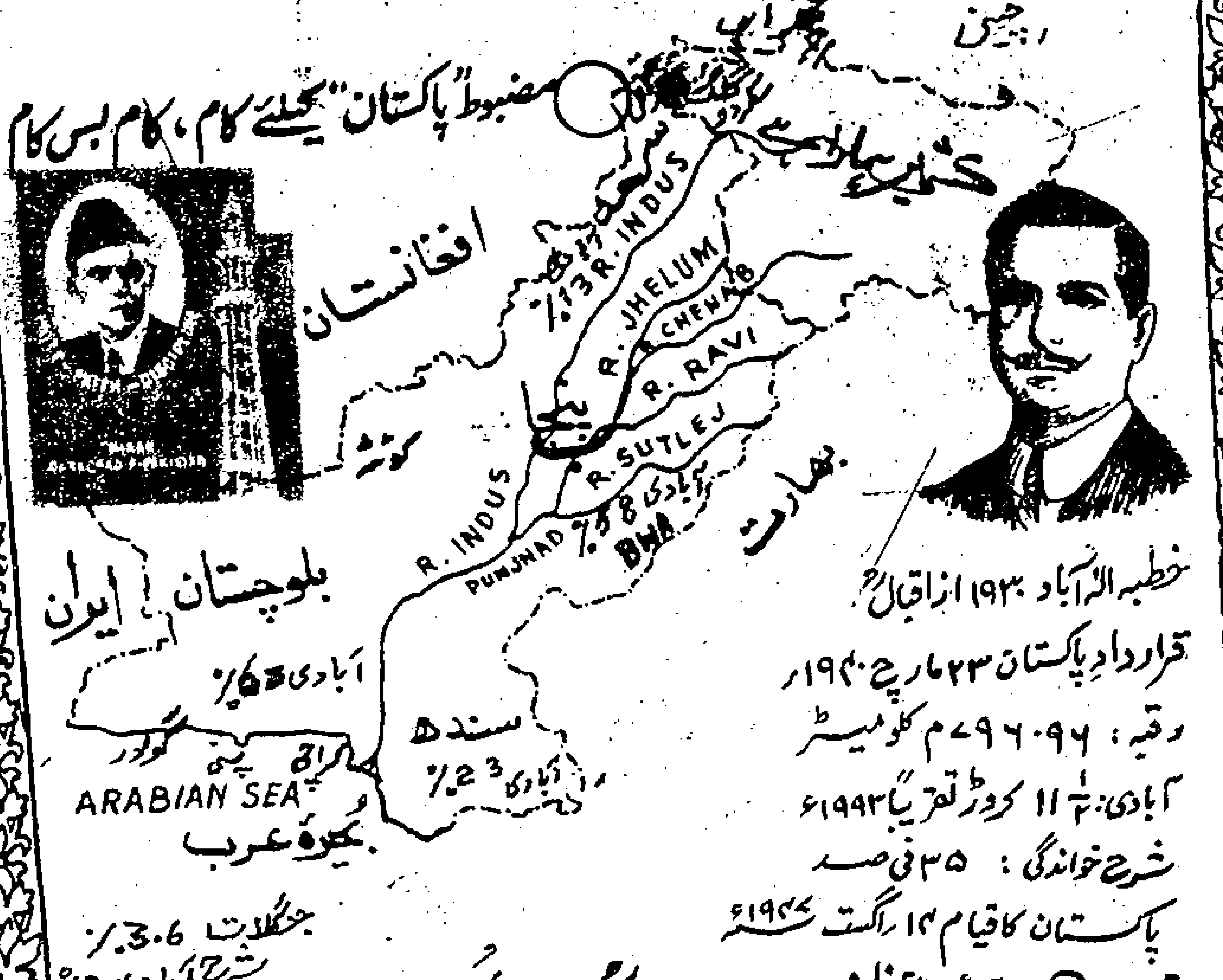

خطبہ الٰہ آباد ۱۹۳۰ء از اقبالؒ
قراردادِ پاکستان ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء
رقبہ: ۷۹۶۰۹۶ مربع کلومیٹر
آبادی: ۱۱½ کروڑ تقریباً ۱۹۹۳ء
شرح خواندگی: ۳۵ فی صد
پاکستان کا قیام ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء
زیرِ قیادت: قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ

جنگلات 3.6٪
شرح آبادی 3٪
کل آمدن کے اخراجات تعلیم 1.75٪

(س) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کے متعلق کیا رائے دی؟

(ج) میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں تم جس کی پیروی کرو گے نجات پاؤ گے۔ پھر فرمایا "میرے بعد جو زندہ رہے گا کثیر اختلاف دیکھے گا۔ پس تم کو چاہیئے میری سُنّت اور خلفائے راشدین کے طریقہ کو لازم پکڑو۔ پھر فرمایا" لوگو! تم سوادِ اعظم کے تابع رہو جو الگ ہو گا وہ دوزخ میں گیا"۔

(س) ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین زمانہ کسے قرار دیا ہے؟

(ج) فرمانِ رسُول مقبول ہے "سب سے افضل میرا زمانہ ہے پھر میرے بعد والوں کا اور پھر ان لوگوں جو ان کے بعد آئیں گے"۔ فقہا کے نزدیک یہ زمانہ تقریباً دو سو سال پر محیط ہے۔

(س) چاروں اِماموں کے نام، ان کا زمانہ اور ان کی تقلید کرنے والوں کو کس نام سے یاد کرتے ہیں؟

ج۔	نام	زمانہ	نام پیروکار یا مُقلّد
۱۔	اِمام ابوحنیفہؒ	۸۰ تا ۱۵۰ھ	حنفی
۲۔	اِمام مالکؒ	۹۵ تا ۱۷۹ھ	مالکی
۳۔	اِمام شافعیؒ	۱۵۰ تا ۲۰۴ھ	شافعی
۴۔	اِمام احمد بن حنبلؒ	۱۶۴ تا ۲۴۱ھ	حنبلی

چونکہ مذکورہ بالا ائمۂ اربعہ کرام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے بعد دو سو سال کے زرّین اور افضل دور کے ہیں اور ان کی فقہ اور اجتہاد کی بنیاد بھی صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین اور تابعین عظام کے ارشادات پر انحصار رکھتی ہے۔ اس لیے تقلید کے سلسلہ میں انہی کو برتری حاصل ہے۔

Marfat.com

(س) حدیث کی کن کتب کو صحاح ستہ کہتے ہیں ان کی تدوین کن حضرات نے سرانجام دی ہے

(ج) حدیث کی چھ ۶ وہ مشہور کتابیں، جنہیں اکثر ائمہ اور علماء نے صحیح ترین کتب حدیث تسلیم کیا ہے:۔

(۱) صحیح البخاری	از	امام محمد بخاریؒ	متوفی ۲۵۶ھ
(۲) الجامع الصحیح مسلم	از	امام مسلمؒ	متوفی ۲۶۱ھ
(۳) سُنَنِ داؤد	از	امام ابوداؤدؒ	متوفی ۲۷۵ھ
(۴) سُنَنِ ترمذی	از	امام محمد ترمذیؒ	متوفی ۲۷۹ھ
(۵) سُنَنِ نسائی	از	امام احمد نسائیؒ	متوفی ۳۰۶ھ
(۶) سُنَنِ ابن ماجہ	از	امام محمد ابن ماجہؒ	متوفی ۲۷۳ھ

(بعض ائمہ نے سُنَنِ ابن ماجہ کی جگہ موطا امام مالک کو صحاح ستہ میں شمار کیا ہے)

(س) چند دوسری مشہور کتب حدیث اور ان کے جمع کرنے والوں کے نام بتائیے۔

(ج)

(۱) سُنَنِ دارقطنی	امام علی دارقطنیؒ	متوفی ۳۸۵ھ
(۲) سُنَنِ حاکم	امام محمد حاکمؒ	متوفی ۴۰۵ھ
(۳) سُنَنِ بیہقی	امام ابوبکر احمد بیہقیؒ	متوفی ۴۵۸ھ
(۴) موطا مالک	امام مالکؒ	متوفی ۱۷۹ھ
(۵) مشکوٰۃ المصابیح	ابو محمد حسین بغویؒ	متوفی ۵۱۶ھ
(۶) شمائل ترمذی	امام محمد ترمذیؒ	متوفی ۲۷۹ھ
(۷) صحیح	سعید بن مسکنؒ	———

Marfat.com

(س) تفسیر کسے کہتے ہیں؟ کسی مفسر اور چند کتب تفسیر کا نام لیجئے۔

(ج) کلام پاک کی وضاحت، معانی اور آیات کی تشریح اور شانِ نزول تفسیر کہلاتا ہے۔ سب سے پہلے مفسر سید المفسرین ابن عباس رضی اللہ عنہ کی تفسیر ہے جو تمام تفاسیر کا سرچشمہ اور ماخذ ہے۔ تفسیر ابن کثیر، تفسیر نعیمی ماجدی، بیان القرآن، جلالین، البیان، تفہیم، الحسنات، احسن التفاسیر اور ضیا القرآن۔ اس علم کی بنیاد عہدِ نبوی میں پڑی اور تدوین اُموی عہد کے آخر اور عباسی عہد کے ابتدا میں شروع ہوئی۔ حدیث کے عالم کو مُحدِّث کہتے ہیں۔

(س) علم حدیث کسے کہتے ہیں؟ حدیث کی اسلام میں کیا اہمیت ہے؟

(ج) علمِ حدیث سے حضور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اقوال، افعال اور احوال معلوم ہوتے ہیں۔ شریعتِ اسلام کی بنیاد قرآن کریم اور اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال پر ہے۔ اس پر عمل قرآن کی آیت "مَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَ مَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا" کے مطابق ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ حدیث کے بغیر قرآن پر عمل ناممکن ہے قرآن پاک میں نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کی پابندی کی تاکید ہے مگر ان امور کی تفصیلات اور تشریح ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اقوال و افعال بتاتے ہیں۔ کلام پاک کے بعد فصاحت و بلاغت اور حکمت و ہدایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کا درجہ ہے۔ حدیث کی صحت بیان کے لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ منسوب کرے وہ اپنی خوابگاہ دوزخ میں ڈھونڈ لے۔ حدیث کی پرکھ کیلئے علم اسماء الرجال اور قانونِ جرح و تعدیل وجود میں آیا۔

(س) فقہ یا علم دین کے بنیادی سرچشمے یعنی مصادر کون کونسے ہیں؟

(ج) شرعی احکام یا علم دین یعنی فقہ کے بنیادی سرچشمے چار ہیں۔ قرآن، حدیث، اجماع (کسی رائے یا بات پر متفق ہونا) اور قیاس شرعی احکام

Marfat.com

کے لیئے اپنے قیاس یا سمجھ سے کام لینا اجتہاد ہے۔ مشورہ لو ان سے کام میں۔

(س) فقہ سے کیا مراد ہے، اس کے عالم کو کیا کہتے ہیں۔ چند فقہاء کے نام لو؟

(ج) اسلامی قانون یعنی فقہ کے لغوی معنی کسی شے کا سمجھنا ہے اور شریعت میں کلام الٰہی اور احادیث نبویؐ کی روشنی میں احکام و مسائل کا حل نکالنا، فقہ کہلاتا ہے۔ اسے علم دین یا شرعی احکام کا علم بھی کہتے ہیں۔ علم فقہ کے عالم کو فقیہہ کہتے ہیں جس کی جمع فقہا ہے۔ صحابہ کرام میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور سید المفسرین حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بڑے فقیہہ مانے گئے ہیں۔ ان کے بعد تابعین میں سعید بن المسیب، ابوبکر بن عبدالرحمن قاسم، عبیداللہ، عروہ، سلیمان، علقمہ، اسود۔ عبداللہ بن مسعود حدیث و فقہ کے استاد گزرے ہیں علقمہ اور اسود کا پایہ بہت بلند تھا۔ ان کے بعد ابراہیم نخعی نے فقہ کو وسعت بخشی جس کا شاگرد حماد بہت ممتاز تھا۔ ان کے بعد ان کے شاگرد حضرت امام ابوحنیفہؒ اور ان کے شاگردوں نے علم فقہ کو بہت وسعت دی اس فن کے امام کہلائے۔

(س) تصوف سے کیا مراد ہے؟ نیز صوفی کسے کہتے ہیں؟

(ج) تصوف ہر دم خدا پر نظر رکھنے، نیکیوں کی جانب خلوص نیت سے پیش پیش رہنے، بلائے الٰہی پر صابر، قضائے الٰہی پر شاکر رہنے، مجاہدہ و ریاضت میں روز و شب گزارنے کا نام ہے۔ اس علم پر عمل کرنے والے کو صوفی کہتے ہیں۔ صوفی، صوف یعنی پشمینہ سے نکلا ہے چونکہ صوفی اس پشم کا بنا ہوا لباس پہنتے ہیں۔ جو پیغمبروں کا طریقہ تھا۔

(س) شریعت، طریقت اور حقیقت سے کیا مراد ہے؟ نیز تصوف کیا ہے؟

(ج) شریعت ایک چراغ ہے جو راہ دکھاتی ہے۔ جب راہ میں آجائے تو اس

Marfat.com

چلنے کا نام طریقت ہے اور جب منزلِ مقصود کو پہنچ جائے وہ حقیقت ہے۔
شریعت علم ہے۔ طریقت عمل ہے اور حقیقت اس عمل کا نتیجہ ہے خلفائے راشدین
ان کے حامل تھے۔ اعتقاداتِ صحیحہ اور فرائض و سُنن کی پابندی کے ساتھ اخلاقِ رذیلہ
سے الگ ہونے اور اخلاقِ فاضلہ کو اختیار کرنے کا نام بھی تصوّف ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔ ١٩/٢١ — بے شک رسولِ کریم کی زندگی تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

خُلق

اُخلاق۔ سیرت۔ اَطوار۔ عادت۔ مزاج۔ ڈھنگ

خلق، اَیوانِ مذہب کی دہلیز کا درجہ رکھتا ہے۔ (قول)

(س) خلق سے کیا مراد ہے تفصیل سے بیان کیجئے۔؟

(ج) ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خلق کے اعلیٰ ترین مرتبہ پر فائز ہیں۔
خُلق کے لغوی معنی، طبعی خصلت، عادت، طبیعت، مزاج اور دین و مذہب ہے۔
مگر اصطلاحاً خلق ایسی پختہ اور رچی ہوئی عادات کی کیفیت کو کہتے ہیں جس سے افعال و اعمال بآسانی بغیر کسی تکلُّف کے ادا ہوں۔ اِسلام میں اس کے معنوں میں بہت وسعت ہے۔ انسان کو اپنے خالق، والدین، بھائی بہن، رشتہ داروں، احباب، ہمسائیوں ہم پیشہ، ہم وطن اور جُملہ مخلوق کے ساتھ روزمرہ زندگی میں واسطہ پڑتا ہے اور ہر ایک سے تعلُّق پیدا ہوجاتا ہے۔ اس تعلُّق کو اچھی طرح نبھانے کا نام حُسنِ خلق ہے خلق کی جمع اَخلاق ہے۔ اِسلام میں اچھے اَخلاق پر بہت توجہ دی گئی ہے۔ جس کی معیاری مثالیں ہمارے نبی کریمؐ نے پیش کیں۔ فرمایا اِنَّمَا بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ۔

ہمارے دینِ اِسلام کا اِطلاق عقائد، عبادات، حُسنِ معاملات اور اَخلاق و آداب پر ہوتا ہے اسی طرح حُسنِ خُلق کا اِطلاق بھی دین کے ان چاروں شعبوں پر ہوگا۔ حُسنِ خلق سے ایمان کی تکمیل ہوتی ہے اور ارشادِ نبوی میں

Marfat.com

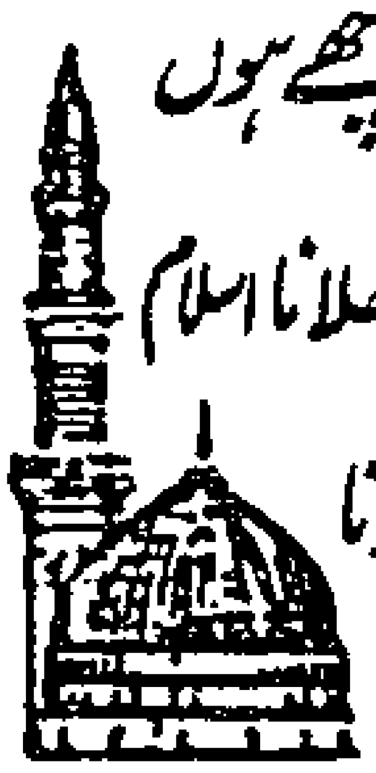

بھی کامل مومن اسی مسلمان کو قرار دیا گیا جس کے اَخلاق سب سے اچھے ہوں آپؐ نے اسلام کے متعلق یوں فرمایا کہ اچھی بات کہنا اور بھوکوں کو کھانا کھلانا اسلام ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایمان کی تشریح یوں فرمائی "صبر کرنا اور اخلاقی جوانمردی کا مظاہرہ کرنا ایمان ہے۔ پھر ایک موقع پر حُسنِ خُلق کے بارے میں آپؐ نے فرمایا "قیامت کے دِن جن نیک اعمال کو میزانِ عدل میں رکھا جائے گا، حُسنِ خُلق ان سب سے زیادہ وزنی ہوگا کیونکہ حُسنِ خلق والا آدمی اپنے حُسنِ اخلاق کے سبب سے ایسے انسان کے مرتبہ تک پہنچ جائے گا جو نماز اور روزہ کا پابند ہو۔" معلوم ہوا کہ حُسنِ اَخلاق اَفضل ترین عبادات میں سے ایک ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے میری بِعثت کی غرض وغایت ہی اخلاق کریمانہ کی تکمیل ہے۔ ہم دیکھتے ہیں بِعثت نبوی کا مقصد خدمتِ خلق اور خالقِ کائنات کی عبادت ہے۔ ایک جگہ آپؐ نے فرمایا جو تجھ سے قطع تعلق کرلے تو اس سے وابستگی رکھ اور جو تجھ پر ظلم کرے تو اُسے معاف کر اور جو تجھ سے بدسلوکی کرے تو اُس سے اچھے سلوک سے پیش آ۔ اگر ہم اس پر عمل کرلیں تو ایک مثالی اور پُرامن معاشرے کی تعمیر ممکن ہو جائے گی۔ اَخلاق اچھے بھی ہیں اور بُرے بھی۔ اَخلاق کے دونوں پہلوؤں سے انسان کا واسطہ پڑتا ہے۔ انسان میں یہ کمزوری ہے کہ وہ اچھائی کی بجائے برائی کیطرف جلد مائل ہوجاتا ہے۔ مگر مسلسل تعلیم وتربیت سے وہ اچھے خلق کا مظاہرہ کرتا ہے سچ کے مقابلہ میں جھوٹ، حق کے مقابلہ میں باطل، دلیری کے مقابلہ میں بزدلی، کفایت شعاری کے مقابلہ میں فضول خرچی، انکسار کے مقابلہ میں غرور، عدل کے مقابلہ میں ظلم، سادگی کے مقابلہ میں تکلف، زہد وتقویٰ کے مقابلہ میں ریاکاری، ایفائے عہد کے مقابلہ میں بدعہدی، خوش مزاجی کے مقابلہ میں بدمزاجی، مہمان نوازی کے مقابلہ مہمان بیزاری، ایثار وقربانی کے مقابلہ میں خود غرضی، سخاوت کے مقابلہ میں بُخل، دیانت وامانت کے مقابلہ میں خیانت، خوش خلقی کے مقابلہ میں بدخلقی

Marfat.com

خلوص کے مقابلہ میں ظاہرداری، شرم وحیا کے مقابلہ میں بے حیائی، خدمت خلق کے مقابلہ میں خلق بیزاری، عفت و پاکبازی کے مقابلہ میں تردامنی اور گنہگاری علم وفضل کے مقابلہ میں جہالت، شکر کے مقابلہ میں ناشکری، حسن معاملہ کے مقابلہ میں بدمعاملگی، محبت والفت کے مقابلہ میں نفرت، رحمدلی اور شفقت کے مقابلہ میں ظلم اور بے رحمی، رحمت و رافت کے مقابلہ میں بے رحمی شدت صاف دلی کے مقابلہ میں ریاکاری اور منافقت، خودداری کے مقابلہ میں خودفروشی وفاداری کے مقابلہ میں غداری، غیرت کے مقابلہ میں بے غیرتی، صلہ رحمی کے مقابلہ میں قطع رحمی، صبروحلم کے مقابلہ میں بے صبری، سخت کوشی اور ریاضت کے مقابلہ میں کم کوشی اور سستی برے اخلاق کو ظاہر کرتے ہیں۔ اوّل الذکر مثبت رویے کو ظاہر کرتے ہیں جن کو اپنا کر معاشرہ ترقی کرتا ہے اور پُرامن معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ موخرالذکر منفی رویئے ہیں جن کی وجہ سے انسان بدخلق کہلاتا ہے اور ایسے منفی خلق کے حامل انسانوں سے نہ صرف معاشرہ بگڑتا اور بدحال ہوتا ہے بلکہ سوسائٹی میں فساد و بگاڑ جنم لیتا ہے۔

اس لیے اسلام کے ہر شعبہ میں حسن خلق اختیار کرنے کی شدید تاکید ہے۔ اس سے انسان ایک دوسرے کا احترام کرنا سیکھتا ہے اور کبھی دل آزاری اور مردم بیزاری کا اظہار نہیں کرتا۔ بااخلاق انسان کی موجودگی سے ساتھیوں کو سکون وقرار میسر آتا ہے، امن و امان پروان چڑھتے ہیں اور انسانی نجات اور بہبود کے راستے ہموار ہوتے ہیں۔

انسان ایک دوسرے سے وابستہ ہو کر ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔ ہمدردی خیرخواہی، حسن معاملہ، نرمی خوش گفتاری اور خوش اطواری رواج پاتے ہیں اور ایک دوسرے کی بہتری ان کا نصب العین ہوتا ہے اور یہی بات اسلام کا مقصود ہے نبی آخرالزمان کی بعثت کی یہی غرض تھی۔ ہمارے نبی کریم اخلاق حسنہ کا سرچشمہ تھے اسی لیے قرآن مجید نے آپ کے اسوۂ حسنہ کو دنیا والوں کے لیے بہترین نمونہ قرار دیا۔ جس کی تقلید

Marfat.com

پیروی سے خزاں دیدہ دنیا میں بہار آگئی۔

باقی ہے اُن کے دم سے ہی دنیا میں روشنی۔ جاری رہے گا حشر تک فیضانِ مصطفےٰ

دُعا

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ، اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (پ ۲)
اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ مجھ سے دُعا کرو میں ضرور قبول کروں گا۔ ؎

یہ اپنا کام ہے دستِ طلب دراز رکھیں
یہ ان کا کام ہے جب چاہیں مُستجاب کریں

سکونِ قلب مُضطر ہے تری یاد
دوائے دردِ دل اے چارہ گر دے

بجز تیرے نہ آئے کچھ نظر میں
مرے مولا مجھے حُسنِ نظر دے

جو دیکھیں تیرا جلوہ دے وُہ آنکھیں
جھکے جو تیرے ہی در پر وہ سر دے

پکارنے یا مانگنے کو دُعا کہتے ہیں۔ اِصطلاح میں خدائے بزرگ و برتر کے حُضور اپنی حاجت روائی اور تکلیف و مصیبت دُور کرنے کیلئے التجا کرنے کا نام دُعا ہے۔ اللہ تعالےٰ خود فرماتے ہیں مانگو تو میں دیتا ہوں۔ نہ مانگنے والے سے وُہ ناراض ہوتے ہیں اور مانگنے والے کو وہ دے کر خوش ہوتے ہیں۔

دُعا عبادت کی روح اور مومن کا ہتھیار ہے۔ ایک مسلمان اپنی دنیاوی کاوِشوں اور تدابیر میں برکت کی خاطر اپنے ربّ سے بھی دُعا کرتا رہتا ہے۔ ایک مسلمان کی زندگی سراپا ذکر ہے اسکی خلوت و جلوت یادِ الٰہی سے کبھی خالی نہیں ہوتی۔ اسی لیے اگر ماثورہ دعائیں روزمرّہ معمولات کا جزو بنالی جائیں تو زندگی کا ہر لمحہ اور پہلو یادِ الٰہی سے بابرکت و منوّر ہو جائے گا۔ ہمارے نبی پاک صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے اپنے نصب العین کی تکمیل و تسخیر میں خُدا کے حُضور اپنی نیاز مندانہ دعاؤں اور التجاؤں کو اپنا وسیلہ بنایا۔ یہ بات ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ آپ کی دُعائیں نہایت مؤثر، موزوں، بلیغ اور خلوص و صداقت کی

Marfat.com

حامل ہیں۔ ان میں سادگی اور بے ساختگی ہے۔ ان میں حاجت مند کی بے قراری کے ساتھ ساتھ چارہ سازی کی چارہ سازی کی عنایت دلوازش کا ایمان و یقین اور سوز و ساز ہے۔ یہ زبان و بیان کے شہپارے ہیں۔ دُعا کی اسی اہمیت کے پیش نظر صرف چند ماثورہ (مقبول) دُعائیں پیشِ خدمت ہیں ان کو یاد کریں۔ انہیں اپنی زندگی کا مرکز و محور بنا کر دین و دنیا میں فلاح و نجات حاصل کرنا اب ہمارے اپنے عمل پر موقوف ہے۔ یہ ابتدائی اور ضروری دُعائیں ہیں۔ مزید تسکین کے لیے اعلیٰ کتب کا مطالعہ سود مند ثابت ہوگا۔ حفظ پر توجہ دیں۔ اس کے بعد وقت نہیں ملے گا فائدہ اٹھائیں

مَسنُونْ دُعَائیں

(۱) جب گھر سے نکلے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا گناہوں سے بچنے اور نیکی کی طاقت اللہ کی توفیق سے ہے۔

(۲) جب مسجد میں داخل ہو۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ: اے اللہ میرے لیئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(۳) جب مسجد سے نکلے، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل اور رحمت طلب کرتا ہوں۔

(۴) جب سو کر اُٹھے، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ: سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ اُٹھایا اور ہم نے اسی کیطرف اُٹھنا ہے

(۵) جب کھانے سے فارغ ہو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں

Marfat.com

کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا۔

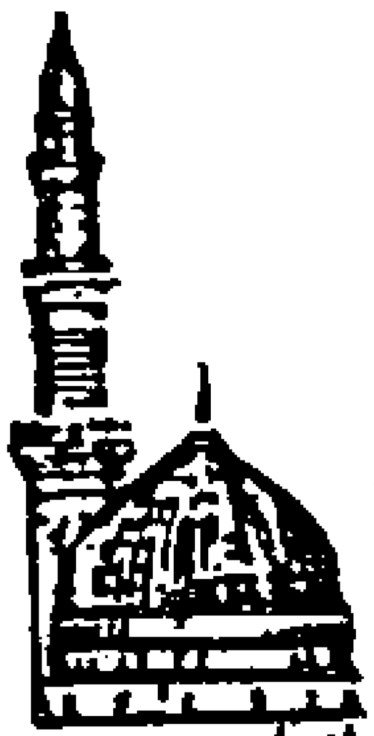

(۶) جب کسی کے گھر کھائے تو یہ بھی کہے۔

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاَسْقِ مَنْ سَقَانِيْ

اے اللہ کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پلا اُس کو جس نے مجھے پلایا۔

(۷) جب کوئی لباس پہنے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ۔ سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے مجھ کو لباس پہنایا کہ میں اس سے ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اسکے ساتھ زینت کرتا ہوں۔

(۸) جب سواری پر بیٹھ جائے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط

شکر ہے اللہ کا۔ پاک ہے وہ جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں کیا ورنہ ہم اسکو تابو میں کرنیوالے نہ تھے، اور ہم اپنے پروردگار کیطرف لوٹنے والے ہیں۔

(۹) جب آئینہ دیکھے:

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ ط

اے اللہ تو نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے تو میری سیرت کو اچھا بنا دے۔

(۱۰) جب بیت الخلاء جانا چاہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں خبیث جنوں اور جنیوں سے۔

(۱۱) جب بیت الخلاء سے نکل آئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ سے اذیت دُور کی اور مجھ کو عافیت دی۔

Marfat.com

اذان کے بعد کی دُعا

○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

اے اللہ! (توجو) مالک ہے اس دعوتِ کامل اور پڑھی جانے والی (اس) نماز کا عنایت فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور متمکن فرما ان کو مقام محمود پر جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے بیشک تو وعدہ پورا کرتا ہے۔

○ **ہر وقت کی دُعا:** خاص طور پر اذان و اقامت کے وقفہ میں یہ دُعا کرتے رہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اے اللہ میں تجھ سے (خطاؤں، گناہوں کی) معافی اور (دُکھ بیماری سے) عافیت وصحت اور دنیا و آخرت کی (ہر بلا و عذاب سے) حفاظت کا سوال کرتا ہوں۔

○ جب کوئی مشکل پیش آجائے اس وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ۔ اے اللہ کوئی کام بھی آسان نہیں بجز اس کے جسے تو آسان کر دے تو جب چاہے بڑی سے بڑی مشکل کو آسان کر سکتا ہے۔

○ مبتلائے قرض یہ دُعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ اے اللہ اپنے رزق حلال کو میرے لیے کافی بنا کر مال حرام سے بچا دے اور اپنے سوا ہر ایک سے اپنا فضل و کرم فرما کر مجھے بے نیاز کر دے۔

○ بیمار پرسی کے وقت کی دُعا، عیادت اور مریض کی مزاج پرسی اور تسلی کے لیے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ الفاظ منقول ہیں: لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (دو۲ بار کہے) گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں انشاءاللہ یہ بیماری (گناہ کی) آلودگیوں کو پاک صاف کرنے والی ہوگی۔ اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ اَللّٰهُمَّ عَافِهٖ۔ اللہ اسے شفا اور عافیت دے

Marfat.com

○ بیمار پُرسی کی دُعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِی مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِی عَلٰی كَثِیرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیلًا۔

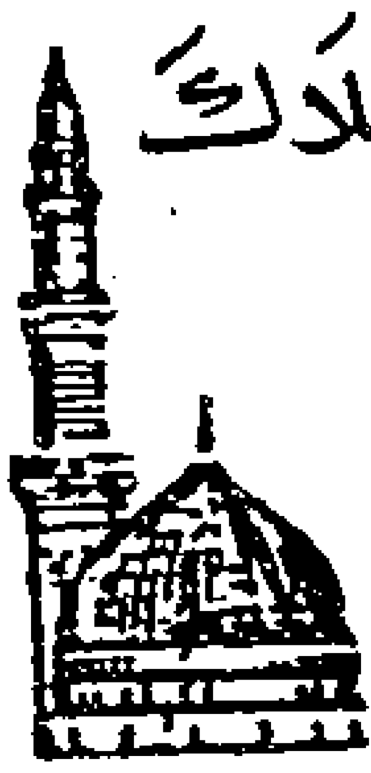

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھے عافیت دی اس بیماری سے جس میں تجھ کو مبتلا کیا اور بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی۔

حضورؐ کی پسندیدہ دُعا ○ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔
اے اللہ ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی نصیب فرما اور آگ کے عذاب سے نجات دے۔

○ ہر نماز کے بعد اعانت و عنایت الٰہی کی دُعا: اَللّٰهُمَّ اَعِنِّی عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ" اے اللہ میری اپنے ذکر اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت پر مدد فرما۔

○ زبان پر ہلکے، ترازو میں بھاری اور رب کے پسندیدہ کلمات: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیمِ۔ پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔ پاک ہے اللہ عظمت والا۔

○ مشکل کشائی کے لیے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی تو پاک ہے۔ بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔ یہ دُعا اسم اعظم ہے اسکے پڑھنے کے بعد دُعا مقبول ہوگی۔ اور پریشانیاں کائی کیطرح چھٹ جاتی ہیں۔ غم دور ہو جاتے ہیں۔

○ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرآنی نسخہ استغفار: رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ۔ اے میرے پروردگار بخش دو اور رحم فرما دو اور تم بہترین رحم کرنے والے ہو۔

○ جب کوئی فکر لاحق ہو تو کثرت سے یہ دُعا پڑھے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ: اے حیّ یا قیّوم تیری رحمت کیطرف فریاد لاتا ہوں۔

Marfat.com

○ جو شخص درج ذیل درود پڑھے گا اس پر نبی کریم کی شفاعت واجب ہو گئی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ۔ اے اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی آل پر درود نازل فرما اور آپ کو ایسے مقام پر پہنچا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

○ جب قرض اور فکر ہو۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ اے اللہ میں فکر اور غم سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قرض کے گھیر لینے اور لوگوں کے دبا لینے سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں۔

○ جب کوئی مصیبت پہنچے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا۔ بے شک ہم اللہ کے ہیں اور ہم اسی کیطرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ میں اپنی مصیبت میں تجھ سے ثواب کا امیدوار ہوں۔ پس مجھے اس میں اجر دے اور اس کا بہتر بدلہ دے۔

○ شب قدر و شب برات میں پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا غَفُوْرُ۔ اے اللہ! بے شک تو معاف کرنے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو معاف فرما دے اے بخشنے والے۔

○ جب قبرستان جائے تو پڑھے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ۔ سلام ہو تم پر اے قبروں والو۔ اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے۔ تم آگے جا چکے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔ اور دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے یا ناگہانی حملہ اور ڈر سے بچنے کے لیے جب وقت ملے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔ اے اللہ ہم آپ کو دشمن کے مقابلہ میں سپر بناتے ہیں اور ان کی فتنہ سامانیوں سے بچنے کیلئے تیری پناہ چاہتے ہیں

Marfat.com

خدا سے مانگ جو کچھ مانگنا ہے اے اکبرؔ
یہی وہ در ہے کہ ذلّت نہیں سوال کے بعد

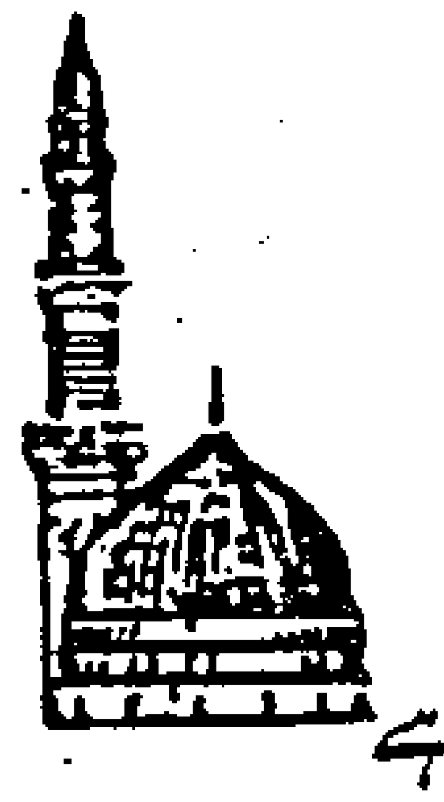

جامع دعاء

ابرِ رحمت ہے سراسر یہ بلاؤں کا ہجوم۔ صبر کر اے دل کہ اب فضلِ خدا ہونے کو ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسی جامع دعا کی بھی تعلیم فرمائی ہے۔ جس میں ساری دعائیں آجاتی ہیں اسکو اگر ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھ لیا جائے تو بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاُمَّتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَثِيْرًا كَثِيْرًا۔

اے اللہ ہم تجھ سے وہ سب مانگتے ہیں جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگا اور ہم ان چیزوں سے پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ چاہی۔ اے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر، بے شک تو ہے بڑا دینے والا۔ اے ہمارے رب ہماری دعا قبول فرما، بیشک تو بہت سننے اور بہت جاننے والا ہے اور ہمارے سردار اور آقا محمد ؐ، ان کی اولاد، اصحاب اور اُمّت پر رحمت بھیج اور بہت بہت برکت اور سلامتی بھیج۔

Marfat.com

تنہا نماز فرض پڑھے یا باجماعت ۔ فارغ ہو کر آیت الکرسی اور یہ تسبیحات فاطمی پڑھنا دینی و دنیوی فوائد کا باعث ہوں گی۔ نماز فجر اور عصر کے بعد یا ورات یہ پڑھنے کے بعد دعا مانگتے ہیں۔ سبحان اللہ (۳۳ بار) الحمد للہ (۳۳ بار) اللہ اکبر (۳۴ بار) دعا کے اول آخر درود پڑھیے۔

رات کو سوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ارشاد فرمایا کہ اے علیؓ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو،

۱۔ چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو۔
۲۔ ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو (۳) جنت کی قیمت دے کر سویا کرو!
(۴) دو لڑنے والوں میں صلح کرا کر سویا کرو (۵) ایک حج کر کے سویا کرو!

حضرت علیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ امر محال ہے مجھ سے کب بن سکیں گے۔ پھر حضور نے ارشاد فرمایا کہ

۱۔ چار مرتبہ سورۃ فاتحہ یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھ کر سویا کرو۔ اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ کے برابر تمہارے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔

۲۔ تین مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھ کر سویا کرو۔ ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ثواب ہو گا۔

۳۔ دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو جنت کی قیمت ادا ہو گی۔

۴۔ دس مرتبہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْۢبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھ کر سویا کرو۔ دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہو گا۔

۵۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ کر سویا کرو۔

Marfat.com

ایک حج کا ثواب ملے گا۔

اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب تو میں روزانہ یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

نماز جنازہ

پہلے نیت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ باندھ لیں اور ثناء پڑھیں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دعا پڑھیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے، چوتھی تکبیر کے بعد کھڑے کھڑے سلام پھیرتے ہیں دائیں طرف سلام پر دایاں اور بائیں طرف سلام پر بایاں ہاتھ چھوڑ دیتے ہیں۔

بالغ مرد و عورت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور

Marfat.com

ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔

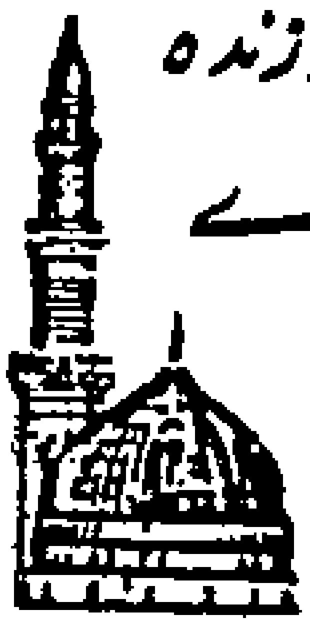

نابالغ لڑکے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ط

ترجمہ: الٰہی اس لڑکے کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان کرنیوالا بنا دے اور اسکو ہمارے لیے اجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنیوالا بنا دے اور اسکو ہماری سفارش کرنیوالا بنا دے اور وہ جسکی سفارش منظور ہو جائے۔

نابالغ لڑکی کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً ط

ترجمہ: الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لیے آگے پہنچکر سامان کرنیوالی بنا دے اور اسکو ہمارے لیے اجر (کی موجب) اور وقت پر کام آنیوالی بنا دے اور اسکو ہمارے لیے سفارش کرنیوالی بنا دے اور وہ جسکی سفارش منظور ہو جائے۔

دُعا کے بعد چوتھی تکبیر کہکر دونوں طرف سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ دیں۔ لحد میں اُتارنے اور مٹی ڈالنے کے بعد/ واپس جاتے ہوئے مردے کی تسکین اور عذاب سے مخلصی کے لیے دُعا مانگیں۔

Marfat.com

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہیں اور وہ بہترین ذمہ دار ہیں ۔

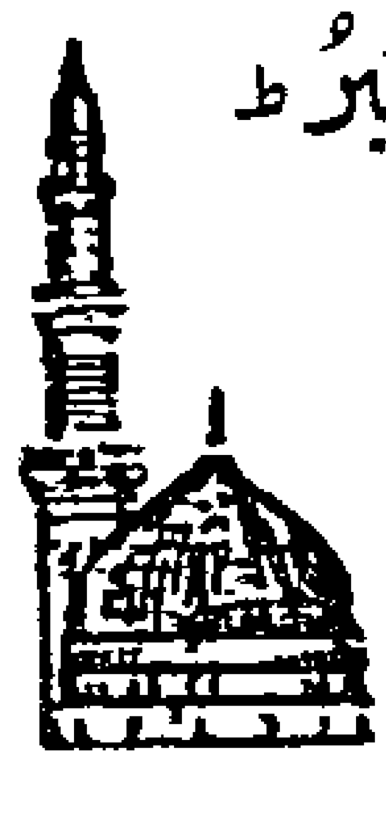

ہماری دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں ؟

حضرت ابراہیم ادہم بلخی نے اس کے جواب میں یہ وجہ بیان کی اور کہا ۔

- تم اللہ تعالیٰ کو جانتے ہو ۔ اور معبودِ حقیقی مان کر بھی اس کی اطاعت نہیں کرتے ۔
- حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچان کر بھی ان کی پیروی نہیں کرتے ۔
- قرآن حکیم کی تلاوت کرتے ہو مگر اس کے احکام اور نواہی پر عمل نہیں کرتے ۔
- اپنے رب کی ان گنت نعمتیں دن رات استعمال کرتے ہو مگر شکر نہیں کرتے ۔
- یہ یقین رکھتے ہو کہ بہشت اطاعت کرنے والوں کے لیے ہے مگر اس کیلئے کوشش نہیں کرتے ۔
- تم جانتے ہو گنہگاروں کیلئے جہنّم ہے مگر اس سے بچنے کی کوشش نہیں کرتے بلکہ شیطانی ٹولے سے دوستی نبھاتے ہو ۔ شیطانی عمل جھوٹ ، خیانت ، رشوت ، فریب جھوٹی گواہی ، جُوا ، شراب نوشی ، بدکاری اور فتنہ انگیزی ہیں ۔
- موت کو اٹل جانتے ہوئے بھی آخرت کیلئے کوئی زادِ راہ جمع نہیں کرتے ۔ بلکہ ہر وقت دنیا کمانے میں لگے رہتے ہو ۔
- عزیز و اقارب کو اپنے ہاتھوں زمین میں دفن کرتے ہو لیکن عبرت نہیں پکڑتے ۔
- اپنی برائیوں کو ترک نہیں کرتے بلکہ دوسروں کی عیب جوئی میں وقت ضائع کرتے ہو

بھلا ایسے شخص کی دعائیں کیسے قبول ہوں !

مسواک کے دس فائدے

۱ ۔ منہ کو صاف کرتی ہے ۔ ۲ ۔ پروردگار کی رضامندی کا ذریعہ ہے ۔ ۳ ۔ فرشتوں کو خوش کرنے والی ہے ۔ ۴ ۔ نگاہ کو تیز کرتی ہے ۵ ۔ بلغم کو نکالتی ہے ۔ ۶ ۔ کھانے کے ہضم میں مدد کرتی ہے ۷ ۔ نماز کا ثواب بڑھاتی ہے ۸ ۔ مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے ۔ ۹ ۔ منہ کی بو زائل کرتی ہے ۔ ۱۰ ۔ خوشبو پیدا کرتی ہے ۔ (حدیث)

Marfat.com

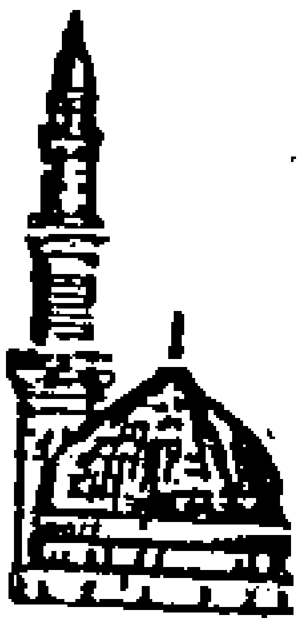

مالی دا کم پانی دینا بھر بھر مشکاں پاوے
مالک دا کم پھل پھل لانا لاوے یا نہ لاوے
(محمد بخش ؒ)

اُخلاقی اُشعار

ہوئی نہ زاغ میں پیدا بلند پروازی ۔ خراب کر گئی شاہیں بچے کو صحبتِ زاغ
پھر یہ غوغا ہے کہ لا ساقی شرابِ خانہ ساز ۔ دل کے ہنگامے مئے مغرب نے کر ڈالے خموش

ہم جس قسم کا علم و اَدب پڑھتے ہیں، جس قسم کے ماحول میں زندگی بسر کرتے ہیں اور جس قسم کے اَحباب کے ساتھ اُٹھتے بیٹھتے ہیں۔ ہماری سیرت اور اخلاق پر اسی قسم کے اثرات پڑتے ہیں۔ ذرائعِ ابلاغ و اظہار، ڈائجسٹ، جرائد اور مختلف کتب طرح طرح کا مواد اتنے دلکش انداز میں پیش کرتے ہیں کہ بہت کم نوجوان سنجیدہ اور مثبت اَقدار کا حامل اَدب پڑھنے کو تیار ہوتے ہیں۔ ٹی۔وی کے مختلف پروگراموں پر وہ بے دریغ وقت کا خون کرتے ہیں، یہاں تک کہ انہیں ہلکے پھلکے بے طرح کے بھڑکیلے اور پُرترنم پروگرام دیکھنے اور سُننے کی ایسی عادت پڑ جاتی ہے کہ اب وہ اپنی نصابی کُتب پر دیدہ ریزی کرنا، ان کے مندرجات کو سمجھنا اور انہیں ذہن نشین کرنا اور ایسی ہی دیگر اہم ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونا، ایک بہت مشکل بات تصوّر کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں ملکی اور قومی سطح پر کئی سماجی مسائل کا سامنا ہے۔ ذیل میں مختلف شُعَراء کے اَخلاقی اُشعار درج ہیں ان کے مُطالعے اور یاد کرنے سے قاری اور بالخصوص آج کا طالبعلم نہ صرف اپنی اَدبی اور اَخلاقی حالت سنوار سکے گا بلکہ وہ اپنی تحریر و تقریر کو مؤثر و دلپذیر بنا کر اَحباب و مُعاشرہ میں ایک باعزّت اور قابلِ رشک مقام حاصل کرے گا۔ وہ یقیناً ملک و ملت کا ایک کامیاب اور باکمال فرزند بن کر اُبھرے گا اس کتاب

Marfat.com

کے جملہ عنوانات کے پس منظر میں فرزندانِ وطن کی خیر خواہی اور نجات و فلاح کا بھی عظیم مقصد کارفرما ہے ؎

میری قسمت سے الٰہی پائیں یہ رنگ قبول
پھول کچھ میں نے چُنے ہیں اُن کے دامن کے لیے

دِل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے ۔ پَر نہیں طاقتِ پرواز مگر رکھتی ہے
جن کے دِل پتھر کے ہیں اُن پر تو کیا ہوگا اثر ۔ میرے دِل کی یہ صدا ہے دردمندوں کیلئے
ایک صورت پر نہیں رہتا کسی شے کو قرار ۔ ذوقِ جدّت سے ہے ترکیبِ مزاجِ روزگار
غمِ آرزو کا حسرت، سبب اور کیا بتاؤں ۔ مری ہمتوں کی پستی میرے شوق کی بلندی
گلشن پرست ہوں مجھے گُل ہی نہیں عزیز ۔ کانٹوں سے بھی نباہ کئے جا رہا ہوں میں
چمکتا ہے شہیدوں کا لہو قدرت کے پردے میں ۔ شفق کا حسن کیا ہے، پھول کی رنگیں قبا کیا ہے؟
لیے دریا نے موتی، گُل شجر نے، لعل پتھر نے ۔ خریدا ہم نے سودا، دردِ الفت کا بشر ہو کر
یارب یہ التجا ہے کرم تو اگر کرے ۔ وہ بات دے زباں کو جو دِل میں اثر کرے
بُرے انسان کی ہر ایک جا تحقیر ہوتی ہے ۔ تو نیکی کر کہ نیکوکار کی توقیر ہوتی ہے
زباں پر بات لانے سے یہ پہلے سوچ لے دِل میں
نکلتی ہے زبان سے بات جو تحریر ہوتی ہے
مُخالف جس قدر گفتار کے کردار ہوتا ہے ۔ اُسی مقدار سے گفتار بے تاثیر ہوتی ہے
ہر دو عالم میں تجھے مقصود گر آرام ہے ۔ اُن کا دامن تھام لے جن کا محمدؐ نام ہے
چمن میں صبح کو پڑتی ہے اسلئے شبنم ۔ کہ پتا پتا کرے یاد با وضو تیری
سمجھ میں صاف آجائے فصاحت اسکو کہتے ہیں ۔ اثر ہو سُننے والوں پر بلاغت اسکو کہتے ہیں
غالب بُرا نہ مان جو واعظ بُرا کہے ۔ ایسا بھی کوئی ہے کہ سب اچھا کہیں جسے
بسا میری آنکھوں میں تو اس قدر ۔ کہ تجھ بن مجھے کچھ نہیں ہے خبر

Marfat.com

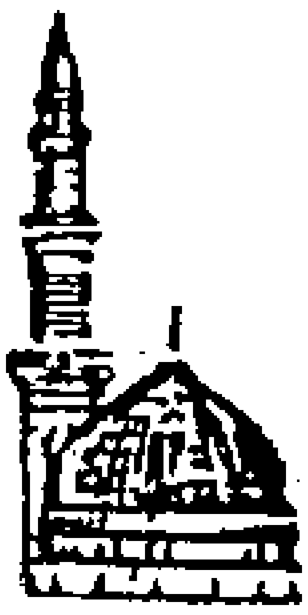

مال ہے نایاب پر گاہک ہیں اکثر بے خبر
شہر میں کھولی ہے حالی نے دکاں سب سے الگ
حسد پھونک دیے نیکیاں اس سے بھاگ
بھسم جیسے کر جائے لکڑی کو آگ

عطا کر کے واپس جو لیتا ہے تحفے — پڑا چاٹتا ہے وہ اپنی ہی قے!
بات حق کی ہے گو ذرا سی ہے — خود شناسی، خدا شناسی ہے
یہی ہے حقیقت، یہی ہے کہانی — تری ذات باقی، مری ذات فانی
سودا قمارِ عشق میں خسرو سے کوہکن — بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا
بنو، بنو تو درخشندہ آفتاب بنو — تجھے بجھے سے ستاروں کی زندگی کیا ہے
ذروں سے انقلاب کی اٹھتی ہیں آندھیاں — گرتا ہے جب زمیں پہ لہو بے گناہ کا
اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو — نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے
دل کے بگاڑنے سے بگڑتا ہے آدمی — جس نے اسے سنبھال لیا، وہ سنبھل گیا
چلا جاتا ہوں ہنستا کھیلتا موجِ حوادث سے — اگر آسانیاں ہوں، زندگی دشوار ہو جائے
مانگیں حضورِ قلب سے ملتا ہے آج بھی — دستِ کرم دراز ہیں، سائل نہیں رہے
تاریخ کی گھڑیوں نے وہ دور بھی دیکھا ہے — لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی
مصیبت نے کر دیئے دھندلے نقوشِ زندگی — آؤ سجدے میں گریں لوحِ جبیں تازہ کریں
محبت اک سمندر ہے وہ بھی اتنا بسیط — کہ اس میں کوئی تصور نہیں کنارے کا
ٹھوکر سے میرا پاؤں تو زخمی ہوا ضرور — رستے میں جو کھڑا تھا وہ کہسار ہٹ گیا
نکلے خلوصِ دل سے اگر وقتِ نیم شب — اک آہ، اک صدی کی عبادت سے کم نہیں
نہ تھی حال کی جب ہمیں اپنے خبر، رہے دیکھتے اوروں کے عیب و ہنر
پڑی اپنی برائیوں پر جو نظر تو نگاہ میں کوئی برا نہ رہا

Marfat.com

ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں ۔ اب دیکھئے ٹھہرتی ہے جاکر نظر کہاں

جعفر از بنگال، صادق از دکن ۔ ننگِ ملت، ننگِ دیں، ننگِ وطن

سیرت نہ ہو تو عارض و رخسار سب غلط ۔ خوشبو اُڑی تو پھول فقط رنگ رہ گیا

مجرمِ عصیاں نے جب اَستغفر اللہ کہہ دیا حق نے بھی لاتقنطوا من رحمۃ اللہ کہہ دیا

کچھ مشیت کا تقاضا بھی ہے کچھ شرطِ حیات آؤ مل کر غمِ انساں کا مداوا کرلیں

ابر و باد و مہ و خورشید و فلک درکار اند تا تو نانے بکف آری و بغفلت نہ خوری

تو ادھر اُدھر کی نہ بات کر یہ بتا کہ قافلے کیوں لُٹے
مجھے رہزنوں سے گلہ نہیں تیری رہبری کا سوال ہے

فطرت کا شاہکار ہے میرے نبیؐ کی ذات ممکن نہیں ہے آپ کی کوئی مثال بھی !

ملتی ہے ان کو زندگیٔ جاودانِ عشق بعدِ فنا بھی جن کے ارادے فنا نہ ہوں

اُستاد وہ عیسٰے ہے جو خاک کو دیتا ہے آوازِ مسیحائی پرواز میں یارائی

انوارِ مقدس کو، اعماقِ رگِ جاں سے برساتا ہے صامت پر مل جاتی ہے گویائی

اندازِ حکیمانہ، اخلاقِ کریمانہ پیمانہ و میخانہ ہے پھر بھی تماشائی

چاک کو تقدیر کے ممکن نہیں کرنا رفو سوزنِ تدبیر ساری عمر گو سیتی رہے

لب وا ہیں، آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے

کسی مرسل کی اب حاجت نہیں ہے رسالت مصطفٰےؐ کی ہے دوامی

کیوں نہ اصحابِ نبیؐ ٹھہریں ہدایت کے نجوم ضوفگن ہے مہرِ تابانِ شہنشاہِ عرب

وہی لوگ پاتے ہیں عزت زیادہ جو دنیا میں کرتے ہیں محنت زیادہ

قدم پر والدہ کے جنتیں قربان ہوتی ہیں یہ وہ ہستی ہے جس پر رفعتیں قربان ہوتی ہیں

اگر سانپوں نے تم کو ڈس لیا ہے تو گلہ کیسا تمہیں کس نے کہا تھا ان کو پالو آستینوں میں

Marfat.com

رِستی رہتی ہیں کچھ باتیں ـــــ زخم تو اکثر بھر جاتا ہے
ناکامئ جاوید بصد شوق گوارا ـ گردن در باطل پہ جھکائی نہیں جاتی
دیکھا جو تیر کھا کے کمیں گاہ کی طرف ـ اپنے ہی دوستوں سے ملاقات ہو گئی

اے تن آسانی ہمارا دامنِ ہمت نہ کھینچ
مشکلوں کی حد تک آئے ہیں بڑی مشکل سے ہم

دل کشا، دلِ آزما، دلسوز، دلجو، دلنواز ـــــ دل ہے عالم ساز جو چاہیں بنالیں دل سے ہم
حکمت کو اک گم شدہ لعل سمجھو ـــــ جہاں دیکھو اپنا اُسے مال سمجھو
بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو ـــــ زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو
اہلِ جوہر کو وطن میں رہنے دیتا گر فلک ـــــ لعل کیوں اس رنگ سے آتا بدخشاں چھوڑ کر
سہارا جو کسی کا ڈھونڈتے ہیں بحرِ ہستی میں ـــــ سفینے ایسے لوگوں کے ہمیشہ ڈوب جاتے ہیں
انسان کی عظمت کو ترازو میں نہ تولو ـــــ انسان تو ہر دور میں انمول رہا ہے
نہ سنو، گر بُرا کہے کوئی ـــــ نہ کہو گر بُرا کرے کوئی
روک لو گر غلط چلے کوئی ـــــ بخش دو گر خطا کرے کوئی
فرشتے سے بہتر ہے انسان بننا ـــــ مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ
ہے کام تجھ کو جو کرنا تجھی کو کرنا ہے ـــــ کسے پڑی ہے کوشش کرے کسی کیلئے
نا مرد کے ہاتھ میں پہنچ کر ـــــ شمشیر نیام ہو گئی ہے۔
کل پاؤں ایک کاسۂ سر پر جو آگیا ـــــ یکسر وہ استخوانِ شکستہ سے چور تھا
کہنے لگا کہ دیکھ کے چل راہ بے خبر ـــــ میں بھی کبھی کسی کا سرِ پُرغرور تھا
بھول کر دیتی نہیں گالی شریفوں کی زباں ـــــ یہ کمینوں کی علامت ہے رذیلوں کا نشاں
نہال اس چمن میں جتنے بڑھے ہیں ـــــ ہمیشہ وہ نیچے سے اوپر چڑھے ہیں۔
نامی کوئی بغیر مشقت نہیں ہوا ـــــ سو بار جب عقیق کٹا تب نگیں ہوا۔

Marfat.com

جو ہوتے ہیں کچھ، کرتے ہیں عاجزی - کہ جھکتی ہے میوے سے ڈالی لدی

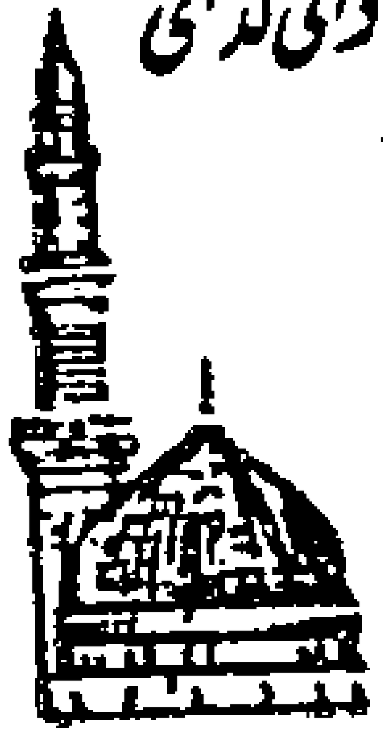

کمر خمیدہ نہیں ہے ضعفِ پیری سے

جھک جھک کے ڈھونڈتے ہیں جوانی کدھر گئی

جو جا کے نہ آئے وہ جوانی دیکھی

جو آکے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا

میری مشکل کو دنیا میں نہ آساں کر سکا کوئی - مصیبت میں جو کام آیا میرا پروردگار ہے

مری زندگی کا مقصد ترے دیں کی سرفرازی - میں اسی لیے مسلماں، میں اسی لیے نمازی

نہ جا اسکے تحمل پر کہ ہے بے ڈھب گرفت اُسکی - ڈر اسکی دیرگیری سے کہ ہے سخت انتقام اس کا

ہیں قطروں کی اقسام گو بے شمار - مگر دو ہیں مقبولِ پروردگار

ہے اک اشکِ خوفِ خدائے مجید - دوم قطرۂ خونِ پاکِ شہید

ہے سفر درپیش اس بستاں سرا سے غنچہ وار

باندھ تو رختِ سفر غافل سفر سے پیشتر

فقط احساسِ آزادی سے آزادی عبارت ہے

وہی دیوار گھر کی ہے، وہی دیوار زنداں کی

بھول کر غافل نہ ہونا تم خدا کی یاد سے - اس طرح محفوظ ہو جاؤ گے ہر افتاد سے

غالب طلوعِ فکر پہ غفلت کی رات ہے - اس سے عجیب تر بھی کوئی اور بات ہے

یہ پہلا سبق تھا کتابِ ھدیٰ کا - کہ ہے ساری مخلوق کنبہ خدا کا

جب جوش میں آجاتی ہیں مظلوم کی آہیں - بہہ جاتے ہیں تنکوں کی طرح کوہِ گراں تک

صفا و صدق سے لبریز جو تقریر ہوتی ہے - حقیقت میں وہی تقریر پُر تاثیر ہوتی ہے

اپنے بس میں روشنی ہے اپنے بس میں تیرگی - زندگی خود سعئ انساں کے سوا کچھ بھی نہیں

اُسے دیکھا بغیر آنکھوں کے جھپکے - شبِ معراج کی ہمت کے صدقے

Marfat.com

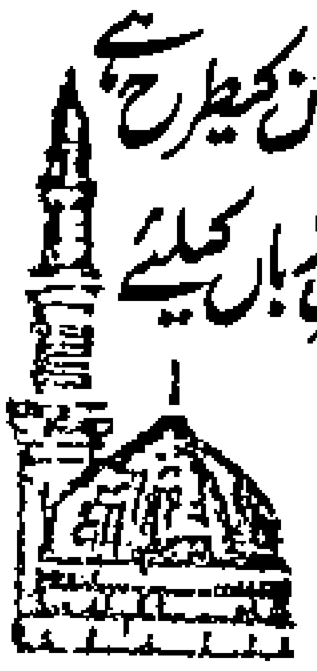

اس جنت ارضی پر میں اُڑتا ہوں بے پر - جس کوچے میں اُڑوں تو وہ گلشن کی طرح ہے

زبان پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا ! - کہ میرے نطق نے بوسے میری زباں کیلئے

محمدؐ کی محبت دینِ حق کی شرطِ اول ہے

اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

محمدؐ ہے متاعِ عالم ایجاد سے پیارا - پدر، مادر، برادر، مال، جان اولاد سے پیارا

خدایا آبرو رکھنا بوقت امتحاں میری - خدا جانے وہ کیا پوچھیں زباں میری سے کیا نکلے

ہم نے اپنے آشیانے کے لیے - جو چبھے دل میں وہی تنکے لیے !

ظفر آدمی اسکو نہ جانیئے گا وہ ہو کیسا ہی صاحب فہم و ذکا

جسے عیش میں یادِ خدا نہ رہی جسے طیش میں خوفِ خدا نہ رہا

شعر کے پڑھنے سے کچھ حاصل نہیں - مانا لیکن ہمارا دل نہیں

یہی ہے عبادت، یہی دین و ایماں - کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو - ورنہ طاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں

خدا رحم کرتا نہیں اس بشر پر - نہ ہو درد کی چوٹ جس کے جگر پر

کرو مہربانی تم اہلِ زمین پر - خدا مہرباں ہوگا عرشِ بریں پر

اچھا بُرا بنانا موقوف عمل پر ہے - تقدیر کے محل کا معمار خود بشر ہے

جس میں خلوص ہو نہ محبت کی چاشنی - ایسے بشر کی کوئی ادا دیدنی نہیں

قرینے جس میں ہوں خود مطلبی کے - نہیں قائل ہم ایسے آدمی کے !

محبت کا ہم بول بالا کریں - کہ عالم میں ہر سو اُجالا کریں

شرافت ہے، حسنِ عمل ہے یہاں - جبیں پر کہاں شیخ و سید لکھا ہے

گوہر سے گراں تر ہیں تیری عمر کے لمحات - عاقل ہے تو پھر کر نہ انہیں نذرِ خرافات

کبھی بھول کر کسی سے نہ کرو سلوک ایسا - کہ جو تم سے کوئی کرتا تمہیں ناگوار ہوتا

Marfat.com

نہ جب تک کٹ مروں میں خواجۂ یثرب کی عزت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا

جس دِل میں محمدؐ کی محبّت نہیں ہوتی
اس شخص پر اللہ کی رحمت نہیں ہوتی

کاٹ لینا ہر کٹھن منزل کا کچھ مشکل نہیں ۔ پر ذرا انسان میں چلنے کی ہمت چاہیئے
لمحے کو آپ یوں نہ حقارت سے دیکھیے ۔ لمحہ ہے ایک اہم کڑی ماہ و سال کی
خبر لو وقت کی اپنے خبر لو ۔ اڑا جاتا ہے جو کرنا ہو کر لو
یہاں کوتاہیٔ ذوقِ عمل ہے خود گرفتاری ۔ جہاں بازو سمٹتے ہیں وہیں صیاد ہوتا ہے
خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی ۔ نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا
حیات کیا ہے اگر تلخیٔ حیات نہیں ۔ وہ زندگی ہی نہیں جس میں حادثات نہیں
اپنی تو وہ مثال ہے جیسے کوئی درخت ۔ اوروں کو چھاؤں بخش کر خود دھوپ میں جلے
سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے ۔ ہزارہا شجرِ سایہ دار راہ میں ہے
سلام تجھ پہ کہ گُل کر کے اپنے گھر کا چراغ ۔ حسینؓ! دی ہے زمانہ کو روشنی تو نے
نہ ہے قبرِ دارا ، نہ گورِ سکندر ۔ مٹے ناموں کے نشاں کیسے کیسے
کمر باندھے ہوئے چلنے کو یاں سب یار بیٹھے ہیں
بہت آگے گئے باقی جو ہیں تیار بیٹھے ہیں ۔
نظر سوئے دنیا قدم سوئے عُقبےٰ ۔ کدھر دیکھتے ہو کدھر جا رہے ہو
یہ جو سب اچھا بتاتے ہیں تجھے ۔ مسخرے ہیں یہ بناتے ہیں تجھے
فراقِ خُلد سے گندم ہے سینہ چاک اب تک ۔ الٰہی ہو نہ وطن سے کوئی غریب جُدا
گندم کا سینہ چاک ہے فراقِ وطن کے ساتھ ۔ آدم کو کیا نہ ہوگی محبّت وطن کے ساتھ
ہے درختِ زندگی علم و ہنر ۔ معرفتِ حق کی ہے اس کا برگِ ثمر

Marfat.com

اگر بھولتے ہم نہ قولِ پیغمبر۔ کہ ہیں سب مسلمان باہم برادر
برادر ہے جب تک برادر کا یاور۔ مُعین اس کا ہے خود خداوندِ داور
عجب نادان ہیں جن کو ہے عُجب تاجِ سلطانی۔ فلک بالِ ہُما کو پل میں سونپے ہے مگس رانی
تیزی اور سختی سے اکثر نوجوان۔ اپنے ہاتھوں اپنا کرتے ہیں زیاں
دین و دنیا میں تمدُّن کا تقاضا ہے یہی   کر بھلا دنیا میں تیرا بھی بھلا ہو جائے گا
نہیں جن سے قائم ہے رہتا اَمن   ہے زر اور زلور، زمین اور زن
اُستاد کی جہاں تک کرتے رہو گے خدمت   ہوگی تمہاری عزت حاصل کرو گے عظمت
قناعت نے دنیا کو دے دی طلاق   مکرّر وہ آ آ کے سائل ہوتی
گوہرِ مقصود خود ملتا ہے، ہمت شرط ہے   مُضطرب رہتا ہے ہر موتی، اُبھرنے کیلئے
میدانِ سعی میں نہ تگ و دو سے ہو گریز   پڑ جائے آبلہ تو گُہر سمجھ اُسے
دردِ دل، پاسِ وفا، جذبۂ ایماں ہونا   آدمیت ہے یہی اور یہی انساں ہونا
تو غازیٔ ملت ہے درسِ بقا دے   مسلماں کو مر مر کے جینا سکھا دے
بیٹھ کر سیرِ ملک کی کرنا   یہ تماشہ کتاب میں دیکھا
آئیں پیئیں وہ شوق سے جو اہلِ ظرف ہوں   ساقی بھرے کھڑا ہے مئے لال سے ایاغ
نہ گیا کوئی عدم کو دلِ شاداں لیکر   یہاں سے کیا کیا نہ گئے حسرت و ارماں لیکر
سودا جہاں میں آکے کوئی کچھ نہ لے گیا   جاتا ہوں ایک میں دلِ پُر آرزو لئے
شگفتہ رہتی ہے خاطر ہمیشہ   قناعت بھی بہارِ بے خزاں ہے
سدا عیش دوراں دکھاتا نہیں   گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں
ہے نہاں حُسنِ عمل میں عظمت انساں کا راز   تو سمجھتا ہے کمالِ زندگی ہے مکر و فن
سر بکف میداں میں آ جوشِ ایمانی کے ساتھ   قوم کی رنگت بدل دے اپنی قربانی کے ساتھ
اُٹھ کہ نظامِ کائنات مائلِ ابتری ہے پھر   وقت ہے ترے ہاتھ میں، وقت کا انتظار کیا

Marfat.com

کارِ عظیم چاہیئے، طبعِ سلیم چاہیئے - عزمِ صمیم چاہیئے، فکرِ مآلِ کار کیا

اے ذوق دیکھ دخترِ رز کو نہ منہ لگا- چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

گلہائے رنگ رنگ سے ہے زینتِ چمن- اے ذوق اس جہاں کو ہے زیب اختلاف سے

جو پایا، علم سے پایا بشر نے- فرشتوں نے بھی وہ پایہ نہ پایا

باپ کا علم نہ بیٹے کو اگر ازبر ہو- پھر پسر قابلِ میراثِ پدر کیونکر ہو،

شکست و فتح نصیبوں سے ہے ولے اے امیر- مقابلہ تو دلِ ناتواں نے خوب کیا

کرچک جو کچھ کرنا ہے اب یہ دم تو کوئی آن ہے- نقصان میں نقصان ہے، احسان میں احسان ہے

کلجگ نہیں کرجگ ہے یہ یاں دن کو دے اور رات لے- کیا خوب سودا نقد ہے اس ہات دے اس ہات لے

سلیقہ مے کشی کا ہو تو کرلیتی ہے محفل میں- نگاہِ لطفِ ساقی مفلسی کا اعتبار اب بھی

ایک شہزادے کی بسم اللہ خوانی جب ہوئی- اس کو لکھنے کے لیے اک لوح چاندی کی ملی

آبِ زر سے تھا یہ مصرع اس کی تختی پر لکھا- ہے بھلی ماں باپ کی الفت سے، مار استاد کی

بانگِ درا

مرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو- نیک جو راہ ہو اس راہ پہ چلانا مجھ کو

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے- آتے ہیں جو کام دوسروں کے

وصل کے اسباب پیدا ہوں تیری تحریر سے- دیکھ کوئی دل نہ دکھ جائے تیری تقریر سے

سونے والوں کو جگا دے شعر کے اعجاز سے- خرمنِ باطل جلا دے شعلۂ آواز سے

یہی آئینِ قدرت ہے یہی اسلوبِ فطرت ہے- جو ہے راہِ عمل میں گامزن، محبوبِ فطرت ہے

جنبش سے ہے زندگی جہاں کی- یہ رسم قدیم ہے یہاں کی

رازِ حیات پوچھ لے خضرِ خجستہ گام سے- زندہ ہر ایک چیز ہے کوششِ ناتمام سے

سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں- ثبات ایک تغیّر کو ہے زمانے میں

تیغوں کے سائے میں ہم پل کر جواں ہوئے ہیں- خنجر ہلال کا ہے قومی نشاں ہمارا

Marfat.com

باطل سے دبنے لے اے آسماں نہیں ہم ۔ سو بار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا

بازو ترا توحید کی قوت سے قوی ہے ۔ اسلام ترا دیس ہے تو مصطفوی ہے

ہیں جذبِ باہمی سے قائم نظام سارے ۔ پوشیدہ ہے یہ نکتہ تاروں کی زندگی میں

تجھے اُس قوم نے پالا ہے آغوشِ محبت میں ۔ کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاجِ سرِ دارا

تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی ۔ کہ تو گفتار، وہ کردار، تو ثابت وہ سیارا

مگر وہ علم کے موتی کتابیں اپنے آبا کی ۔ جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارا

نغمہ پیرا ہو، کہ یہ ہنگام خاموشی نہیں ۔ ہے سحر کا آسماں خورشید سے مینا بدوش

فرد قائم ربطِ ملت سے ہے، تنہا کچھ نہیں ۔ موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں

آشنا اپنی حقیقت سے ہو اے دہقاں ذرا ۔ دانہ تو، کھیتی بھی تو، باراں بھی تو، حاصل بھی تو

تو ہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کر گیا ۔ ورنہ گلشن میں علاجِ تنگیٔ داماں بھی ہے

قلب میں سوز نہیں، روح میں احساس نہیں ۔ کچھ بھی پیغامِ محمدؐ کا تمہیں پاس نہیں

شب گریزاں ہوگی آخر جلوۂ خورشید سے ۔ یہ چمن معمور ہوگا نغمۂ توحید سے

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر ۔ اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

قوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے ۔ دہر میں اسمِ محمدؐ سے اجالا کر دے

ہو نہ یہ پھول، تو بلبل کا ترنم بھی نہ ہو ۔ چمنِ دہر میں کلیوں کا تبسم بھی نہ ہو

یہ نہ ساقی ہو تو پھر مے بھی نہ ہو، خم بھی نہ ہو ۔ بزمِ توحید بھی دنیا میں نہ ہو تم بھی نہ ہو

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں ۔ یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

کٹی ہے رات تو ہنگامہ گستری میں تری ۔ سحر قریب ہے، اللہ کا نام لے ساقی

اپنے صحرا میں بہت آہو ابھی پوشیدہ ہیں ۔ بجلیاں برسے ہوئے بادل میں بھی خوابیدہ ہیں

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز ۔ چراغِ مصطفویؐ سے شرارِ بولہبی

زندگی محبوب ایسی دیدۂ قدرت میں ہے ۔ ذوقِ حفظِ زندگی ہر چیز کی فطرت میں ہے

Marfat.com

ملت کے ساتھ رابطۂ اُستوار رکھ۔ پیوستہ رہ شجر سے اُمیدِ بہار رکھ
رہِ یک گام ہے ہمّت کیلئے عرشِ بریں کہہ رہی ہے مسلماں سے معراج کی رات
تمنا آبرو کی ہو اگر گلزارِ ہستی میں۔ تو کانٹوں میں اُلجھ کر زندگی کرنے کی خُو کرلے
تری خاک میں ہے اگر شرر تو خیالِ فقر و غنا نہ کر۔ کہ جہاں میں نانِ شعیر پر ہے مدارِ قوتِ حیدری
خُدا کے عاشق تو ہیں ہزاروں، بنوں میں پھرتے ہیں مارے مارے۔ میں اُسکا بندہ بنوں گا جسکو خدا کے بندوں سے پیار ہوگا
نہ ستیزہ گاہِ جہاں نئی، نہ حریفِ پنجہ فگن نئے وہی فطرتِ اُسدُاللّٰہی، وہی مرحبی، وہی عنتری
زندگانی کی حقیقت کوہکن کے دِل سے پوچھ جوئے شیر و تیشہ و سنگِ گراں ہے زندگی
اُٹھ کہ اب بزمِ جہاں کا اور ہی انداز ہے مشرق و مغرب میں تیرے دَور کا آغاز ہے
لے گئے تثلیث کے فرزند میراثِ خلیلؑ خشتِ بنیادِ کلیسا بن گئی خاکِ حجاز!
ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے نیل کے ساحل سے لیکر تابخاکِ کاشغر
عطا مومن کو پھر درگاہِ حق سے ہونے والا ہے شکوہِ ترکمانی، ذہنِ ہندی، نُطقِ اعرابی
پرے ہے چرخِ نیلی فام سے منزل مسلماں کی ستارے جس کی گردِ راہ ہوں وہ کارواں تُو ہے
سبق پھر پڑھ صداقت کا عدالت کا، شجاعت کا لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا
یہی مقصودِ فطرت ہے، یہی رمزِ مسلمانی اُخوّت کی جہانگیری، محبّت کی فراوانی
بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا نہ تورانی رہے باقی، نہ ایرانی، نہ افغانی
مٹایا قیصر و کسریٰ کے اِستبداد کو جس نے وہ کیا تھا؟ زورِ حیدرؓ، فقرِ بوذرؓ، صدقِ سلمانیؓ
کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زورِ بازو کا نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
مصافِ زندگی میں سیرتِ فولاد پیدا کر شبستانِ محبت میں حریر و پرنیاں ہو جا
گزر جا بن کے سیلِ تند رو کوہ و بیاباں سے گلستاں راہ میں آئے تو جوئے نغمہ خواں ہو جا
جو میں سر بسجدہ ہوا کبھی تو زمیں سے آنے لگی صدا تیرا دِل تو ہے صنم آشنا تجھے کیا ملے گا نماز میں
مسجد تو بنا دی شب بھر میں، ایماں کی حرارت والوں نے من اپنا پرانا پاپی ہے برسوں میں نمازی بن نہ سکا

اُٹھ کہ خورشید کا سامانِ سفر تازہ کریں۔ نفسِ سوختۂ شام و سحر پیدا کریں

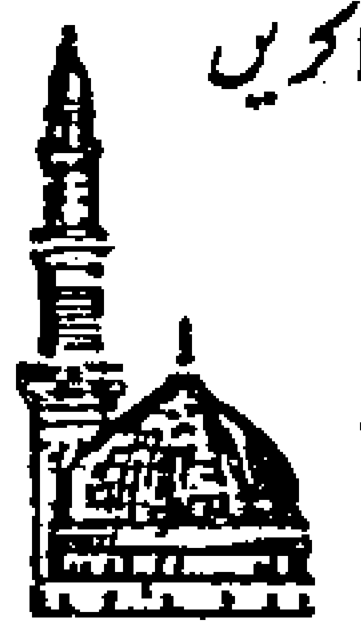

بالِ جبریل

پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر۔ مردِ ناداں پر کلامِ نرم و نازک بے اثر

خطر پسند طبیعت کو سازگار نہیں۔ وہ گلستاں کہ جہاں گھات میں نہ ہو صیاد

نہیں ہے نا اُمید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے　ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی

گذر اوقات کر لیتا ہے یہ کوہ و بیاباں میں　کہ شاہیں کیلئے ذلت ہے کارِ آشیاں بندی

وہ فریب خوردہ شاہیں کہ پلا ہو کرگسوں میں　اُسے کیا خبر کہ کیا ہے رہ و رسمِ شاہبازی

عشق کی اک جست نے طے کر دیا قصہ تمام　اس زمین و آسماں کو بیکراں سمجھا تھا میں

وہی ہے صاحبِ امروز جس نے اپنی ہمت سے　زمانے کے سمندر سے نکالا گوہرِ فردا

وہ دانائے سُبُل، ختم الرُسُل، مولائے کُل جس نے　غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیٔ سینا

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر　وہی قرآں، وہی فرقاں، وہی یٰسیں، وہی طٰہٰ

ستارہ کیا مری تقدیر کی خبر دے گا　وہ خود فراخیٔ افلاک میں ہے خوار و زبوں

سبق ملا ہے یہ معراجِ مصطفےٰ سے مجھے　کہ عالمِ بشریت کی زد میں ہے گردوں

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سُراغِ زندگی　تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن!

پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات　تو جھکا جب غیر کے آگے نہ تن تیرا نہ من

دِل کی آزادی شہنشاہی شکم سامانِ موت　فیصلہ تیرا، ترے ہاتھوں میں ہے دِل یا شکم

وہ آنکھ کہ ہے سُرمۂ افرنگ سے روشن　پُرکار و سخن ساز ہے، نمناک نہیں ہے

کافر ہے تو ہے تابعِ تقدیر مسلماں، مومن ہے تو وہ آپ ہے تقدیرِ الٰہی!

دلِ بیدار پیدا کر کہ دِل خوابیدہ ہے جب تک　نہ تیری ضرب ہے کاری، نہ میری ضرب ہے کاری

نگاہِ عشق دِلِ زندہ کی تلاش میں ہے　شکارِ مُردہ سزاوارِ شاہباز نہیں

جلالِ پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو　جُدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

Marfat.com

تری زندگی اسی سے تری آبرو اسی سے — جو رہی خودی تو شاہی، نہ رہی تو روسیاہی

تو عرب ہو یا عجم ہو ترا لا الٰہ الا! — لغتِ غریب جب تک ترا دل نہ دے گواہی

برہنہ سر ہے تو عزمِ بلند پیدا کر — یہاں فقط سرِ شاہیں کے واسطے ہے کلاہ

ہر اک مقام سے آگے مقام ہے تیرا — حیات ذوقِ سفر کے سوا کچھ اور نہیں

فلک نے ان کو عطا کی ہے خواجگی کہ جنھیں — خبر نہیں کہ روشِ بندہ پروری کیا ہے؟

فقط نگاہ سے ہوتا ہے فیصلہ دل کا — نہ ہو نگاہ میں شوخی تو دلبری کیا ہے؟

نہ تو زمیں کے لیے ہے نہ آسماں کے لیے — جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کیلئے

نگہ بلند، سخن دلنواز، جاں پرسوز — یہی ہے رختِ سفر میرِ کارواں کے لیے

میں تجھ کو بتاتا ہوں تقدیرِ امم کیا ہے — شمشیر و سناں اول، طاؤس و رباب آخر

بے ذوقِ نمود زندگی، موت — تعمیرِ خودی میں ہے خدائی

اے طائرِ لاہوتی اس رزق سے موت اچھی — جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

آئینِ جواں مرداں حق گوئی و بیباکی — اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی

یہ مصرع لکھ دیا کس شوخ نے محرابِ مسجد پر — یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقتِ قیام آیا

قناعت نہ کر عالمِ رنگ و بو پر — چمن اور بھی، آشیاں اور بھی ہیں

اندھیری شب ہے، جدا اپنے قافلے سے ہے تو — ترے لیے ہے مرا شعلۂ نوا قندیل

غریب و سادہ و رنگیں ہے داستانِ حرم — نہایت اس کی حسینؓ، ابتدا ہے اسماعیلؑ

چمن میں تلخ نوائی مری گوارا کر — کہ زہر بھی کبھی کرتا ہے کارِ تریاقی

عروجِ آدمِ خاکی کے منتظر ہیں تمام — یہ کہکشاں، یہ ستارے، یہ نیلگوں افلاک

وہی جہاں ہے ترا جس کو تو کرے پیدا — یہ سنگ و خشت نہیں جو تری نگاہ میں ہے

صفتِ برق چمکتا ہے مرا فکرِ بلند — کہ بھٹکتے نہ پھریں ظلمتِ شب میں راہی

چڑھتی ہے جب فقر کی سان پہ تیغِ خودی — ایک سپاہی کی ضرب کرتی ہے کارِ سپاہ

Marfat.com

مرا طریق امیری نہیں، فقیری ہے — خودی نہ بیچ، غریبی میں نام پیدا کر!

محبت مجھے اُن جوانوں سے ہے — ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند

پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں — کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کا جہاں اور

تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے — ہے جرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات

جھپٹنا، پلٹنا، پلٹ کر جھپٹنا — لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ

پرندوں کی دُنیا کا دُرویش ہوں میں — کہ شاہیں بناتا نہیں آشیانہ

ضربِ کلیم

خرد نے کہہ بھی دیا لا الٰہ تو کیا حاصل — دل و نگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

دلِ مردہ دل نہیں ہے اسے زندہ کر دوبارہ — کہ یہی ہے اُمتوں کے مرضِ کہن کا چارہ

حق بات کو لیکن میں چھپا کر نہیں رکھتا — تو ہے، تجھے جو کچھ نظر آتا ہے، نہیں ہے!

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے — ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

گریز کشمکشِ زندگی سے مردوں کی — اگر شکست نہیں ہے تو اور کیا ہے شکست

کافر کی یہ پہچان کہ آفاق میں گم ہے — مومن کی یہ پہچان کہ گم اس میں ہیں آفاق

ہو حلقۂ یاراں تو بریشم کی طرح نرم — رزمِ حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن!

اُس قوم کو شمشیر کی حاجت نہیں رہتی — ہو جس کے جوانوں کی خودی صورتِ فولاد!

شاہیں کبھی پرواز سے تھک کر نہیں گرتا — پُردم ہے اگر تو تو نہیں خطرۂ اُفتاد!

آزاد کا ہر لحظہ پیامِ ابدیت — محکوم کا ہر لحظہ نئی مرگِ مفاجات!

میسر آتی ہے فرصت فقط غلاموں کو — نہیں ہے بندۂ حُر کیلئے جہاں میں فراغ!

فطرت افراد سے اغماض بھی کر لیتی ہے — کبھی کرتی نہیں ملت کے گناہوں کو معاف!

ہے آبِ حیات اسی جہاں میں — شرط اس کیلئے ہے تشنہ کامی!

جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نازن — کہتے ہیں اسی علم کو اربابِ نظر موت

Marfat.com

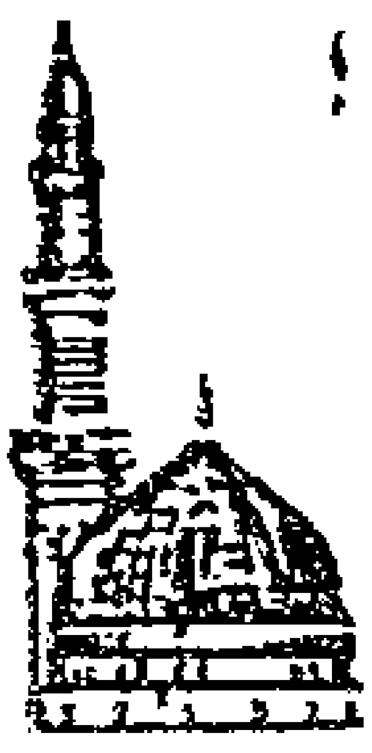

زمانے کی یہ گردش جاودانہ حقیقت ایک تُو، باقی فسانہ!
کسی نے دوش دیکھا ہے نہ فردا ۔ فقط امروز ہے تیرا زمانہ!
رنگ ہو یا خشت و سنگ، چنگ ہو یا حرف و صوت معجزۂ فن کی ہے خونِ جگر سے نمود!
قطرۂ خونِ جگر، سِل کو بناتا ہے دِل ۔ خونِ جگر سے صدا سوز و سُرور و سَرود

کافرِ ہندی ہوں میں، دیکھ مرا ذوق و شوق دِل میں صلوٰۃ و درُود لب پہ صلوٰۃ و درُود
صورتِ شمشیر ہے دستِ قضا میں وہ قوم کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب
عزائم کو سینوں میں بیدار کر دے نگاہِ مسلماں کو تلوار کر دے
گفتار کے اسلوب پہ قابو نہیں رہتا جب روح کے اندر متلاطم ہوں خیالات
صدقِ خلیل بھی ہے عشق، صبرِ حسین بھی ہے عشق معرکۂ وجود میں بدر و حنین بھی ہے عشق
لوح بھی تو قلم بھی تو، تیرا وجود الکتاب گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ ذرۂ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب
عالمِ سوز و ساز میں وصل سے بڑھ کے ہے فراق وصل میں مرگِ آرزو! ہجر میں لذتِ طلب
کس نے بھر دی موتیوں سے خوشۂ گندم کی جیب؟ موسموں کو کس نے سکھلائی ہے خوئے انقلاب؟
عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں نظر آتی ہے اسکو اپنی منزل آسمانوں میں!
کیا نہیں اور غزنوی کارگہِ حیات میں بیٹھے ہیں کب سے منتظر اہلِ حرم کے سومنات!
نہیں تیرا نشیمن قصرِ سلطانی کے گنبد پر تو شاہیں ہے! بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں
تڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے دلِ مرتضیٰؓ سوزِ صدیقؓ دے
ہوا ہے گو تند و تیز لیکن چراغ اپنا جلا رہا ہے وہ مردِ درویش جسکو حق نے دیے ہیں اندازِ خسروانہ
گراں بہا ہے ترا گریۂ سحر گاہی اسی سے ہے ترے نخلِ کہن کی شادابی
چھپتے نہیں بخشے ہوئے فردوس نظر میں جنت تیری پنہاں ہے ترے خونِ جگر میں
تو اے مسافرِ شب خود چراغ بن اپنا کر اپنی رات کو داغِ جگر سے نورانی!

Marfat.com

جہانِ تازہ کی افکارِ تازہ سے ہے نمود - کہ سنگ و خشت سے ہوتے نہیں جہاں پیدا
وہی زمانے کی گردش پہ غالب آتا ہے - جو ہر نفس سے کرے عمرِ جاوداں پیدا
مشرق سے ہو بیزار، نہ مغرب سے حذر کر - فطرت کا اشارہ ہے کہ ہر شب کو سحر کر!
شاعر کی نوا ہو کہ مغنی کا نفس ہو - جس سے چمن افسردہ ہو وہ بادِ سحر کیا!
ایسی کوئی دنیا نہیں افلاک کے نیچے - بے معرکہ ہاتھ آئے جہاں تختِ جم و کے
بے محنتِ پیہم کوئی جوہر نہیں کھلتا - روشن شررِ تیشہ سے ہے خانۂ فرہاد
قرآن میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلماں - اللہ کرے تجھ کو عطا جدتِ کردار
وہ کل کے غم و عیش پہ کچھ حق نہیں رکھتا - جو آج خود افروز و جگر سوز نہیں ہے
وہ قوم نہیں لائقِ ہنگامۂ فردا - جس قوم کی تقدیر میں امروز نہیں ہے
وہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا - روحِ محمدؐ اس کے بدن سے نکال دو
جمہوریت اک طرزِ حکومت ہے کہ جس میں - بندوں کو گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے
تو اپنی سرنوشت اب اپنے قلم سے لکھ - خالی رکھی ہے خامۂ حق نے تری جبیں!
یہ نیلگوں فضا جسے کہتے ہیں آسماں - ہمت ہو پرکشا تو حقیقت میں کچھ نہیں
بالائے سر رہا تو ہے نام اس کا آسماں - زیرِ پر آگیا تو یہی آسماں زمیں!
فطرت کے مقاصد کی کرتا ہے نگہبانی - یا بندۂ صحرائی یا مردِ کہستانی

دس اشعار **از ارمغانِ حجاز** (رباعیات از بالِ جبریل و بقیہ ضربِ کلیم)

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر - ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارا
حدیثِ بندۂ مومن دل آویز! - جگر پُر خوں، نفس روشن، نگہ تیز
عبث ہے شکوۂ تقدیرِ یزداں - تو خود تقدیرِ یزداں کیوں نہیں ہے؟
آزاد کی رگ سخت ہے مانندِ رگِ سنگ - محکوم کی رگ نرم ہے مانندِ رگِ تاک
نشاں یہی ہے زمانے میں زندہ قوموں کا - کہ صبح و شام بدلتی ہیں اُن کی تقدیریں

Marfat.com

تقدیر ہے اک نام مکافاتِ عمل کا — پیامِ خدابانِ ہمالہ

اُمید نہ رکھ دولتِ دُنیا سے وفا کی رم اسکی طبیعت میں ہے مانندِ غزالہ

۱ دلوں کو مرکزِ مہر و وفا کر، حریمِ کبریا سے آشنا کر جسے نانِ جویں بخشی ہے تو نے۔ اُسے بازوئے حیدرؓ بھی عطا کر

۲ نگہ اُلجھی ہوئی ہے رنگ و بو میں، خرد کھوئی گئی ہے چار سو میں نہ چھوڑ اے دل فغانِ صبحگاہی۔ اماں شاید ملے اللہ ہو میں

۳ خدائی اہتمامِ خشک و تر ہے خداوندا خدائی دردِ سر ہے ولیکن بندگی استغفر اللہ یہ دردِ سر نہیں دردِ جگر ہے

۴ ترا جوہر ہے نوری، پاک ہے تو فروغِ دیدۂ افلاک ہے تو

ترے صیدِ زبوں افرشتہ و حور کہ شاہینِ شہِ لولاکؐ ہے تو

۵ جوانوں کو مری آہِ سحر دے پھر ان شاہیں بچوں کو بال و پر دے

خدایا آرزو میری یہی ہے مرا نورِ بصیرت عام کر دے

۶ رگوں میں وہ لہو باقی نہیں ہے وہ دل، وہ آرزو باقی نہیں ہے

نماز و روزہ و قربانی و حج یہ سب باقی ہیں تو باقی نہیں ہے

یہ سحر جو کبھی فردا ہے کبھی ہے امروز نہیں معلوم کہ ہوتی ہے کہاں سے پیدا

وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستانِ وجود ہوتی ہے بندۂ مومن کی اذاں سے پیدا

وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں

شرف میں بڑھ کے ثریا سے مشتِ خاک اسکی کہ ہر شرف ہے اسی دُرج کا دُرِ مکنوں

مکالماتِ فلاطوں نہ لکھ سکی لیکن اسی کے شعلے سے ٹوٹا شرارِ افلاطوں

نہ چین ظلمت کو لینے دینا عدو کی نیندیں اُڑائے رکھنا

چراغ ہر سو جلا چلے ہم تم اُن کو آگے جلائے رکھنا

Marfat.com

نعت

شاہنشہِ ارض و سما بلغ العلیٰ بکمالہٖ

وصفِ رخ او والضحیٰ کشف الدجیٰ بجمالہٖ

297
118879
ش 77 م

مشعل نور

شوکت علی شاہ

Marfat.com

سیّد شوکت علی شاہ گیلانی کی تالیفات و تصانیف

عقائد و ارکانِ اسلام

قرآنی اور اسلامی معلومات

کلمۂ توحید

نماز قائم کیجئے

آنحضور صلعم کی حیاتِ طیبہ

حج کیجئے

خُلق و دعا اختیار کیجئے

روزہ رکھیے

زکوٰۃ دیجئے

اخلاقی اشعار

① گُلدستۂ اشعار

یہ منتخبہ سبق آموز اشعار طلباء کی تعمیرِ شخصیت کیلئے ہیں۔

② اِسلام کے نامور فرزند

یہ کتاب آنحضور صلّی اللہ علیہ وسلم ان کے خُلفاء سے لیکر موجودہ دور تک کی اہم مُسلم شخصیات کا مُرقع ہے۔

③ زرّیں اقوال ④ حکمت کے ہیرے

⑤ بیاضِ اقوال

یہ کُتب پُرحکمت اور نصیحت آموز اقوال کا مجموعہ ہیں۔

⑥ پاک ملّی تقریریں

۳۰ انعام یافتہ تقاریر کا مجموعہ ہے۔ موضوعات نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام اور پاکستان کے بارے میں ہیں۔ ابتدا میں فنِ خطابت پر نتیجہ خیز بحث ہے تعمیرِ شخصیت اور ذہنی بالیدگی کے لیے اس کتاب کا مطالعہ ناگزیر ہے۔ کتاب کے آخر میں تلفظ اور معانی ہیں۔

⑦ قیل و قالِ رسُولِ مقبُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آدابِ معاشرت اور اصلاح و فلاح کیلئے احادیث کا دلچسپ اور سبق آموز مجموعہ ہے

⑧ مشعلِ نُور

زیرِ نظر کتاب ارکان و عقائدِ اسلام ... نظریہ پاکستان، اخلاق ... جس کا مطالعہ کتب کے ہر ...

⑨ روشن تقریریں

297 ش 77 م
118879-U-67

Marfat.com

مشعل نور

ایمان افروز انمول تحفہ

تالیف

سیّد شوکت علی شاہ گیلانی

ایم اے

297
ش 77 م
118879

ناشر اعجاز پبلشرز ۲۲، اردو بازار لاہور

Marfat.com